मन्जुरी अतवाप सलामी नी वास्ते रहीसान् व ...

मआजमे दाम अकबाल होने मन्जुरी फ़रमाई

१ महाराज नेपाल २१ २ अमीर काबुल २१ ३ सुलतान मसकत २१

४ सुलतान रन्वहार २१ ५ नवाब दख्खन २१ (हेदराबाद) ६ महाराज बडोदे २१

७ महाराज मैसुर २१ ८ महाराज ग्वालियर १९ ९ महाराज ईंदौर १९

१० बेगम भोपाल १९ ११ महाराणा उदयपुर १९ १२ महाराज जंबू १९

१३ खांन किलात १९ १४ महाराज त्रिवांकोडु १९ १५ राजा कोलापुर १९

१६ नवाब मषसुदा १९ (बोहनजाम बंगाल) १७ महाराज जयपुर १७ १८ महाराज जोधपुर १७

१९ महाराज पटियाला १७ २० महाराव कोटा १७ २१ महाराज रेवाँ १७

२२ राव कछ १७ २३ राजा कोचीन १७ २४ महाराजा बीकानेर १...

२५ नवाब बहावलपुर १७। २६ राव राजा बुंदी १७। २७ महाराज करोली १७

२८ महाराज भरतपुर १७। २९ नवाब टोंक १७। ३० देव राजा भुटान १५

३१ महाराज सिकम १५। ३२ महाराज ओरछा १५ ३३ महाराज कसनगढ़ ...

(टिहरी)

३४ राव राजा अलवर १५। ३५ राणा धोलपुर १५। ३६ रावल जेसलमेर ...

३७ राजराणा झालावड़ १५। ३८ राव परतापगढ १५। ३९ राजा धार १५

४० दो सिरदार देवास १५। ४१ महाराज दुतिया १५। ४२ रावल बांसवा...

४३ महाराज ईडर १५। ४४ मीर अलीमरदांन षां १५ (खेरपुर)। ४५ राव सिरोही १...

४६ रावल डूंगरपुर १५ ४७ नवाब रामपुर १३। ४८ नवाब जावरा १...

४९ राजा कुंजबहार १३। ५० राजा पडह १३। ५१ महाराज बणारस १३

...नानात ५६ राजाकपूरथला ५७ राजासमथर

५८ राजनागढ ॥ ५७ जामनवानंगर ॥ ५८ नवाकजैनगरै

५९ राजारतलाम ॥ ६० महाराजपटना ॥ ६१ महाराजचरवाड़ी

६२ बिजावरराजा ॥ ६३ राजाछतरपुर ॥ ६४ राजामंडी ॥

६५ दीवानपालनपुर ॥ ६६ राजाराजपाल ॥ ६७ नवाबजंजुरे

६८ राजापुरबंदर ॥ ६९ राजधरांगद्रा ॥ ७० राजात्रिजंगढा

७१ नवाबकेमबो ॥ ७२ राजासलाना ॥ ७३ राजासीतामऊ

७४ रावतराजगढ ॥ ७५ राजानरसिंहगढ ॥ ७६ राजाबबौ

७७ राजाचंबा ॥ ७८ नवाबवजानी ॥ ७९ राजासमोरना हुनै

८० राजासुकेत ॥ ८१ राजाफरीदकोट ॥ ८२ राजाकोलूर ॥

८३ सरसावंतवाड़ी ९ । ८४ नवाबमालैरकोटला ९

८५ राजाभोडछेदेपुर ९ । ८६ राजाबरयार ९ । ८७ राजाबर वानी

८८ राजानगोदृ ९ । ८९ राजाअलीराजपुर ९ । ९० राजानृसो नोडा

९१ नवाबबावीबलासरी ९

इनकेसलामीउसैले ... तक

وجه ختم بر خاتمه

برای سند این معنی که کتاب هذا مطبوع مطبع نظامی ست مهر
و دستخط مهتمم کرده شد

العبد

محمد روشن خان حنفی
محمد عبد الرحمن خان

مهربان من سلامت

مصرع [illegible]	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
وزیدن	بیچ باغ دوستی تمهاری کے ایسی ہوا خوشی کی	چلی	اور چلی ہے	که کسی باغ مین ایسی نه چلی تھی	نه کبھی چلتی تھی	نه چلیگی	نه چلتی ہے
ورزیدن	اور میرے دل نے پہونچنا اوس جگہہ تکا ایسا	قبول کیا	اور قبول کیا ہے	که کسی نے ایسا نه قبول کیا تھا	نه کوئی ایسا قبول کرتا تھا	نه قبول کریگا	نه قبول کرتا ہے

مشفق من سلامت

مصرع [illegible]	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
هراسیدن	دل میرا جدائی تمهاری سے ایسا	ہراسان ہوا	اور ہراسان ہوا ہے	که کوئی ایسا ہراسان نہوا تھا	نه ہراسان ہوتا تھا	نه ہراسان ہوگا	نه ہراسان ہوتا ہے

مهربان من سلامت

مصرع [illegible]	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
یافتن	دل میرے نے بیچ محبت تمهاری کے زندگی ہمیشه کی	پائی	اور پائی ہے	که کبھی کسی نے ایسی نه پائی تھی	نه کوئی پاتا تھا	نه پائیگا	نه پاتا ہے

تمت

خاتمة الطبع

بفضل موفق حقیقی حسب اشارت بابشارت جناب مستطاب معلی القاب ملاذ اہل کمال جناب محمد جمال الدین خانصاحب بہادر مدار المہام رئیسه بہوپال ادام اللہ اقبالہا بالشوکة والاجلال رساله نافعه نو آموزان عجالۂ مفیدۂ مبتدیان باہتمام امیدوار مغفرت خدای منان محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان در مطبع نظامی کانپور بتاریخ بست و پنجم شهر ربیع الآخر سنه ۱۲۸۱ ہجری از قالب طبع برآمده مطبوع طبائع شد

نلکھتا ہے	نلکھیگا	نکوئی لکھتا تھا	کہ کسی نے ایسا نلکھا تھا	اورلکھا ہے	لکھا	
نہ دکھلاتا ہے	نہ دکھلائیگا	نہ کوئی کبھی دکھلاتا تھا	کہ کسی نے ایسا نہ دکھلایا تھا	اوردکھلایا ہے	دکھلایا	...یرا
نکرتا ہے	نکریگا	نکوئی ایسا کرتا تھا	نکیا تھا	اورنکیا ہے	نکیا	...نے ملاحظہ
نہ نالہ کرتا ہے	نہ نالہ کریگا	نکوئی ایسا نالہ کرتا تھا	کہ کسی نے ایسا نالہ نکیا تھا	اورنالہ کرتا ہے	نالہ کیا	دل میرے نے
ندیکھتا ہے	ندیکھیگا	نکوئی کبھی دیکھتا تھا	کہ کسی نے ایسا نہ دیکھا تھا	اوردیکھا ہے	دیکھا	...ن مونہہ اس رنج کا
نہ بیٹھتا ہے	نہ بیٹھیگا	نہ بیٹھتا تھا	نہ بیٹھا تھا	نہ بیٹھا ہے	نہ بیٹھا	...ایک دم ساتھ آرام کے
اور نوازتا ہے	اور نوازیگا	اورکوئی کیون نوازتا تھا	اورنہ نوازا تھا	اورنہ نوازا ہے	نہ نوازا	لیکن افسوس کہ تمنے تحریر خط سے
نلکھ...	نلکھیگا	نہ کوئی ایسی لکھتا تھا	کسی نے ایسی نہ لکھی تھی	اورلکھی ہے	لکھی	حالانکہ مینے کسقدر لجاجت اور سماجت
نہ بجا...	نہ بجائیگا	نہ کوئی کبھی بجاتا تھا	کہ کسی نے ایسا نہ بجایا تھا	اوربجایا ہے	بجایا	غرض کہ تمنے نقارہ بیمروتی کا ایسا
ن...	نہ نازکریگا	نہ کوئی کبھی ناز کرتا تھا	کہ کسی نے ایسا نازنکیا تھا	اورنازکیا ہے	نازکیا	اطرفہ یہ کہ تمنے اس نلکھنے خط سے ایسا

نہ ملتا ہے	نہ ملیگا	نہ کوئی کبھی ملتا تھا	کہ کسی نے ایسا نہ ملا تھا	اورملاہے
نہ مرتا ہے	نہ مریگا	نہ کوئی کبھی مرتا تھا	کہ کوئی ایسا نہ مرا تھا	اورمراہے
نچوستا ہے	نچوسیگا	نہ کوئی کبھی چوستا تھا	کہ کسی نے ایسی نہ چوسی تھی	اورچوسی ہے

مصدر

...تن	اور تیھر سے
...ویدن	اور بڑا خال
...وشیدن	اور بیچ بیچ
کشتن	خلاصہ یہ
کشادن	اور ہا
کاہیدن	اور ا

گریستن

گنجیدن

...ختن

نازیدن

مصادر فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی تمنائی	مستقبل	حال
گزیدن	تمہاری محبت کو میرے دل نے لیا	قبول کیا	اور قبول کیا ہے	کہ کسی نے قبول چیز آپکی قبول کی	[illegible] قبول	مستقبل	حال
گزیدن	بغیر تمہارے گھر بن نے زبان میری کو لیا	کاٹا	اور کاٹا ہے	کہ کسی نے لیا نہ کاٹا تھا	نہ کوئی کاٹتا ہی تھی	چابیگی	نہ چابی ہے
گذاشتن	کہ جان میری نے گھر بدن میرے کا	چھوڑا	اور چھوڑا ہے	کہ کسی نے لیا نہ چھوڑا تھا	نہ کوئی لیا چھوڑتا تھا	نہ قبول کریگا	نہ قبول کرتا ہے
گماشتن	اور غم جدائی نے دل پر بیقراری کو لیا	متعین کیا	اور متعین کیا ہے	کہ کسی نے ایسا متعین کیا تھا	نہ کوئی کبھی متعین کرتا		
گرائیدن	کہ طرف تمہارے کے ایک لحظہ	میل کیا	میل کیا ہے	اور نہ میل کیا تھا	اور نہ میل کرتا تھا	مستقبل	حال
گفتن	یہ حال کہ تجھ میں نے تم سے	کہا	اور کہا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ کہا تھا	نہ کوئی کبھی کہتا تھا	نہ کہوں گا	[illegible]

مہربان من سلامت

مصادر لام	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی تمنائی	مستقبل	حال
لافیدن	زبان میری نے کبھی کسی سے شد میں	شیخی ماری	اور شیخی ماری ہے	اور نہ کبھی شیخی ماری تھی	اور شیخی ماری تھی	اور نہ شیخی مارے گی	ہے
لرزیدن	کسو لئے کہ دل میرا تجھ سے مثل بید کے	کانپا	اور کانپا ہے	کہ کوئی ایسا نہ کانپا تھا	نہ کانپتا تھا	نہ کانپیگا	نہ ہے
لغزیدن	اور کبھی قدم میرا تجھ سے جگہ میں	نہ پھسلا	نہ پھسلا ہے	نہ کبھی پھسلا تھا	نہ پھسلتا تھا	نہ پھسلے گا	نہ پھسلے
لیسیدن	اور نہ پیالہ تجھ بولنے کا کبھی زبان نے	چاٹا	نہ چاٹا ہے	نہ کبھی چاٹا تھا	نہ زبان میری چاٹتی تھی	نہ کبھی چاٹیگی	نہ چاٹتی ہے

مشفق من سلامت

مصادر میم	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی تمنائی	مستقبل	حال
ماندن	دل میرا بیچ جدائی تمہاری کے بیمار	رہا	اور رہا ہے	کہ کوئی ایسا بیمار نہ رہا تھا	نہ کوئی ایسا بیمار رہتا تھا	نہ رہیگا	نہ رہتا ہے

مصدر فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
کوفتن	اور پتھر سے سینۂ و دوستی کو	کوٹا	اور کوٹا ہے	کہ کسینے نہ کوٹا تھا	نہ کوئی کوٹتا تھا	نہ کوٹیگا	نہ کوٹتا ہے
کاویدن	اور جڑا خلاص اور دوستی کی	کُریدی	اور کریدی ہے	کہ کسی نے نکریدی تھی	نہ کوئی ایسی کریدتا تھا	نکریدیگا	نکریدتا ہے
کوشیدن	اور بیچ یکجہتی اپنی کے	کوشش کی	اور کوشش کی ہے	اور کوشش کی تھی	اور کوشش کرتا تھا	اور کوشش کریگا	اور کوشش کرتا ہے
کشتن	خلاصہ یہ کہ تیس ہمارے کو جان سے	مارا	اور مارا ہے	کہ ایسا کسی نے نمارا تھا	نہ کوئی مارتا تھا	اور نماریگا	اور نمارتا ہے
کشادن	اور ہاتھ ظلم کا اوس غریب پر	کھولا	اور کھولا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ کھولا تھا	نہ کوئی کھولتا تھا	نہ کھولیگا	نہ کھولتا ہے
کاہیدن	اور اس غم سے بدن میرا	گھٹا	اور گھٹا ہے	اور گھٹا تھا	کبھی ایسا گھٹتا تھا	نگھٹے گا	نگھٹتا ہے

مشق من سلامت

مصدر فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
گریستن	بندہ بیچ جدائی تمھارے کے ایسا	رویا	اور رویا ہے	کہ کوئی ایسا نہ رویا تھا	نہ کوئی روتا تھا	نہ رویگا	نہ روتا ہے
گنجیدن	کہ پانی آنسوون کا بیچ زمین کے	نسمایا	اور نسمایا ہے	اور نسمایا تھا	اور نسماتا تھا	نہ سمائیگا	نہ سماتا ہے
گداختن	اور بدن میرا آگ جدائی سے مثل شمع کے	پگھلا	اور پگھلا ہے	کہ کبھی ایسا نہ پگھلا تھا	نہ پگھلتا تھا	نہ پگھلے گا	نہ پگھلتا ہے
گذشتن	یہان تک کہ اپنے سے	گذرا	اور گذرا ہے	کہ کوئی ایسا نگذرا تھا	نگذرتا تھا	نگذریگا	نگذرتا ہے
گریختن	اور آرام دل سے ایسا	بھاگا	اور بھاگا ہے	کہ کبھی ایسا نبھاگا تھا	نہ بھاگتا تھا	نہ بھاگیگا	نہ بھاگتا ہے
گردیدن	اور میری طرف آرام پھر مطلقا	نہ پھرا	اور نہ پھرا ہے	اور نہ پھرا تھا	اور نہ پھرتا تھا	نہ پھریگا	نہ پھرتا ہے
گسیختن	اور باگ صبر کی ہاتھ دل سے ایسی	توڑی	اور توڑی ہے	اور توڑی تھی	کہ کوئی ایسی باگ نہ توڑتی تھی	نہ توڑیگی	نہ توڑتی ہے
گرفتن	اور اضطراب نے میرے سینے مین جگہہ ایسی	پکڑی	اور پکڑی ہے	کہ کسینے ایسی جگہ نہ پکڑی تھی	نہ کوئی پکڑتا تھا	نہ پکڑیگا	نہ پکڑتا ہے

لیکن تعجب ہے کہ تو سنے دل میرے کا اثر تمھارے دل مین نہین ہوتا اور تمکو ہمارے پاس نہین لاتا والسلام

غریب پرور سلامت

مصدر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
فرمودن	حضور نے ہمارے ساتھ احسان ایسا	فرمایا	اور فرمایا ہے	کہ قبلہ گاہی صاحب نے بھی نفرمایا تھا	نفرماتے تھے	نفرمائینگے	نفرماتے ہین
فرستادن	یعنی حضور نے ایسا سرفرازنامہ خوشی کا	بھیجا	اور بھیجا ہے	کہ کسی نے نہ بھیجا تھا	نکوئی بھیجتا تھا	نہ بھیجے گا	نہ بھیجتا ہے
فزودن	اوسکے آنے سے خوشی اوپر خوشی کے	بڑھی	اور بڑھی ہے	کہ کبھی نہ بڑھی تھی	نہ بڑھتی تھی	نہ بڑھیگی	نہ بڑھتی ہے
فہمیدن	اگرچہ قدر اس احسان کی عقل ناقص میری	نہ سمجھی	نسمجھی ہے اور سمجھی	نسمجھی تھی اور سمجھی	نسمجھی تھی اور سمجھی	نسمجھیگی اور سمجھیگی	نسمجھی ہے اور سمجھتی
فرسودن	لیکن زبان شکر گزاری اوسکی کے	گھسی	اور گھسی ہے	کہ کسی سے نہ گھسی تھی	نکوئی زبان گھستی تھی	نگھسے گی	نگھستی ہے
فریفتن	حضور کی اس خوبی پر طبیعت ایسی	فریفتہ ہوئی	اور فریفتہ ہوئی ہے	کہ کوئی طبیعت فریفتہ نہوئی تھی	نفریفتہ ہوتی تھی	نفریفتہ ہوگی	نفریفتہ ہوتی ہے
فروختن	غرض کہ متاع جان کو دل نے ہاتھ آگے	بیچا	اور بیچا ہے	اوز بیچا تھا	کہ کوئی ایسا نہ بیچتا تھا	نہ بیچے گا	نہ بیچتا ہے
فتادن	اور محبت غیر کی دل میرے سے ایسی	گری	اور گری ہے	کہ کبھی نہ گری تھی	نگرتی تھی	نگرے گی	نگرتی ہے

مہربان من سلامت

مصدر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
کردن	فتح خان نوکر تمھارے نے بڑا فساد	کیا	اور کیا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ کیا تھا	نہ کوئی کرتا تھا	نکریگا	نکرتا ہے
کاشتن	اپنے حق مین تخم بدی کا	بویا	اور بویا ہے	کہ کسی نے نہ بویا تھا	نہ کوئی بوتا تھا	نہ بوئے گا	نہ بوتا ہے
کشیدن	اور کمان دشمنی کی	کھینچی	اور کھینچی ہے	کہ کسی نے ایسی نکھینچی تھی	نکوئی کھینچتا تھا	نکھینچیگا	نکھینچتا ہے
کندن	اور بنیاد دوستی کی	کھودی	اور کھودی ہے	کہ کسی نے نکھودی تھی	نہ کوئی کھودتا تھا	نکھودے گا	نکھودتا ہے

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
شکستن	جوکوئی حضور سے پھر اسراوسکا عجیب ہے	ٹوٹا	اور ٹوٹا ہے	کہ کسی کا سر ایسا نہ ٹوٹا تھا	نہ ٹوٹتا تھا	نہ ٹوٹیگا	نہ ٹوٹتا ہے
شنیدن	وصف تمھارا کسنی زمانے مین	نہ سنا	تمام خلق نے سنا ہے	اور سنا تھا	اور کون نہین سنتا تھا	اور سنیگا	اور سنتا ہے
شمردن	اور کسنے آپ کو رفیق پرور	گنا	بلکہ سب نے گنا ہے	ایک سے اور ہر گنا تھا	اور ہر کوئی گنتا تھا	اور گنیگا	اور گنتا ہے
شناختن	یہان سوائے ذات عالی کے مینے دوسرے کو	نہ پہچانا	اور نہ پہچانا ہے	اور نہ پہچانا تھا	اور نہ پہچانتا تھا	اور نہ پہچانیگا	اور نہ پہچانتا ہے
شستن	بلکہ دوسریکا خیال اپنے دل سے	دھویا	اور دھویا ہے	ایسا کسینے نہ دھویا تھا	نہ کوئی کبھی دھوتا تھا	نہ دھوئیگا	نہ دھوتا ہے
شتافتن	گھوڑا زبان کا میدان تعریف تمھارے مین	دوڑا	اور دوڑا ہے	کہ کبھی ایسا نہ دوڑا تھا	نہ دوڑتا تھا	نہ دوڑیگا	نہ دوڑتا ہے
شگفتن	اور غنچہ دل میرے کا بیچ ہوا محبت تمھاری کے	کھلا	اور کھلا ہے	کہ کبھی کوئی غنچہ نہ کھلا تھا	نہ کھلتا تھا	نہ کھلے گا	نہ کھلتا ہے
شگافتن	اور سیر خیال غیر کو ایسا	چیرا	اور چیرا ہے	کہ کسی نے نہ چیرا تھا	نہ کوئی کبھی چیرتا تھا	نہ چیریگا	نہ چیرتا ہے
شاشیدن	دل میرے نے غیر کے نام پر	موتا	اور موتا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ موتا تھا	نہ کوئی موتتا تھا	نہ موتیگا	نہ موتتا ہے

مہربان من سلامت

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
طلبیدن	جو دعا مینے درگاہ الٰہی سے	طلب کی	اور طلب کی ہے	اور طلب کی تھی	اور طلب کرتا تھا	اور طلب کریگا	اور طلب کرتا ہے

سوائے ترقی تمھاری کے دوسری تھی الحمد للہ رب العالمین کہ سب قبول ہوئی زیادہ خیریت

مہربان من زاد محبتہ

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
غلطیدن	دل میرا بیچ یاد تمھاری کے سینے مین	لوٹا	اور لوٹا ہے	کہ کوئی اس طرح نہ لوٹا تھا	نہ کوئی لوٹتا تھا	نہ لوٹیگا	نہ لوٹتا ہے

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
زائیدن	کسی ماں نے ایسا بیٹا جیسا کہ نوکر تمھارا ہے	نہ جنا	نہ جنا ہے	نہ کسی نے ایسا جنا تھا	نہ کوئی ماں جنتی تھی	نجنے گی	نہ جنتی ہے
زدودن	لیکن بسبب موقوف کرنے تمھارے کے اپنے نوکر کو ہی قصور پر زنگار اس غم کا دل میرے سے	چھوٹا	اور چھوٹا ہے	کہ کبھی ایسا نہ چھوٹا تھا	نہ زنگار ایسا چھوٹتا تھا	نچھوٹیگا	نچھوٹتا ہے
اگر موقوف نکرتے دل میرے سے یہ زنگار کبھی نہ چھوٹتا باقی خیریت							

مہربان من سلامت

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
ساختن	تمھاری محبت نے میرے دل میں گھر	بنایا	اور بنایا ہے	کہ ایسا کبھی نے نہ بنایا تھا	نہ کوئی بناتا تھا	بنائیگا	نہ بناتا ہے
سپردن	آنکھوں میری نے بیچ یاد تمھاری کے بیشمار آنسو دامن میرے کو	سونپے	اور سونپے ہیں	کہ کسی نے اسطرح نہ سونپے تھے	نہ کوئی آنکھ سونپتی تھی	نہ سونپے گی	نہ سونپتی ہے
سرودن	اور زبان میری نے گانا تعریف تمھاری کا	گایا	اور گایا ہے	کہ کسی نے نہ گایا تھا	نہ کوئی زبان گاتی تھی	نہ گائیگی	نہ گاتی ہے
ستودن	اور اس خوبی کے ساتھہ	تعریف کی	اور تعریف کی ہے	کہ کسی نے تعریف نہ کی تھی	نہ کوئی تعریف کرتا تھا	نہ تعریف کریگا	نہ تعریف کرتا ہے
سودن	اور مونہہ اپنے کو بیچ یاد تمھارے کے ایسا	گھسا	اور گھسا ہے	کہ کسی نے نگھسا تھا	نہ کوئی گھستا تھا	نگھسے گا	نگھستا ہے
ستاندن	تمنے اپنے خط میں ایما کیا تھا کہ اگر تمنے کچھہ ہماری سرکار سے بطریق قرض لیا ہو ادا کرو مہربان من بندے نے سرکار سے کچھہ قرض	نہیں لیا	اور نہ لیا ہے	اور نہ کبھی قرض لیا تھا	نہ کبھی لیتا تھا	نہ لونگا	نہ لیتا ہوں
سوختن	اگر لیتا تو ادا کرتا مہربان میرے اس لکھنے سے تمھارے دل میرا بہت	جلا	اور جلا ہے	کہ کسیکا دل ایسا نہ جلا تھا	نہ کبھی جلتا تھا	نہ جلیگا	نہ جلتا ہے

غریب پرور سلامت

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
شدن	کوئی شغل جناب کے عنایت فرما ہمارا	نہوا	نہوا ہے	نہوا تھا	نہوتا تھا	نہوگا	نہوتا ہے

مصدر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
رسیدن	پیچھے جانے تمہارے کے کوئی یگانہ اور بیگانہ دیار ہماری کو	نپہونچا	اور نپہونچا ہے	اور نپہونچا تھا	اور نپہونچتا تھا	اور نپہونچیگا	اور نپہونچتا ہے
رستن	اور ہماری زمین دل مین پودھا تمہاری محبت کا	جما	اور جما ہے	کہ کسی زمین مین ایسا نہ جما تھا	نہ کہین جمتا تھا	اور نہ جمے گا	اور نہ جمتا ہے
رُستن	اور خیال تمہارا ایکدم میرے دل سے	نچھوٹا	اور نچھوٹا ہے	اور نچھوٹا تھا	اور نچھوٹتا تھا	اور نچھوٹیگا	اور نچھوٹتا ہے
ریختن	آنکھون میری نے بغیر تمہارے خون دل کا	گرایا	اور گرایا ہے	کہ کسی نے ایسا نگرایا تھا	نہ کوئی آنکھ ایسا خون گراتی تھی	نگرائے گی	نگراتی ہے
رویدن	اگر تمہارے پاس پہونچتا خون دل کا آنکھ نگراتی اور ہر دم تخم یاد تمہاری کا	بیچ زمین دل میرے کے اوگا	اور ایسا اوگا ہے	کہ کوئی تخم ایسا نہ اوگا تھا	نہ کہین کبھی اوگتا تھا	نہ اوگیگا	نہ اوگتا ہے
رمیدن	اور بغیر تمہارے دل میرا خواب و خور سے اسطرح	بھاگا	اور بھاگا ہے	کہ کبھی اتنا نہ بھاگا تھا	اور نہ بھاگتا تھا	اور نہ بھاگے گا	اور نہ بھاگتا ہے
رقصیدن	اور بیچ یاد تمہاری کے دل میرا مرغ بسمل کیطرح خون جگر مین	ناچا	اور ناچا ہے	کہ کوئی ایسا نہ ناچا تھا	اور نہ ناچتا تھا	اور نہ ناچے گا	اور نہ ناچتا ہے
رُفتن	غرض کہ بیچ یاد تمہاری کے گھر دل اپنے کا یاد غیر سے بالکل	جھاڑا	اور جھاڑا ہے	کہ کسی نے کبھی نجھاڑا تھا	نہ کوئی ایسا جھاڑتا تھا	نہ جھاڑے گا	نہ جھاڑتا ہے

مہربان من سلامت

مصدر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
زدن	بیچ جماعت کے آیا کہ نوکر تمہارے نے نوکر ہمارے کو ایسا	مارا	اور مارا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ مارا تھا	نہ کوئی کسیکو ایسا مارتا تھا	نہ مارے گا	نہ مارتا ہے
زیبیدن	پھر کیسے پھبتا تمہارا واسطے تمہارے	زیب ندیا	اور زیب ندیا ہے	اور نہ زیب دیا تھا	نہ زیب دیتا تھا	نہ زیب دیگا	نہ زیب دیتا ہے
زیستن	در حقیقت نوکر تمہارا بیچ دنیا کے ساتھ بدنامی کے	جیا	اور جیا ہے	کہ نہ کوئی ایسا جیا تھا	نہ جیتا تھا	نہ جیے گا	نہ جیتا ہے

مصادر جملہ والے	مضمون	نفی ماضی مطلق	نفی ماضی قریب	نفی ماضی بعید	نفی ماضی استمراری	نفی مستقبل	نفی امر
دیدن	اور کون زمانے کا اونے آنکھون سے	دیکھا	اور دیکھا ہے	کہ اور کسی نے نہ دیکھا تھا	نہ کوئی ایسا دیکھتا تھا	نہ دیکھیگا	نہ دیکھتا ہے
دادن	غرض کہ ہر قسم کے کھانا پکانے کی اوسنے ایسی داد	دی	اور دی ہے	کہ کسی نے کبھی نہ دی تھی	نہ کوئی کبھی دیتا تھا	نہ دیگا	نہ دیتا ہے
دزدیدن	اور کبھی اوسنے کچھ اونمین سے	نہ چرایا	نہ چرایا ہے	اور نہ آگے کبھی چرایا تھا	اور نہ چراتا تھا	اور نہ چرائیگا	اور نہ چراتا ہے
دویدن	اور کارسرکار مین ساتھ دل و جان کے خوشی سے	دوڑا	اور دوڑا ہے	کہ کوئی شخص ایسا نہ دوڑا تھا	تعجب اور نہ دوڑتا	اور نہ دوڑیگا	اور نہ دوڑتا ہے
دمیدن	غرضکہ دانشمندی اور ہنرمندی کا اوسکے ہر دل مین	اوگا	اور اوگا ہے	کہ کبھی ایسا نہ اوگا تھا	اور نہ اوگتا تھا	اور نہ اوگیگا	اور نہ اوگتا ہے
دمیدن	بلکہ اوسنے افسون ہنرمندی کا ہر شخص کے کان مین	پھونکا	اور پھونکا ہے	کہ کسی نے کبھی نہ پھونکا تھا	نہ کوئی ایسا پھونکتا تھا	نہ پھونکیگا	نہ پھونکتا ہے
دریدن	اور ہاتھ ہنرمندی اوسکے نے گریبان عقل ہر دانا کا بے تکلف	پھاڑا	اور پھاڑا ہے	کہ کسی نے نہ پھاڑا تھا	نہ کوئی ایسا پھاڑتا تھا	نہ پھاڑیگا	نہ پھاڑتا ہے
درخشیدن	بیچ زمانے قدرشناسی حضور کے ستارہ اوسکی قدر کا ایسا	چمکا	اور چمکا ہے	کہ کوئی ستارہ نہ چمکا تھا	اور نہ چمکتا تھا	اور نہ چمکیگا	نہ چمکتا ہے
دوختن	اور دوسری ہنرمندی اوسکی یہ ہے کہ عورات کو کپڑا ایسا عمدہ	سیا	کہ کسی نے نہ سیا ہے	کہ کسی نے ایسا سیا تھا	نہ کوئی ایسا سیتا تھا	نہ سیئیگا	نہ سیتا ہے
دوشیدن	اور اوسکی ہنرمندی یہ ہے کہ مرغی کھی گائے کا دودھ اوسنے	دوہا	اور دوہا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ دوہا تھا	نہ کوئی ایسا دوہتا تھا	نہ دوہیگا	نہ دوہتا ہے
	ایسے آدمی کی قدر ضرور ہو جب تھا عرض کیا						

مشتق من سماعت

مصادر جملہ والے	مضمون	نفی ماضی مطلق	نفی ماضی قریب	نفی ماضی بعید	نفی ماضی استمراری	نفی مستقبل	نفی امر
رفتن	خیرپیارا یاری تمہارے دل سے	ایسی گئی	اور گئی ہے	کہ کسی کے دل سے ایسی نہ گئی تھی	اور نہ جاتی تھی	اور نہ جائیگا	اور نہ جاتی ہے

مصادر خای معجمہ	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
خروشیدن	پھر بعد چُپ رہنے کے ایسا	شور مچایا	اور شور مچایا ہی	کہ کسی نے ایسا شور مچایا تھا	نہ کبھی کوئی شور مچاتا تھا	نہ شور مچاویگا	نہ شور مچاتا ہی
خرامیدن	او وقت چھٹی کے باغ مین جاکر	ٹہلا	اور ٹہلا ہی	کہ کبھی نہ ایسا ٹہلا تھا	نہ کوئی اتنا ٹہلتا تھا	نہ ٹہلے گا	نہ ٹہلتا ہی
خندیدن	اور سیر باغ سے خوش ہوکر	ہنسا	اور ہنسا ہی	کہ کوئی ایسا نہ ہنسا تھا	نہ کوئی کبھی ہنستا تھا	نہ ہنسے گا	نہ ہنستا ہی
خواندن	اور جس سونے والے کو دیکھا اوسکو	بُلایا	اور بُلایا ہی	کہ کسی نے نہ بُلایا تھا	نہ کوئی ایسا بُلاتا تھا	نہ بُلائیگا	نہ بُلاتا ہی
خریدن	اور جو سودا چاہا اوس سے	مول لیا	اور مول لیا ہی	کہ کبھی کسی نے نہ مول لیا تھا	نہ کوئی ایسا مول لیتا تھا	نہ مول لیگا	نہ مول لیتا ہی
خواستن	تلف کرنا مال وزر کا ایسا	چاہا	اور چاہا ہی	کہ کسی نے نقصان نہ چاہا تھا	نہ کوئی ایسا چاہتا تھا	نہ چاہیگا	نہ چاہتا ہی
خراشیدن	ایسی حرکتون اوس برخوردار کے سے نے دل ہمارا ایسا	چھیلا	اور چھیلا ہی	کہ کسی نے ایسا نہ چھیلا تھا	نہ کوئی ایسا چھیلتا تھا	نہ چھیلیگا	نہ چھیلتا ہی
خلیدن	اور کانٹا اس رنج کا دل الٰہی ایسا	چُبھا	اور چبھا ہی	کہ کسی پاؤن میں نہ چبھا تھا	نہ کسی کے ایسا چُبھتا تھا	نہ چبھے گا	نہ چبھتا ہی
خاریدن	ایسا کام جسنے کیا بیشک اوسنے تمام عمر زخم جگر ناخن غم سے	کھجلایا	اور کھجلایا ہی	کہ کسینے ایسا نکھجلایا تھا	نہ کوئی کبھی کھجلاتا تھا	نہ کھجلاویگا	نہ کھجلاتا ہی

غریب پرور عادل زمان سلامت

مصادر دال مہملہ	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
داشتن	داروغہ باورچیخانۂ خاص نے ایسی ہوشیاری	رکھی	اور رکھی ہی	کہ کسی نے نرکھی تھی	نہ کوئی ایسی رکھتا تھا	نہ رکھیگا	نرکھتا ہی
دانستن	اگر کوئی رکھتا ایسی ہی ہوشیاری رکھتا او رسخت نہ رکھانے کی اوسنے ایسی	جانی	اور جانی ہی	کہ کسی نے ایسی کبھی نہ جانی تھی	نہ کوئی ایسی جانتا تھا	نہ جانیگا	نہ جانتا ہی
دریافتن	اور نیک او ربد بحث کا ساتھ اسن وضع کے	دریافت کیا	اور دریافت کیا ہی	کہ کسی نے کبھی نہ دریافت کیا تھا	نہ کوئی کبھی ایسا دریافت کرتا تھا	نہ دریافت کرے گا	نہ دریافت کرتا ہی

مشفق من سلمکم اللہ تعالیٰ

مصادر جیم فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
چیدن	دل نے باغ محبت تمہارے سے پھول محبت کے ایسے	چنے	اور چنے ہین	کہ کبھی کسی نے نہ چنے تھے	نکوئی ایسے چنتا تھا	نہ چنے گا	نہ چنتا ہے
چشیدن	اور ایسے پھل اوس باغ سے	چکھے	اور چکھے ہین	کہ کبھی کسی نے ایسے نہ چکھے تھے	نکوئی کبھی چکھتا تھا	نہ چکھے گا	نہ چکھتا ہے
چکیدن	اور سعی و کوشش اوسکی ہین دل ہیرے سے جیسا کہ عرق	ٹپکا	اور ٹپکا ہے	کہ کسی دل سے ایسا نہ ٹپکا تھا	اور نہ کبھی ٹپکتا تھا	نہ ٹپکیگا	نہ ٹپکتا ہے
چسپیدن	بہرکیف بھلائی تمہارے ذمے اور برائی اوسکی میرے ذمے بھی	چمٹی	اور چمٹی ہے	کہ کسی کے ذمے ایسی چمٹی تھی	اور نہ کبھی چمٹتی تھی	نہ چمٹے گی	نہ چمٹتی ہے
چریدن	انجام اوسکا معلوم نتھا کہ خزان نے اوس باغ کو اس رنگ سے	چرا	اور چرا ہے	کہ کسی چرندے نے کھیت نہ چرا تھا	اور نہ کبھی کوئی ایسا چرتا تھا	نہ چرے گا	نہ چرتا ہے
چربیدن	آخر ادبار باغ کا اور اقبال اوسکے ایسا	غالب آیا	اور غالب آیا ہے	کہ کوئی ایسا نہ غالب آیا تھا	اور نہ کبھی غالب آتا تھا	اور نہ غالب آویگا	نہ غالب آتا ہے

برخوردار من سلمہ

مصادر خائے معجمہ	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
خواندن	بھائی تمہارے نے آج ایسا خوب	پڑھا	اور پڑھا ہے	کہ کسی نے ایسا نہ پڑھا تھا	اور نہ کوئی کبھی پڑھتا تھا	نہ پڑھیگا	نہ پڑھتا ہے
خفتن	اور بعد پڑھنے کے ایسا	سویا	اور سویا ہے	کہ کبھی ایسا نہ سویا تھا	نہ کوئی کبھی سوتا تھا	نہ سوئے گا	نہ سوتا ہے
خوردن	اور اوسنے کھانا بیوقت	کھایا	اور کھایا ہے	کہ وقت پر اوسنے نکھایا تھا	اور کبھی بیوقت نکھاتا تھا	نکھاویگا	نکھاتا ہے
خزیدن	اور وقت بلانے کے خوف معلم سے گھر مین ایسا	گھسا	اور گھسا ہے	کہ کوئی ڈر سے نگھسا تھا	نگھستا تھا	نگھسے گا	نگھستا ہے
خموشیدن	لیکن وقت شور کرنے کے	چپ ہوا	اور چپ ہوا ہے	کہ کوئی چپ ہونے والا ایسا چپ نہوا تھا	نہ کوئی ایسا چپ ہوتا تھا	نہ چپ ہوگا	نہ چپ ہوتا ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مستقبل	حال	مضمون	
ترپا	اور ترپا ہے	کہ کبھی کوئی نہ ترپا تھا	اور نہ کبھی ترپتا تھا	اور نہ ترپیگا	اور نہ ترپتا ہے	دل ایسے آدمی کا خوف خدا سے شب و روز	[illegible]
تراشی	اور تراشی ہے	کہ جسنے ایسی کبھی نہ تراشی تھی	اور نہ کبھی کوئی تراشتا تھا	اور نہ تراشیگا	اور نہ تراشتا ہے	جس کسی نے بیچ حق خلائق کے جفا اور ایذا	...ید...
گرم ہوا	اور گرم ہوا ہے	کہ کبھی ایسا نہ گرم ہوا تھا	اور نہ گرم ہوتا تھا	اور نہ گرم ہوگا	اور نہ گرم ہوتا ہے	اور ظاہر ہے کہ سینہ ہر مظلوم کا آہ گرم سے	...ن ...ید
تنا	اور تنا ہے	لیکن واسطے شکار مطلب کے کسی نے ایسا نہ تنا تھا	نہ کوئی کبھی ایسا تنتا تھا	اور نہ تنے گا	اور نہ تنتا ہے	اگرچہ آہ مظلوم نے تانا بانا مثل مکڑی کے ناپایدار	...نیدن
ٹپکی	اور ٹپکی ہے	کہ کبھی کسی کا دل سے ایسی رحمت نہ ٹپکی تھی	نہ ٹپکتی تھی	اور نہ ٹپکے گی	اور نہ ٹپکتی ہے	فی الحقیقت دادرسی مظلوموں سے ایسی رحمت اوپر حاکم دادگر کے	تراویدن

آرے شعر بترس از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن
اجابت از درِ حق بہر استقبال مے آید فقط

قبلۂ من سلامت

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	مستقبل	حال	مضمون	[illegible]
کودا	اور ایسے وقت پر کودا ہے	کہ کوئی کبھی ایسا نہ کودا تھا	اور نہ کودتا تھا	اور نہ کودے گا	اور نہ کودتا ہے	سعادت خان سپاہی تن و لڑائی کے قلعے سے اوپر فوج دشمنوں کے	جستن
ڈھونڈھی	اور ڈھونڈھی ہے	اور ڈھونڈھی تھی	کہ اور کوئی ڈھونڈھتا تھا	اور نہ ڈھونڈھیگا	اور نہ ڈھونڈھتا ہے	اور حملہ دشمنوں سے پناہ	جُستن
جوش میں آیا	اور جوش میں آیا ہے	کہ کوئی ایسا جوش میں آیا تھا	اور نہ کبھی جوش میں آتا تھا	اور نہ جوش میں آویگا	اور نہ جوش...	اور مقابلے میں دشمنوں کے مانند دریا کے ایسا	جوشیدن
ہلا	اور ہلا ہے	کہ کوئی ایسا جگہ سے نہ ہلا تھا	نہ کوئی ایسا ہلتا تھا	اور نہ ہلے گا	[illegible]	اور مانند پہاڑ کے جگہ سے	جنبیدن

ایسا سپاہی قابل اضافے تنخواہ کے ہے

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
پریدن	اوسپاہی بارود قریب دوسرے لوگون کے	اوڑا	اور اوڑا ہے	کہ ایسا نہ کوئی اوڑا تھا	اور نہ کبھی کوئی اوڑتا تھا	اور نہ اوڑیگا	اور نہ اوڑتا ہے
پوشیدن	بضرورت لباس فریب اور دغا کا	پہنا	اور پہنا ہے	کہ اب تک کسی نے نہ پہنا تھا	اور نہ کبھی کوئی پہنتا تھا	اور نہ پہنیگا	اور نہ پہنتا ہے
پیراستن	اور برائے تسکین بیچ ان لباس کے ایسا	آراستہ کیا	اور آراستہ کیا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ آراستہ کیا تھا	اور نہ کوئی آراستہ کرتا تھا	اور نہ آراستہ کریگا	اور نہ آراستہ کرتا ہے
پاشیدن	اور واسطے بے آرامی خلائق کے اوسنے بجائے آب کے ایسا خون	چھڑکا	اور چھڑکا ہے	کہ کسی نے نہ چھڑکا تھا	اور نہ کبھی کوئی چھڑکتا تھا	اور نہ چھڑکیگا	اور نہ چھڑکتا ہے
پرستیدن	غرض کہ دروغ اور باطل کو اوسنے ایسا	پوجا	اور پوجا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پوجا تھا	اور نہ کوئی پوجتا تھا	اور نہ پوجیگا	اور نہ پوجتا ہے
پرسیدن	اور سب وزرا نے گھر اوسکا اس نگ سے	پوچھا	اور پوچھا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پوچھا تھا	اور نہ کوئی پوچھتا تھا	اور نہ پوچھیگا	اور نہ پوچھتا ہے
پنداشتن	طرفہ یہ ہے کہ باوجود ایسی بدیونکے پھر اوسنے اپنے تئین ایسا نیک	جانا	اور جانا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ جانا تھا	اور نہ کوئی جانتا تھا	اور نہ جانیگا	اور نہ جانتا ہے
	موقوف ہونا ایسے آدمی کا سرکار سے بہتر ہے						

مشق من سلامت

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
تاختن	نوکر تمہارے نے گھوڑے تمہارے کو بیچ کھیت یون کے ایسا	دوڑایا	اور دوڑایا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ دوڑایا تھا	اور نہ کوئی دوڑاتا تھا	اور نہ دوڑاویگا	اور نہ دوڑاتا ہے
ترسیدن	اگر اوپر فوج دشمن کے دوڑاتا آہ غریبون کی ظلم اوسکے سے آسمان بھی نہ دوڑتی غرض کہ جو کوئی خوف خدا سے	ڈرا	اور ڈرا ہے	اور ڈرا تھا	اور ڈرتا تھا	اور ڈریگا	اور ڈرتا ہے
تافتن	اوسنے ایذا لئے خلائق سے باگ کو	پھیرا	اور پھیرا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پھیرا تھا	اور نہ کوئی پھیرتا تھا	اور نہ پھیریگا	اور نہ پھیرتا ہے
تافتن	آخر نور الہی سے پیشانی اوسکی	چمکی	اور چمکی ہے	کہ کوئی پیشانی ایسی نہ چمکی تھی	اور نہ چمکتی تھی	اور نہ چمکے گی	اور نہ چمکتی ہے

مصدر فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
بستن	اور رشتے غم کے ایسے	باندھے	اور باندھے ہین	کہ کسی نے نہ باندھے تھے	اور کوئی نہ باندھتا تھا	اور نہ باندھیگا	اور نہ باندھتا ہے
باختن	تا حدیکہ دل سر کے پڑھنے اوسکے سے ایسے ہوش ہوا ہین	ہارے	اور ہارے ہین	کہ کبھی کسی نے نہ ہارے تھے	اور کوئی نہ ہارتا تھا	اور نہ ہاریگا	اور نہ ہارتا ہے
بوسیدن	عطا لعلی خواہے لبہائے ... دروازہ دل سیر کو ساتھ اُنگلی کے	چوما	اور چوما ہے	کہ کبھی کسی نے نہ چوما تھا	اور نہ چومتی تھی	اور نہ چومے گی	اور نہ چومتی ہے
بافتن	اور تار و پود خلعت خوشی کا اور دل سیر کے ساتھ اسطرح کے	بُنا	اور بُنا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ بُنا تھا	اور کوئی نہ بُنتا تھا	اور نہ بُنے گا	اور نہ بُنتا ہے
بودن	سمجھنے سے دل میرا ایسا خوش ہیں	تھا	اور ہوا ہے	کہ کبھی کوئی خوش نہوا تھا	اور نہوتا تھا	اور نہووے گا	اور نہوتا ہے

قبلۂ من سلامت

مصدر فارسی	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
پختن	داروغۂ املاکی کا سر نے یہ خیال دل میں	پکایا	اور پکایا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پکایا تھا	اور کوئی نہ پکاتا تھا	اور نہ پکاوے گا	اور نہ پکاتا ہے
پیمودن	یعنی زمین سرکاری ساتھ پیمایش کم اور کوتاہ سے کے	ناپی	اور ناپی ہے	کہ کبھی کسی نے اس رنگ سے نہ ناپی تھی	اور کوئی نہ ناپتا تھا	اور نہ ناپے گا	اور نہ ناپتا ہے
پیچتن	درحقیقت کیچڑ بدنامی کی اور بدن اپنے سے کے	لپیٹی	اور لپیٹی ہے	کہ وہ کبھی کسی نے نہ لپیٹی تھی	اور نہ کوئی لپیٹتا تھا	اور نہ لپیٹے گا	اور نہ لپیٹتا ہے
پوشیدن	اور یہ ارادہ بیچ دل کے ایسا	چھپایا	اور چھپایا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ چھپایا تھا	اور کوئی نہ چھپاتا تھا	اور نہ چھپاویگا	اور نہ چھپاتا ہے
پسندیدن	فی الحقیقہ چلنا راہ بد کا ایسا	پسند کیا	اور پسند کیا ہے	کہ کبھی کسی نے نہ پسند کیا تھا	اور نہ کوئی پسند کرتا تھا	اور نہ پسند کریگا	اور نہ پسند کرتا ہے
پیوستن	اور ساتھ آدمیون ناحق شناس کے	ملا	اور ملا ہے	کہ ایسا کوئی نہ ملا تھا	اور کبھی کوئی نہ ملتا تھا	اور نہ ملے گا	اور ملتا ہے
پذیرفتن	اور مشورہ اونکا	قبول کیا	اور قبول کیا ہے	کہ آج تک کسی نے نہ قبول کیا تھا	اور کبھی کوئی نہ قبول کرتا تھا	اور نہ قبول کریگا	اور نہ قبول کرتا ہے

مصادر	مضمون	ماضی استمراری	ماضی بعید	حال
آرمیدن	اور اکثر بیچ دامان کوہ کے	آرام لیتا تھا	اور آرام لیا تھا	اور آرام لیتا ہے
افگندن	گھر امن وامان کو جڑ سے	گراتا تھا	اور گرایا تھا	اور گراتا ہے
آسودن	اور رات کے وقت اوپر پہاڑ کے	آسودہ ہوتا تھا	اور آسودہ ہوا تھا	اور آسودہ ہوتا ہے
آفریدن	اور ظلم نیا	پیدا کرتا تھا	اور پیدا کیا تھا	اور پیدا کرتا ہے
آزمودن	شمشیر اپنی کو بیچ خون مسافرون کے	آزماتا تھا	اور آزمایا تھا	اور آزماتا ہے
آمرزیدن	ایسے گنہگار کو سوا رحمت رحیم کے کون	بخشتا تھا	اور کسنے بخشا تھا	اور کون بخشتا ہے

اگر تدارک ایسے بدمعاش کا اس مدت ہفتے مین نہوگا واسطے تمھارے خوب نہوگا تھوڑے لکھے ہوے کو بہت جانے

شفیق بدل رفیق سلامت

مصادر	مضمون	ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری	مستقبل	حال
بخشیدن	خط تمھارے نے تسلی دل بیتاب کو ایسی	بخشی	اور بخشی ہے	کہ کسی نے بخشی تھی	اور کبھی کوئی بخشتا تھا	اور نہ بخشیگا	اور بخشتا ہے
بردن	اور غم دل سے سا تھ اس رنگ کے	لے گیا	اور لیگیا ہے	کہ کوئی نہ لیگیا تھا	اور کبھی کوئی نہ لیجاتا تھا	اور نہ لیجاویگا	اور نہ لیجاتا ہے
بریدن	مصیبت غم کو دل سے ایسا	کاٹا	اور کاٹا ہے	کہ کسینے نہ کاٹا تھا	اور کبھی کوئی نہ کاٹتا تھا	اور نہ کاٹیگا	اور نہ کاٹتا ہے
باریدن	پڑھنے اوسکے سے باران جوشش محبت کا ایسا	برسا	اور برسا ہے	کہ کبھی نہ برسا تھا	اور کبھی نہ برستا تھا	اور نہ برسیگا	اور نہ برستا ہے
بالیدن	مضمون اوسکے ایسا بدن میرا	بڑھا	اور بڑھا ہے	کہ کبھی نہ بڑھا تھا	اور کبھی نہ بڑھتا تھا	اور نہ بڑھیگا	اور نہ بڑھتا ہے
بشتن	آنے اوسکے سے دل دشمنون کا ایسا	بجھا	اور بجھا ہے	کہ کبھی بجھا تھا	اور کبھی نہ بجھتا تھا	اور نہ بجھیگا	اور نہ بجھتا ہے

مشفق من سلامت

مصدر	مضمون	ماضی استمراری	ماضی بعید	حال
آمدن	مدت سے ساعت مین	آتا تھا	اور آیا تھا	اور آتا ہے
آوردن	کہ کھم چند معلش ڈاکہ اوپر مہاجنون او سطرف کے	لاتا تھا	اور لایا تھا	اور لاتا ہے
افزودن	اور تھوڑے سے فتنے کو	زیادہ کرتا تھا	اور زیادہ کیا تھا	اور زیادہ کرتا ہے
انباشتن	بہت سے چاہ او غار خون مسافرون سے	بھرتا تھا	اور بھرے تھے	اور بھرتا ہے
اندوختن	اور مال چوری اور رہزنی کا	اکٹھا کرتا تھا	اور اکٹھا کیا تھا	اور اکٹھا کرتا ہے
آموختن	وقت طفلی سے فن چوری اور رہزنی کا	سیکھتا تھا	اور سیکھا تھا	اور سیکھتا ہے
افروختن	آگ فتنے کی ہر طرف	روشن کرتا تھا	اور روشن کی تھی	اور روشن کرتا ہے
آمیختن	ہمیشہ رہزنون سے	ملتا تھا	اور ملا تھا	اور ملتا ہے
انداختن	اور سر مسافرون کے خون ناحق دریا اور تالاب مین	ڈالتا تھا	اور ڈالے تھے	اور ڈالتا ہے
افشاندن	گر ذیم و ہراس کی خاطر ظلم سے	جھاڑتا تھا	اور جھاڑی تھی	اور جھاڑتا ہے
انگاشتن	اور پیشہ حرام کو حلال	جانتا تھا	اور جانا تھا	اور جانتا ہے
اندیشیدن	اندوختہ خبیث اپنے کو طیب	اندیشہ کرتا تھا	اور اندیشہ کیا تھا	اور اندیشہ کرتا ہے
انگیختن	اور فتنۂ خوابیدہ کو خواب سے	اوٹھاتا تھا	اور اوٹھایا تھا	اور اوٹھاتا ہے
آویختن	سر مسافرون کے اوپر دروازے اپنے کے	لٹکاتا تھا	اور لٹکائے تھے	اور لٹکاتا ہے
آشامیدن	اور خون مسافرون کا تلوار اپنی کو	پلاتا تھا	اور پلایا تھا	اور پلاتا ہے
افراختن	اور سر تکبر کا اوپر آسمان کے	بلند کرتا تھا	اور بلند کیا تھا	اور بلند کرتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو کہ ایک قاعدہ ایسا بیان ہوتا ہی کہ جسکے برتنے سے ہر خاص
و عام کو فارسی لکھنے پر جلد قدرت ہو جائے اور اسی قاعدے سے مولوی
امام علی دہلوی مرحوم پڑھنے والے سے بقید مدت و زر اجرت ٹھیکہ کر لیتے تھے
پس چاہیے کہ اون مصدروں کو جو جدول کے پہلے خانون مین لکھے ہین اول
شاگرد کو حفظ کراوین پھر اوس عبارت اُردو کو جو مصدروں کے خانے کے
بعد لکھی ہی شاگرد سے فارسی مین مسودہ کراوین پھر اوس مسودے کو حروف
روابط سے مطابق محاورۂ فارسی کے اصلاح کرین جب یہ سارے مصادر اور
خطوط اُردو تمام ہو جاوین اسی قاعدے سے اور مصادر یاد کرا کے عبارت
رنگین اردو کی جسمین اونھین مصادر محفوظ کے فعل آوین شاگرد سے فارسی کراوین
قادر قدیر کی مدد خاص سے یقین ہی کہ طالب علم تھوڑے زمانے مین فارسی
عبارت عاری اور رنگین میرزایانہ پر قادر ہو جاوے اور داد فارسی دے
لیکن اتنا التزام کرتے رہین کہ جو مسودۂ اُردو مین فعل لاوین اون فعلون کے
مصادر فارسی کو صرف کبیر پر مطابق صرف کبیر اوروں کے سن لیا کرین
تو اشتقاق پر کل صیغون اون مصادر کے شاگرد کو قدرت کامل ہو جاوے

شنیدن کا نہ شنفتن کا اور بلد مضارع بلیدن کا ہے نہ بشتن کا اور راوراز و مضارع افراختن کا ہے نہ افراشتن کا اور فروشد مضارع فروشیدن کا ہے نہ فروختن کا

تمت

قطعہ تاریخ اختتام این رسالہ از جناب مصنف دام اقبالہ

این طالب علم عاشقانہ — پرسید ز شاہد از شواہد
تاریخ تمامے رسالہ — گفتا کہ خزانت القواعد
۱۲۷۰ ہجری

تاریخ تمامی حفظ قرآن جناب حافظ محمد اسحق صاحب نبیرہ جناب مصنف رسالہ زید اقبالہما از جناب محمد وحر

حافظ تو شدی محمد اسحق — ہستی چو یکی ز نسل انصار
تاریخ تمام حفظ قرآن — بشنو و بکن زبان گہربار
از آل عبا عبا تو بر گیر — اعدا و عبا بجای خود دار
۱۲۷۰

[illegible]

خاتمہ

جاننا چاہیے کہ مصدر کی تین قسمین ہین لازم متعدی مشترک لازم اوسے کہتے ہین
جو فقط فاعل پر تمام ہو جائے اور مفعول کا محتاج نہو جیسے رفتن اور نشستن اور متعدی
وہ ہی کہ فاعل پر تمام نہو اور مفعول کا بھی محتاج ہو جیسے آوردن اور بردن اور مشترک
وہ ہی کہ معنی لازم اور معنی متعدی کے دونون اوسمین حاصل ہون اپنی اپنی جگہہ جیسے
کشادن زادن گداختن سوختن آموختن افروختن آمیختن ریختن آویختن
بختن آزردن آزاردن گسستن شکستن بستن پیوستن آشفتن گرفتن
تافتن نہفتن شگافتن فریفتن افزودن نمودن سودن آلودن فرسودن
باریدن پیچیدن بوییدن بریدن جوشیدن خاریدن کاہیدن پوشیدن کشیدن
اور جب چاہو کہ لازم سے متعدی بناؤ تو آنیدن یا آندن آخر مین صیغۂ واحد امر
حاضر لازم کے زیادہ کرو متعدی بن جاویگا جیسے رس سے رسانیدن و رساندن اور گرد
گردانیدن اور گرداندن علی ہذا القیاس اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ بعضے مصدر ایسے
ہین کہ جنکی گردان پوری نہین آئی جیسے آگندن استردن ژولیدن بودن
غنودن آختن آہیختن آغشتن خستن نہفتن برشتن شنیدن سختن کشتن
رشتن تسفتن ہشتن افراشتن فروختن زادن ستدن وغیرہ اور باشد
جو مضارع ہی بعضون نے مصدر اسکا بودن ٹھہرایا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ
وہ مضارع ہی کہ مصدر اسکا نہین ہی اور بودن کا امر نہین آیا اور زاید مضارع
زاییدن کا ہی نہ زادن کا اور گردد مضارع گردیدن کا ہی نہ گشتن کا اور رسید
مضارع رسیدن کا ہی نہ رستن کا اور شنود مضارع شنودن کا ہی نہ

ترکیب اسم فاعل کے بنانے کی

جب چاہین کہ اسم فاعل بنائین تو نون ساکن اور دال مفتوح اور ہاے مختفی واحد امر حاضر کے آخر مین لے آوین اور حرف آخر امر کو مکسور کرین صیغہ واحد اسم فاعل کا بن جائیگا جیسے آور سے آورندہ اور جب جمع بنائین تو ہاے مختفی کو کاف فارسی سے بدل کے الف نون جمع کا آگے اوسکے بڑھاوین صیغہ جمع اسم فاعل کا بن جاویگا جیسے آورندہ سے آورندگان اور کبھی ہاے مختفی گرا کر لفظ ہا آخر مین بڑھاتے ہین جیسے آورندہ سے آورندہا

گردان اسم فاعل

صیغۂ فارسی		معنی ہندی	بیان صیغہ
آورندہ		لانے والا	صیغۂ واحد اسم فاعل
آورندگان	آورندہا	لانے والے	صیغۂ جمع اسم فاعل

ترکیب اسم مفعول کے بنانے کی

جب چاہین کہ اسم مفعول بناوین تو مفرد مین ہے مختفی آخر مین واحد ماضی مطلق معروف کے بڑھاوین جیسے آورد سے آوردہ اور جمع مین یہ ہا مختفی کاف فارسی سے بدل جاتی ہے اور الف نون جمع کا آگے اوسکے زیادہ کرتے ہین جیسے آوردہ سے آوردگان اور کبھی آخر مین واحد ماضی مطلق معروف کے لفظ ہا بڑھاتے ہین جیسا کہ اسم فاعل مین مذکور ہوا جیسے آورد سے آوردہا

گردان اسم مفعول

صیغۂ فارسی		معنی ہندی	بیان صیغہ
آوردہ		لایا گیا	صیغۂ واحد اسم مفعول
آوردگان	آوردہا	لائے گئے	صیغۂ جمع اسم مفعول

صیغون مین نون اور حاضر مجہول مین بھی واسطے واحد و جمع کے میم اور باقی صیغون مین
نون خواہ اول مین امر حاضر مجہول کے خواہ اول مین علامت مجہول کے لاوین اور
افصح یہی ہی جیسے آوردہ مشو آوردہ مشوید اور آوردہ نشود آوردہ نشوند الی آخرہ

گردان نہی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	بیان صیغہ
میار		مت لا	تو	صیغہ واحد نہی حاضر معروف
میار	ید	مت لاؤ	تم	صیغہ جمع نہی حاضر معروف
نیارد		نہ لائے	وہ	صیغہ واحد نہی غائب معروف
نیار	ند	نہ لائین	وی	صیغہ جمع نہی غائب معروف
نیار	م	نہ لاؤن	مین	صیغہ واحد نہی متکلم معروف
نیار	یم	نہ لاوین	ہم	صیغہ جمع نہی متکلم معروف

گردان نہی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	بیان صیغہ
میاوردہ	شو	مت لایا جا	تو	صیغہ واحد نہی حاضر مجہول
میاوردہ	شوید	مت لائے جاؤ	تم	صیغہ جمع نہی حاضر مجہول
نیاوردہ	شود	نہ لایا جائے	وہ	صیغہ واحد نہی غائب مجہول
نیاوردہ	شوند	نہ لائے جائین	وی	صیغہ جمع نہی غائب مجہول
نیاوردہ	شوم	نہ لایا جاؤن	مین	صیغہ واحد نہی متکلم مجہول
نیاوردہ	شویم	نہ لائے جائین	ہم	صیغہ جمع نہی متکلم مجہول

گردان امر معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	بیان صیغہ
بیار		لا	تو	صیغہ واحد امر حاضر معروف
بیار	ید	لاؤ	تم	صیغہ جمع امر حاضر معروف
بیارد		لائے	وہ	صیغہ واحد امر غائب معروف
بیار	ند	لائین	وے	صیغہ جمع امر غائب معروف
بیار	م	لاؤن	مین	صیغہ واحد امر متکلم معروف
بیار	یم	لائین	ہم	صیغہ جمع امر متکلم معروف

گردان امر مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	بیان صیغہ
بیاوردہ	شو	لایا جا	تو	صیغہ واحد امر حاضر مجہول
بیاوردہ	شوید	لائے جاؤ	تم	صیغہ جمع امر حاضر مجہول
بیاوردہ	شود	لایا جائے	وہ	صیغہ واحد امر غائب مجہول
بیاوردہ	شوند	لائے جائین	وے	صیغہ جمع امر غائب مجہول
بیاوردہ	شوم	لایا جاؤن	مین	صیغہ واحد امر متکلم مجہول
بیاوردہ	شویم	لائے جائین	ہم	صیغہ جمع امر متکلم مجہول

ترکیب نہی کے بنانے کی

جب چاہین کہ نہی بنائین تو حاضر معروف واحد اور جمع مین میم نہی کا مفتوح اول مین امر حاضر معروف کے لائین جیسا کہ بائے موحدہ امر مین لاتے ہین اور باقی

گردان مستقبل منفی مجہول

[illegible]	[illegible]	معنی ہندی	[illegible]	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	خواہد شد	نلایا جاویگا	وہ	آگے	صیغۂ واحد غائب مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	خواہند شد	نلائے جاوینگے	وے	آگے	صیغۂ جمع غائب مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	خواہی شد	نلایا جاویگا	تو	آگے	صیغۂ واحد حاضر مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	خواہید شد	نلائے جاؤگے	تم	آگے	صیغۂ جمع حاضر مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	خواہم شد	نلایا جاؤن گا	مین	آگے	صیغۂ واحد متکلم مستقبل منفی مجہول
نیاوردہ	نخواہیم شد	نلائے جاوینگے	ہم	آگے	صیغۂ جمع متکلم مستقبل منفی مجہول

ترکیب امر کے بنانے کی

جب چاہین کہ امر بنائین تو صیغۂ واحد امر حاضر کے بنانے کی ترکیب یہ ہی کہ معروف مین مضارع واحد حاضر معروف کے آخر سے اور مجہول مین مضارع واحد حاضر مجہول کے آخر سے یاے خطاب گرا کر آخر کو ساکن کرین تو صیغۂ واحد امر حاضر کا بن جاویگا جیسے آوری سے آور آور آوردہ شوی سے آوردہ شو اور باقی اور صیغے بعینہ صیغے مضارع کے ہین لیکن واسطے فصاحت اور حسن کلام کے اول مین باے موحدہ بڑھائی جاتی ہی اگر مابعد اسکا حروف شفتی مین سے ہو یعنی بے پے میم واو یا اور کوئی حرف مضموم ہو تو اس باے موحدہ کو مضموم کرتے ہین جیسے بُبین بُپذیر بُمان بُور بُزا اور بکن بُسور وغیرہ والا مکسور جیسے بدہ بنشین وغیرہ اور یہ بھی معلوم ہو کہ جہان مابعد اس باے موحدہ کا الف مفتوح ہو خواہ ممدودہ خواہ غیر ممدودہ تو یہ الف اور ممدودہ کا الف اول یاے تحتانی سے بدل جاتا ہی جیسے بیا اور بیفزا اور معلوم رہے کہ آوردن سے مضارع جیساکہ آورد آیا ہی آرد بھی آیا ہی اسیطرح امر بھی بیاور اور بیار آتا ہی بلکہ افصح اور اکثر کلام مین یہی ہی اور بیاور کم اور یہ کہ باے موحدہ کا داخل ہونا اول مین خاص واسطے امر کے نہین بلکہ ماضی مضارع پر بھی لاتے ہین

جب مستقبل مثبت معروف کو مجہول بناوین گے تو صیغۂ ماضی مطلق مجہول کے بیچ مین خواہد کو لاوین گے جیسے آوردہ شد سے آوردہ خواہد شد او.

گردان

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی
آوردہ	خواہد شد	لایا جاوے گا
آوردہ	خواہند شد	لائے جاوینگے
آوردہ	خواہی شد	لایا جاوے گا
آوردہ	خواہید شد	لائے جاؤگے
آوردہ	خواہم شد	لایا جاؤن گا
آوردہ	خواہیم شد	لائے جاوین گے

جب مستقبل مثبت معروف یا مجہول کو مستقبل …

گردان

ضمیر فارسی مع علامت	صیغۂ فارسی	معنی ہندی	
نخواہد	آورد	نہ لاوے گا	و
نخواہند	آورد	نہ لاوینگے	وا
نخواہی	آورد	نہ لاوے گا	تو
نخواہید	آورد	نہ لاؤگے	تم
نخواہم	آورد	نہ لاؤن گا	میں
نخواہیم	آورد	نہ لاوینگے	ہم

گردان حال منفی مجہول

صیغہ فارسی	صیغہ جانا فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورده	می شود	نہین لایا جاتا ہی	وہ	اب	صیغۂ واحد غائب حال منفی مجہول
نیاورده	می شوند	نہین لائے جاتے ہین	وے	اب	صیغۂ جمع غائب حال منفی مجہول
نیاورده	می شوی	نہین لایا جاتا ہی	تو	اب	صیغۂ واحد حاضر حال منفی مجہول
نیاورده	می شوید	نہین لائے جاتے ہو	تم	اب	صیغۂ جمع حاضر حال منفی مجہول
نیاورده	می شوم	نہین لایا جاتا ہون	مین	اب	صیغۂ واحد متکلم حال منفی مجہول
نیاورده	می شویم	نہین لائے جاتے ہین	ہم	اب	صیغۂ جمع متکلم حال منفی مجہول

ترکیب مستقبل کے بنانے کی

جب مستقبل مثبت معروف بنائین گے تو خواہد جو علامت مستقبل کی ہی ماضی مطلق مثبت معروف کے اول مین لا دینگے جیسے آورد سے خواہد آورد اور لفظ خواہد موافق ہر ضمیر کے بدلتا چلا جائے گا

گردان مستقبل مثبت معروف

ضمیر فارسی	صیغہ فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
خواہد	آورد	لاویگا	وہ	آگے	صیغۂ واحد غائب مستقبل مثبت معروف
خواہند	آورد	لاوینگے	وے	آگے	صیغۂ جمع غائب مستقبل مثبت معروف
خواہی	آورد	لاویگا	تو	آگے	صیغۂ واحد حاضر مستقبل مثبت معروف
خواہید	آورد	لاؤگے	تم	آگے	صیغۂ جمع حاضر مستقبل مثبت معروف
خواہم	آورد	لاؤنگا	مین	آگے	صیغۂ واحد متکلم مستقبل مثبت معروف
خواہیم	آورد	لاوینگے	ہم	آگے	صیغۂ جمع متکلم مستقبل مثبت معروف

گردان حال مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی بیچ حالت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	می شود	لایا جاتا ہے	وہ	اب	صیغۂ واحد غائب حال مثبت مجہول
آوردہ	می شوند	لائے جاتے ہین	وے	اب	صیغۂ جمع غائب حال مثبت مجہول
آوردہ	می شوی	لایا جاتا ہے	تو	اب	صیغۂ واحد حاضر حال مثبت مجہول
آوردہ	می شوید	لائے جاتے ہو	تم	اب	صیغۂ جمع حاضر حال مثبت مجہول
آوردہ	می شوم	لایا جاتا ہون	مین	اب	صیغۂ واحد متکلم حال مثبت مجہول
آوردہ	می شویم	لائے جاتے ہین	ہم	اب	صیغۂ جمع متکلم حال مثبت مجہول

جب حال مثبت معروف یا مجہول کو منفی بنادین گے تو نون نفی کا اول مین لاوین گے جیسے مے آورد سے نے آورد اور آوردہ مے شود سے نیاوردہ مے شود

گردان حال منفی معروف

صیغہ فارسی بیچ حالت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نمی آورد		نہین لاتا ہے	وہ	اب	صیغۂ واحد غائب حال منفی معروف
نمی آور	ند	نہین لاتے ہین	وے	اب	صیغۂ جمع غائب حال منفی معروف
نمی آور	ی	نہین لاتا ہے	تو	اب	صیغۂ واحد حاضر حال منفی معروف
نمی آور	ید	نہین لاتے ہو	تم	اب	صیغۂ جمع حاضر حال منفی معروف
نمی آور	م	نہین لاتا ہون	مین	اب	صیغۂ واحد متکلم حال منفی معروف
نمی آور	یم	نہین لاتے ہین	ہم	اب	صیغۂ جمع متکلم حال منفی معروف

گردان مضارع منفی مجہول

صیغہ فارسی	علامت صیغہ فارسی	معنی اردو	ضمیر اردو	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شود	نہ لایا جاوے	وہ	اب اور آگے	صیغہ واحد غائب مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شوند	نہ لائے جاوین	وی	اب اور آگے	صیغہ جمع غائب مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شوی	نہ لایا جاوے	تو	اب اور آگے	صیغہ واحد حاضر مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شوید	نہ لائے جاؤ	تم	اب اور آگے	صیغہ جمع حاضر مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شوم	نہ لایا جاؤن	مین	اب اور آگے	صیغہ واحد متکلم مضارع منفی مجہول
نیاوردہ	شویم	نہ لائے جاوین	ہم	اب اور آگے	صیغہ جمع متکلم مضارع منفی مجہول

ترکیب حال کے بنانے کی

جب چاہین کہ صیغہ حال کا بناوین تو معروف مین میم اور یاے مجہول کہ حال کی علامت ہی مضارع مثبت معروف کے اول مین لاوین اور مجہول مین یہی لفظ اسے لفظ شود پر کہ علامت مجہول کی ہی زیادہ کرین جیسے آورد سے می آورد اور آوردہ شود سے آوردہ می شود

گردان حال مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی اردو	ضمیر اردو	زمانہ	بیان صیغہ
می آورد		لاتا ہی	وہ	اب	صیغہ واحد غائب حال مثبت معروف
می آور	ند	لاتے ہین	وی	اب	صیغہ جمع غائب حال مثبت معروف
می آور	ی	لاتا ہی	تو	اب	صیغہ واحد حاضر حال مثبت معروف
می آور	ید	لاتے ہو	تم	اب	صیغہ جمع حاضر حال مثبت معروف
می آور	م	لاتا ہون	مین	اب	صیغہ واحد متکلم حال مثبت معروف
می آور	یم	لاتے ہین	ہم	اب	صیغہ جمع متکلم حال مثبت معروف

گردان مضارع مثبت مجهول

	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
ده	شود	لایا جاوے	وہ	اب اور آگے	صیغۂ واحد غائب مضارع مثبت مجهول
رده	شوند	لائے جاوین	وی	اب اور آگے	صیغۂ جمع غائب مضارع مثبت مجهول
رده	شوی	لایا جاوے	تو	اب اور آگے	صیغۂ واحد حاضر مضارع مثبت مجهول
ورده	شوید	لائے جاؤ	تم	اب اور آگے	صیغۂ جمع حاضر مضارع مثبت مجهول
آورده	شوم	لایا جاؤن	مین	اب اور آگے	صیغۂ واحد متکلم مضارع مثبت مجهول
آورده	شویم	لائے جاوین	ہم	اب اور آگے	صیغۂ جمع متکلم مضارع مثبت مجهول

جب مضارع مثبت معروف یا مجهول کو مضارع منفی معروف یا مجهو ل بناوین گے تو نون نفی کا موافق قاعدۂ مذکور کے اول مین لاوین گے

گردان مضارع منفی معروف

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیعہ
نیاورد		نہ لاوے	وہ	اب اور آگے	صیغۂ واحد غائب مضارع منفی معروف
نیاور	ند	نہ لاوین	وی	اب اور آگے	صیغۂ جمع غائب مضارع منفی معروف
نیاور	ی	نہ لاوے	تو	اب اور آگے	صیغۂ واحد حاضر مضارع منفی معروف
نیاور	ید	نہ لاؤ	تم	اب اور آگے	صیغۂ جمع حاضر مضارع منفی معروف
نیاور	م	نہ لاؤن	مین	اب اور آگے	صیغۂ واحد متکلم مضارع منفی معروف
نیاور	یم	نہ لاوین	ہم	اب اور آگے	صیغۂ جمع متکلم مضارع منفی معروف

مصدر کے واو ہو تو مضارع مین کہین وہ الف سے بدل جاتا ہی اور ماقبل مفتوح کیا جاتا ہی اور یائے تحتانی بعد الف کے واسطے ربط کے بڑھائی جاتی ہی جیسے افزودن سے افزاید اور کہین صرف واو متحرک کیجاتی ہی جیسے بودن سے بود اور باشد کو بھی مضارع بودن کا ٹھہرایا ہی اور اگر ماقبل علامت مصدر کے یائے تحتانی ہو تو مضارع مین کہین وہ واو سے بدل جاتی ہی اور ماقبل مفتوح کیا جاتا ہی جیسے شنیدن سے شنود اور کہین گرجاتی ہی جیسے کشیدن سے کشد اور کہین بحال رہتی ہی اور نون آگے اوسکے بڑھاتے ہین جیسے چیدن سے چیند اور دیدن سے بیند خلاف قیاس ہی

گردان مضارع مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آورد		لاوے	وہ	اب اور آگے	صیغہ واحد غائب مضارع مثبت معروف
آور	ند	لاوین	وی	اب اور آگے	صیغہ جمع غائب مضارع مثبت معروف
آور	ی	لاوے	تو	اب اور آگے	صیغہ واحد حاضر مضارع مثبت معروف
آور	ید	لاؤ	تم	اب اور آگے	صیغہ جمع حاضر مضارع مثبت معروف
آور	م	لاؤن	مین	اب اور آگے	صیغہ واحد متکلم مضارع مثبت معروف
آور	یم	لاوین	ہم	اب اور آگے	صیغہ جمع متکلم مضارع مثبت معروف

جب مضارع معروف کو مجہول بناوین گے تو واسطے صیغہ واحد غائب کے ہائے مختفی اور شود اور واسطے جمع غائب کے شوند اور واسطے واحد حاضر کے شوی اور واسطے جمع حاضر کے شوید اور واسطے واحد متکلم کے شوم اور واسطے جمع متکلم کے شویم آخر مین ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوین گے

نون سے بدل جاتا ہے جیسے شکستن سے شکند اور کہین ماقبل نون کے یاے معروف زیادہ کرتے ہین
جیسے نشستن سے نشیند اور کہین آگے نون کے دال مہملہ بڑھاتے ہین جیسے بستن سے بندد اور کہین لام
سے بدل جاتا ہے جیسے گسستن سے گسلد اور کہین یاے تحتانی سے بدل جاتا ہے جیسے آرستن سے آراید
اور کہین گرا دیا جاتا ہے جیسے دانستن سے داند اور کہین مع ایک حرف ماقبل کے گرا دیا جاتا ہے جیسے نگریستن
سے نگرد اور اگر ماقبل علامت مصدر کے **شین معجمہ** ہو تو مضارع مین کہین وہ سین مہملہ سے بدل جاتا
ہے اور یاے معروف ماقبل اوسکے واسطے اظہار کسرے کے بڑھائی جاتی ہے جیسے نوشتن سے نویسد
اور کہین راے مہملہ سے بدل جاتا ہے جیسے گذاشتن سے گذارد اور کہین بعد راے مہملہ کے دال مہملہ بھی زیادہ
کیجاتی ہے جیسے گشتن سے گردد اور کہین لام سے بدل جاتا ہے جیسے ہشتن سے ہلد اور کہین بحال رہتا ہے جیسے
کشتن سے کشد اور کہین آگے شین کے واو بڑھاتے ہین اور ماقبل مفتوح کرتے ہین بمناسبت فتحے واو کے
جیسے شدن سے شود اور اگر ماقبل علامت مصدر کے حرف **فا** ہو تو مضارع مین کہین وہ فے باے موحدہ سے
بدل جاتی ہے جیسے کوفتن سے کوبد اور کہین ماقبل بے کے نون مخفف بھی بڑھاتے ہین جیسے سفتن سے
سنبد اور کہین علامت مصدری سے فقط نون گرا کر دال علامت مضارع کی آخر مین لاحق کر دیتے
ہین جیسے خفتن سے خفتد لیکن سواے صیغۂ واحد غائب کے اور صیغے بسبب اشتباہ کے ساتھ صیغون ماضی کے
نہین آتے اور کہین واو سے بدل جاتی ہے جیسے رفتن سے رود اور کہین یاے تحتانی بعد واو کے بڑھاتے
ہین جیسے گفتن سے گوید اور کہین فے گر جاتی ہے جیسے پذیرفتن سے پذیرد اور کہین فے بحال رہتی ہے
جیسے کافتن سے کافد اور کہین فے گرا کر یاے معروف درمیان حرف اول اور ثانی کے واسطے اظہار
کسرۂ حرف اول کے بڑھاتے ہین جیسے گرفتن سے گیرد اور اگر ماقبل علامت مصدر کے **میم** پایا جائے
اور وہ ایک مصدر ہے تو مضارع مین یاے تحتانی سے بدل جاتا ہے جیسے آمدن سے آید اور اگر ماقبل علامت
مصدر کے **نون** پایا جائے تو مضارع مین متحرک ہو جاتا ہے جیسے ماندن سے ماند اور اگر ماقبل علامت

دوسری فصل مضارع وغیرہ کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ مضارع کو بناتے ہین مصدر سے بعد دور کرنے علامت مصدر کے اور بڑھانے دال ما قبل مفتوح کے آخر مفرد غائب معروف مین اور نون و دال جمع غائب مین اور یاے معروف واحد حاضر مین اور یاے مجہول و دال جمع حاضر مین اور میم واحد متکلم مین اور یاے مجہول و میم جمع متکلم مین ساتھہ تغیر حروف مصدر اور حرکات کے وہ اسطرح کہ اگر ماقبل علامت مصدر کے **الف** پایا جائے تو مضارع مین کہین وہ ہاے ہوز سے بدل جاتا ہی اور ماقبل مکسور کیا جاتا ہی جیسا کہ دادن سے دہد اور کہین گرایا جاتا ہی جیسے اوفتادن سے اوفتد اور کہین بحال رہتا ہی اور یاے تحتانی آگے اوسکے بڑھاتے ہین جیسے کشادن سے کشاید اور اگر ماقبل علامت مصدر کے **خاے معجمہ** پائی جائے تو مضارع مین کہین وہ زاے معجمہ سے بدل جاتی ہی جیسے ساختن سے سازد اور کہین سین مہملہ سے بدل جاتی ہی جیسے شناختن سے شناسد اور کہین شین معجمہ سے بدل جاتی ہی جیسے فروختن سے فروشد اور اگر ماقبل علامت مصدر کے راے مہملہ پائی جائے تو مضارع مین کہین وہ نون سے بدل جاتی ہی اور ماقبل مضموم کیا جاتا ہی جیسے کردن سے کند اور کہین بحال رہتی ہی جیسے آوردن سے آورد اور کہین ضمہ ماقبل کو ساتھہ فتحے کے مبدل کیا ہی جیسے بردن سے بَرَد اور کہین یاے تحتانی ماقبل رے کے زیادہ کیجاتی ہی اور بمناسبت یے کے ماقبل مکسور کیا جاتا ہی جیسے مردن سے میرد اور اگر ماقبل علامت مصدر کے **زاے معجمہ** ہو تو مضارع مین آگے زے کے نون بڑھاتے ہین جیسے زدن سے زند اور یہین یہی صیغہ آیا ہی اور اگر ماقبل علامت مصدر کے **سین مہملہ** پایا جائے تو مضارع مین کہین وہ ہاے ہوز سے بدل جاتا ہی جیسے خواستن سے خواہد اور کہین ماقبل بھی مکسور کیا جاتا ہی جیسے جستن سے جہد اور کہین یاے تحتانی سے بدل جاتا ہی اور واو مجہول ماقبل بڑھایا جاتا ہی جیسے جُستن سے جوید اور کہین زاے معجمہ سے بدل جاتا ہی اور ماقبل اوسکے الف کو یاے مجہول سے بدل دیتے ہین جیسے خاستن سے خیزد اور کہین

گردان ماضی شکی منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	باشد	نہ لایا ہو	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشند	نہ لائے ہون	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشی	نہ لایا ہو	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشید	نہ لائے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشم	نہ لایا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی شکی منفی معروف
نیاوردہ	باشیم	نہ لائے ہون	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی شکی منفی معروف

گردان ماضی شکی منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ باشد	نہ لایا گیا ہو	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشند	نہ لائے گئے ہون	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشی	نہ لایا گیا ہو	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشید	نہ لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشم	نہ لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی شکی منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ باشیم	نہ لائے گئے ہون	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی شکی منفی مجہول

گردان ماضی شکی مثبت معروف

صیغۂ فارسی	ضمیر ہای فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	باشد	لایا ہو	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشند	لائے ہون	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشی	لایا ہو	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشید	لائے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشم	لایا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشیم	لائے ہون	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی شکی مثبت معروف

گردان ماضی شکی مثبت مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر ہای فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ باشد	لایا گیا ہو	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشند	لائے گئے ہون	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشی	لایا گیا ہو	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشید	لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشم	لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشیم	لائے گئے ہون	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی شکی مثبت مجہول

گردان ماضی تمنائی منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورد	ے	نہ لاتا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی منفی معروف
نیاورد	ندے	نہ لاتے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی منفی معروف
نیاورد	مے	نہ لاتا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی منفی معروف

گردان ماضی تمنائی منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدے	نہ لایا جاتا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی منفی مجہول
نیاوردہ	شدندے	نہ لائے جاتے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی منفی مجہول
نیاوردہ	شدمے	نہ لایا جاتا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی منفی مجہول

ترکیب بنانے ماضی شکی کی

جب ماضی مطلق سے ماضی شکی مثبت معروف یا مجہول اور منفی معروف یا مجہول بناوین گے تو ماضی مطلق مثبت معروف یا مجہول اور منفی معروف یا مجہول کے آخر مین ہاے مختفی اور باشد کا لفظ زیادہ کرین گے

گردان ماضی شکی مثبت معروف

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	باشد	لایا ہو	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشند	لائے ہون	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشی	لایا ہو	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشید	لائے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشم	لایا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی شکی مثبت معروف
آوردہ	باشیم	لائے ہون	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی شکی مثبت معروف

گردان ماضی شکی مثبت مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ باشد	لایا گیا ہو	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشند	لائے گئے ہون	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشی	لایا گیا ہو	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشید	لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشم	لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی شکی مثبت مجہول
آوردہ	شدہ باشیم	لائے گئے ہون	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی شکی مثبت مجہول

گردان ماضی تمنائی منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورد	ے	نہ لاتا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی منفی معروف
نیاورد	ندے	نہ لاتے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی منفی معروف
نیاورد	مے	نہ لاتا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی منفی معروف

گردان ماضی تمنائی منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدے	نہ لایا جاتا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی منفی مجہول
نیاوردہ	شدندے	نہ لائے جاتے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی منفی مجہول
نیاوردہ	شدمے	نہ لایا جاتا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی منفی مجہول

ترکیب بنانے ماضی شکی کی

جب ماضی مطلق سے ماضی شکی مثبت معروف یا مجہول اور منفی معروف یا مجہول بناوین گے تو ماضی مطلق مثبت معروف یا مجہول اور منفی معروف یا مجہول کے آخر مین ہائے مختفی اور باشد کا لفظ زیادہ کرین گے

ترکیب بنانے ماضی تمنائی کی

جب ماضی تمنائی مثبت معروف یا مجہول یا منفی معروف یا مجہول بنا دین گے تو یاے مجہول واحد غائب او جمع اور واحد متکلم ماضی مطلق مثبت معروف یا مجہول یا منفی معروف یا مجہول کے آخر مین لادین گے اور اسکے یہی تین صیغے آتے ہین *

گردان ماضی تمنائی مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فاعل متصل	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردے	ے	لاتا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی مثبت معروف
آوردندے	ندے	لاتے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی مثبت معروف
آوردمے	مے	لاتا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی مثبت معروف

گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فاعل متصل	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ شدے	شدے	لایا جاتا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی مثبت مجہول
آوردہ شدندے	شدندے	لائے جاتے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی تمنائی مثبت مجہول
آوردہ شدمے	شدمے	لایا جاتا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی تمنائی مثبت مجہول

جب ماضی استمراری مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بناوینگے تو نون نفی کا لفظ مے پر داخل کرینگے

گردان ماضی استمراری منفی معروف

صیغۂ فارسی مع علامت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نمی آورد		نہ لاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردند	ند	نہ لاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردی	ی	نہ لاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردید	ید	نہ لاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردم	م	نہ لاتا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی استمراری منفی معروف
نمی آوردیم	یم	نہ لاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی استمراری منفی معروف

گردان ماضی استمراری منفی مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	نمی شد	نہ لایا جاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدند	نہ لائے جاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدی	نہ لایا جاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدید	نہ لائے جاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدم	نہ لایا جاتا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی استمراری منفی مجہول
آوردہ	نمی شدیم	نہ لائے جاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی استمراری منفی مجہول

بنائے مجہول اول مین ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوین گے جیسے آورد سے می آورد اور رفت سے می رفت

گردان ماضی استمراری مثبت معروف

صیغہ فارسی مع علامت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
می آورد		لاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ند	لاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ی	لاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ید	لاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	م	لاتا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	یم	لاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی استمراری مثبت معروف

جب ماضی استمراری مثبت معروف کو مثبت مجہول بناوین گے تو درمیان ماضی مطلق مجہول کے لفظ شد کو لاوینگے

گردان ماضی استمراری مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	می شد	لایا جاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدند	لائے جاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدی	لایا جاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدید	لائے جاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدم	لایا جاتا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی استمراری مثبت مجہول
آوردہ	می شدیم	لائے جاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی استمراری مثبت مجہول

جب ماضی بعید مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بناوینگے تو نون نفی موافق قاعدہ مذکور کے اول مین لگاوینگے

گردان ماضی بعید منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی بعد علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	بود	نہ لایا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودند	نہ لائے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودی	نہ لایا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودید	نہ لائے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودم	نہ لایا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودیم	نہ لائے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی بعید منفی معروف

گردان ماضی بعید منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی بعد علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ بود	نہ لایا گیا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودند	نہ لائے گئے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودی	نہ لایا گیا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودید	نہ لائے گئے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودم	نہ لایا گیا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودیم	نہ لائے گئے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی بعید منفی مجہول

ترکیب بنانے ماضی استمراری کی

جب ماضی مطلق مثبت معروف سے ماضی استمراری مثبت معروف کا صیغہ بناوینگے تو میم اور

یاے مجہول اول مین ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوین گے جیسے آورد سے می آورد اور رفت سے میرفت

گردان ماضی استمراری مثبت معروف

صیغۂ فارسی مع علامت	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
می آورد		لاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ند	لاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ی	لاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	ید	لاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	م	لاتا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی استمراری مثبت معروف
می آورد	یم	لاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی استمراری مثبت معروف

جب ماضی استمراری مثبت معروف کو مثبت مجہول بناوین گے تو درمیان ماضی مطلق مجہول کے لفظ مے کو لاوینگے

گردان ماضی استمراری مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آورده	می شد	لایا جاتا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی استمراری مثبت مجہول
آورده	می شدند	لائے جاتے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی استمراری مثبت مجہول
آورده	می شدی	لایا جاتا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی استمراری مثبت مجہول
آورده	می شدید	لائے جاتے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی استمراری مثبت مجہول
آورده	می شدم	لایا جاتا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی استمراری مثبت مجہول
آورده	می شدیم	لائے جاتے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی استمراری مثبت مجہول

جب ماضی بعید مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بناوین گے تو نون نفی موافق قاعدہ مذکورہ کے اول مین لاوینگے

گردان ماضی بعید منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فاعل و علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	بود	نہ لایا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودند	نہ لائے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودی	نہ لایا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودید	نہ لائے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودم	نہ لایا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید منفی معروف
نیاوردہ	بودیم	نہ لائے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید منفی معروف

گردان ماضی بعید منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فاعل و علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ بود	نہ لایا گیا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودند	نہ لائے گئے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودی	نہ لایا گیا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودید	نہ لائے گئے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودم	نہ لایا گیا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ بودیم	نہ لائے گئے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید منفی مجہول

ترکیب بنانے ماضی استمراری کی

جب ماضی مطلق مثبت معروف سے ماضی استمراری مثبت معروف کا صیغہ بناوین گے تو میم

آخرمین ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوین گے جیسے آوردسے آوردہ بود اور رفت سے رفتہ بود

گردان ماضی بعید مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی متصل بآخر صیغہ	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	بود	لایا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودند	لائے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودی	لایا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودید	لائے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودم	لایا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودیم	لائے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی بعید مثبت معروف

جب ماضی بعید مثبت معروف کو ماضی بعید مثبت مجہول بناوینگے تو درمیان آوردہ اور بود کے لفظ شدہ زیادہ کرینگے

گردان ماضی بعید مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی متصل بآخر صیغہ	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ بود	لایا گیا تھا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودند	لائے گئے تھے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودی	لایا گیا تھا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودید	لائے گئے تھے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودم	لایا گیا تھا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودیم	لائے گئے تھے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی بعید مثبت مجہول

جب ماضی قریب مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بنا دینگے تو نون نفی بتدستور سابق اوس پر لا دینگے

گردان ماضی قریب منفی معروف

صیغہ فارسی	علامت ضمیر فاعل	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	است	نہ لایا ہے	وہ	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد غائب ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	اند	نہ لائے ہیں	وے	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع غائب ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ای	نہ لایا ہے	تو	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	اید	نہ لائے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ام	نہ لایا ہوں	میں	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ایم	نہ لائے ہیں	ہم	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب منفی معروف

گردان ماضی قریب منفی مجہول

صیغہ فارسی	علامت ضمیر فاعل	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ است	نہ لایا گیا ہے	وہ	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد غائب ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ اند	نہ لائے گئے ہیں	وے	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع غائب ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ای	نہ لایا گیا ہے	تو	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ اید	نہ لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ام	نہ لایا گیا ہوں	میں	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ایم	نہ لائے گئے ہیں	ہم	گذرے ہوئے زمانے میں	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب منفی مجہول

ترکیب ماضی بعید کے بنانے کی

جب ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی بعید مثبت معروف بنا دینگے تو اوسکے مختتم اور بود

آخرین ماضی مطلق مثبت معروف کے لاوین گے جیسے آورد سے آوردہ بود اور رفت سے رفتہ بود

گردان ماضی بعید مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	بود	لایا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودند	لائے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودی	لایا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودید	لائے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودم	لایا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید مثبت معروف
آوردہ	بودیم	لائے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید مثبت معروف

جب ماضی بعید مثبت معروف کو ماضی بعید مثبت مجہول بناوینگے تو درمیان آوردہ اور بود کے لفظ شدہ زیادہ کرینگے

گردان ماضی بعید مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع علامت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ بود	لایا گیا تھا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودند	لائے گئے تھے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودی	لایا گیا تھا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودید	لائے گئے تھے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودم	لایا گیا تھا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید مثبت مجہول
آوردہ	شدہ بودیم	لائے گئے تھے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید مثبت مجہول

جب ماضی قریب مثبت معروف یا مجہول کو منفی معروف یا مجہول بنا دینگے تو نون نفی بتدو سابق اوس کے لاویں گے

گردان ماضی قریب منفی معروف

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی	معنی اردو	ضمیر اردو	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	است	نہ لایا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	اند	نہ لائے ہین	وی	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ای	نہ لایا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	اید	نہ لائے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ام	نہ لایا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی قریب منفی معروف
نیاوردہ	ایم	نہ لائے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی قریب منفی معروف

گردان ماضی قریب منفی مجہول

صیغۂ فارسی	ضمیر فارسی	معنی اردو	ضمیر اردو	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شدہ است	نہ لایا گیا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ اند	نہ لائے گئے ہین	وی	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ای	نہ لایا گیا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ اید	نہ لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ام	نہ لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی قریب منفی مجہول
نیاوردہ	شدہ ایم	نہ لائے گئے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی قریب منفی مجہول

ترکیب ماضی بعید کے بنانے کی

ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی بعید مثبت معروف بنا دینگے تو ہاے مختفی اور بود

ترکیب گردان ماضی قریب مثبت معروف

جب ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی قریب مثبت معروف بناوین گے تو ہاے مختفی اور است ماضی مطلق مثبت معروف کے آخر مین لاوین گے جیسے آورد سے آوردہ است اور رفت سے رفتہ است

گردان ماضی قریب مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر متصل فاعلی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	است	لایا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	اند	لائے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ای	لایا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	اید	لائے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ام	لایا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ایم	لائے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب مثبت معروف

جب ماضی قریب معروف کو ماضی قریب مجہول بناوین گے تو لفظ شدہ درمیان آوردہ اور است کے لاوینگے

گردان ماضی قریب مثبت مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر متصل فاعلی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ است	لایا گیا ہے	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ اند	لائے گئے ہین	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ای	لایا گیا ہے	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ اید	لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ام	لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ایم	لائے گئے ہین	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب مثبت مجہول

گردان ماضی مطلق منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورد		نہ لایا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی مطلق منفی معروف
نیاورد	ند	نہ لائے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی مطلق منفی معروف
نیاورد	ی	نہ لایا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی مطلق منفی معروف
نیاورد	ید	نہ لائے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی مطلق منفی معروف
نیاورد	م	نہ لایا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی مطلق منفی معروف
نیاورد	یم	نہ لائے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی مطلق منفی معروف

جب ماضی مطلق منفی معروف کو ماضی مطلق منفی مجہول بناوین گے تو ہائے مختفی اور شد ماضی مطلق منفی معروف کے آخر مین لاوین گے جیسے نیاورد سے نیاوردہ شد اور نرفت سے نرفتہ شد

گردان ماضی مطلق منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع شد	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شد	نہ لایا گیا	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدند	نہ لائے گئے	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدی	نہ لایا گیا	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدید	نہ لائے گئے	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدم	نہ لایا گیا	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدیم	نہ لائے گئے	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی مطلق منفی مجہول

ترکیب گردان ماضی قریب مثبت معروف

جب ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی قریب مثبت معروف بناوینگے تو ہائے مختفی اور است
ماضی مطلق مثبت معروف کے آخر مین ملاوینگے جیسے آورد سے آوردہ است اور رفت سے رفتہ است

گردان ماضی قریب مثبت معروف

صیغہ بنائی	علامت ماضی قریب مثبت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	است	لایا ہے	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	اند	لائے ہین	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ای	لایا ہے	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	اید	لائے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ام	لایا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی قریب مثبت معروف
آوردہ	ایم	لائے ہین	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی قریب مثبت معروف

جب ماضی قریب معروف کو ماضی قریب مجہول بناوینگے تو لفظ شدہ درمیان آوردہ اور است کے لاوینگے

گردان ماضی قریب مثبت مجہول

صیغہ بنائی	علامت ماضی قریب مثبت	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آوردہ	شدہ است	لایا گیا ہے	وہ	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ اند	لائے گئے ہین	وے	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ای	لایا گیا ہے	تو	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ اید	لائے گئے ہو	تم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ام	لایا گیا ہون	مین	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی قریب مثبت مجہول
آوردہ	شدہ ایم	لائے گئے ہین	ہم	گذرے ہوئے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی قریب مثبت مجہول

گردان ماضی مطلق منفی معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی اردو	ضمیر اردو	زمانہ	بیان صیغہ
نیاورد		نہ لایا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردند	ند	نہ لائے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردی	ی	نہ لایا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردید	ید	نہ لائے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردم	م	نہ لایا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی مطلق منفی معروف
نیاوردیم	یم	نہ لائے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی مطلق منفی معروف

جب ماضی مطلق منفی معروف کو ماضی مطلق منفی مجہول بناوین گے تو ہائے مختفی اور شد ماضی مطلق منفی معروف کے آخر مین لاوین گے جیسے نیاورد سے نیاوردہ شد اور نرفت سے نرفتہ شد

گردان ماضی مطلق منفی مجہول

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی مع شد	معنی اردو	ضمیر اردو	زمانہ	بیان صیغہ
نیاوردہ	شد	نہ لایا گیا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد غائب ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدند	نہ لائے گئے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع غائب ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدی	نہ لایا گیا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد حاضر ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدید	نہ لائے گئے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع حاضر ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدم	نہ لایا گیا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ واحد متکلم ماضی مطلق منفی مجہول
نیاوردہ	شدیم	نہ لائے گئے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغۂ جمع متکلم ماضی مطلق منفی مجہول

جب ماضی مطلق مثبت معروف سے ماضی مطلق مثبت مجہول بناوین گے ہا سے مختفی اور شد جو علامت ماضی مطلق مثبت مجہول کی ہی ماضی مطلق مثبت معروف کے آخر مین لاوین گے جیسے آورد سے آورده شد اور رفت سے رفته شد اور پانچون ضمیرین جو مذکور ہوئین آخر مین بدستور بڑھاتے چلے جائین گے

گردان ماضی مطلق مثبت مجہول

بیان صیغہ	زمانہ	معنی ضمیر	معنی	صیغہ علامت	صیغہ ماضی
صیغۂ واحد غائب ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	وہ	لایا گیا	شد	آورده
صیغۂ جمع غائب ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	وے	لائے گئے	شدند	آورده
صیغۂ واحد حاضر ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	تو	لایا گیا	شدی	آورده
صیغۂ جمع حاضر ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	تم	لائے گئے	شدید	آورده
صیغۂ واحد متکلم ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	مین	لایا گیا	شدم	آورده
صیغۂ جمع متکلم ماضی مطلق مثبت مجہول	گذرے ہوئے زمانے مین	ہم	لائے گئے	شدیم	آورده

جب ماضی مطلق مثبت معروف کو ماضی مطلق منفی معروف بناوین گے تو نون نفی ماضی مطلق مثبت معروف کے اول مین لاوین گے جیسے آورد سے نیاورد اور رفت سے نرفت یاد رکھو که جہان کہین ایسے مقام پر ابتدا مین الف مقصوره ہوتا ہی اوسکو یائے تحتانی سے بدل دیتے ہین جیسے افتاد سے نیفتاد اور الف ممدوده واقع ہین دو الف مین ایک قائم رہتا ہی اور ایک یائے تحتانی سے بدل جاتا ہی جیسے نیاورد کی مثال مین دیکھا گیا

ویداور رفت سے رفتید آور جب واحد ماضی مطلق کو صیغہ واحد متکلم کا بنایا
م جو واحد متکلم کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق کے آخرمین لائے جیسے آورد
ردم اور رفت سے رفتم آور جب واحد ماضی مطلق کو صیغہ جمع متکلم کا بنایا
ے مجہول اور میم جو جمع متکلم کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق کے آخرمین لائے
یسے آوردسے آوردیم اور رفت سے رفتیم پس سمجھنا چاہیے کہ ضمیر واحد غائب
ی چھپی ہوئی ہی ظاہر مین نہین اور ضمیر جمع غائب کی نون اور دال ہی اور
ضمیر واحد حاضر کی یاے معروف ہی اور ضمیر جمع حاضر کی یاے مجہول اور دال
ہی اور ضمیر واحد متکلم کی میم ہی اور ضمیر جمع متکلم کی یاے مجہول اور میم
یہ سب ضمیرین فعل واحد غائب کے آخرمین آتی ہین

گردان فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ فارسی	ضمیر فارسی	معنی ہندی	ضمیر ہندی	زمانہ	بیان صیغہ
آورد		لایا	وہ	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد غائب ماضی مطلق مثبت معروف
آوردند	ند	لائے	وے	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع غائب ماضی مطلق مثبت معروف
آوردی	ی	لایا	تو	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد حاضر ماضی مطلق مثبت معروف
آوردید	ید	لائے	تم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع حاضر ماضی مطلق مثبت معروف
آوردم	م	لایا	مین	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ واحد متکلم ماضی مطلق مثبت معروف
آوردیم	یم	لائے	ہم	گذرے ہوے زمانے مین	صیغہ جمع متکلم ماضی مطلق مثبت معروف

مقدمہ کلمے کے معنی اور اوسکے اقسام کے بیان مین

جاننا چاہیے کہ لفظ کہتے ہین اوسکو جو انسان کی زبان سے نکلے اوسکی دو قسمین ہین بےمعنی اور بامعنی بامعنی کو کلمہ اور کلام کہتے ہین اور کلمے کی تین قسمین ہین اسم اور فعل اور حرف اسم کی دو قسمین ہین ایک اسم جامد دوسرا مصدر اسم جامد اوسے کہتے ہین جس سے فعل نہ پیدا ہون جیسے دریا اور درخت وغیرہ اور مصدر اوسے کہتے ہین جس سے فعل پیدا ہون اور آخر مین اوسکے دن یا تن ہو جیسے آوردن اور رفتن اور مصدر کے معنی نکلنے کی جا ہی اور مصدر ہی سے سب فعل بنتے ہین اور اسم کی وہ صفت ہی جسمین معنی ہون اور تینون زمانے مین سے ایک بھی زمانہ نہو اور فعل کی یہ صفت ہی جسمین معنی ہون اور زمانہ بھی ہو اور حرف کی یہ صفت ہی کہ بے ملائے ہوے دوسرے لفظ کے اوسکے معنی نسمجھے جاوین جیسے اردو مین سے اور تک اور فارسی مین از اور تا

پہلی فصل ماضی کے بیان مین اور جو ماضی سے متعلق ہی

جب مصدر سے ماضی مطلق کو بنایا نون کو مصدر کے آخر سے دور کیا صیغہ واحد غائب ماضی مطلق مثبت معروف کا رہا جیسے آوردن سے آورد اور رفتن سے رفت اور جب ماضی مطلق کو جمع غائب کا صیغہ بنایا نون اور دال جو جمع غائب کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق مثبت معروف کے آخر مین لائے جیسے آورد سے آوردند اور رفت سے رفتند اور جب واحد ماضی مطلق کو واحد حاضر ماضی کا صیغہ بنایا یاے معروف جو واحد حاضر کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق کے آخر مین لائے جیسے آورد سے آوردی اور رفت سے رفتی اور جب واحد ماضی مطلق کو جمع حاضر ماضی کا صیغہ بنایا یاے مجہول اور دال جو جمع حاضر کی ضمیر ہی واحد ماضی مطلق کے آخر مین لائے جیسے آورد سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد الٰہی او نعت حضرت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پوشیدہ نرہے
کہ یہ رسالہ ترکیب گردان مصدر فارسی کا زبان ریختہ اُردو مین پہلے مقرر ہوناس مطبع سکندری
کے جناب فضائل اکتساب فواضل مآب مصدر مکارم اخلاق مظہر مراحم اشفاق مرجع اہل کمال
مدار المہام جناب محمد جمال الدین خانصاحب بہادر دامت حشمتہم بالاقبال نے واسطے تعلیم قرہ باصرہ
سعادتمندی و بختیاری حافظ محمد اسحق ولد شیخ محمد خیر الدین انصاری کے جو نواسے جناب موصوف
کے ہین تالیف فرمایا اور بہت شخصون کو اوسکے پڑھنے اور یاد کرنے سے صیغون کے اشتقاق
پر مصدر سے قدرت کاملہ حاصل ہوئی اور ہر ایک طالب شائق اوسکا ہوا اسواسطے
اضعف عباد اللہ محمد حبیب اللہ نے بنظر فائدۂ عام جناب ممدوح بالقابہم کے
مشورے سے پہلی بار مطبع مذکور مین اور دوسری بار مطبع نظامی واقع کانپور مین چھپوایا امید کہ
مطبوع انام اور منظور خاص و عام ہو اور حسن عاقبت پر میرا اور مؤلف اور پڑھنے والون کا اختتام ہو
اب جاننا چاہیے کہ یہ رسالہ شامل ہے ایک مقدمے اور تین فصل اور ایک خاتمے پر

ما شاء الله لا قوة الا بالله

بفضل آمر کن فیکان مصرف احوال جہان حسب فرمایش مصنف رسالہ یعنی مدار المہام ریاست بھوپال دام اقتدارہ



اصول علم

باہتمام راقم محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور تربیت یافتہ خدمت معظم محمد مصطفے خان

مطبع ... کانپور مطبوع

محصول اجناس وغیرہ یورپ کیطرف

کلکتہ کو ان مقاموں سی	[illegible]	[illegible]
نیل فی صندوق	ے سے عہ تک	عہر سے للعہ تک
پنبہ فی گٹہ	للعہر سے ے تک	للعہر سے ے تک
اجناس وزنی فی من	عمار سے ۱۲ر تک	۱۲ر سے ۸ر تک
اجناس ناپ فی فٹ	عمر سے ۱۲ر تک	۱۲ر سے ۸ر تک
چرم گاو فی گڈہ بتیس ٹکرہ	ے ر سے عا تک	عا سے عہ تک
چرم بہینس فی گدہ دس ٹکرہ	ے سے عا تک	عا سے عہ تک
چرم بکرہ فی گدہ ۱۰۰ ٹکرہ	ے سے عا تک	عا سے عہ تک
گاڈی فی پہیہ	دعہ سے دعہ تک	عہ سے عہ تک
گہوڑا و سائیس	للعہ سے عہ تک	دعہ سے عہ تک
بہیڑی کتا بکری فی	ے سے عہر تک	للعہ سے ے تک
پالکی	عہ سے عہ تک	عہر سے للعہ تک

اسباب ہمراہی مسافر اسقدر جاسکتا ہی

مسافر جہازی کوٹہری	ایضاً درجہ دوم	اول درجہ تختہ بندی پر	ایضاً دوم درجہ	ایضاً سوم درجہ
۱۲ من	۸ من	۳ من	۲ من	ایک من

ایک نوکر جہازی نوکرون مین بدون ادای محصول کے جا سکتا ہے

محصول سواری جہاز ہندوستانی واسطے دریای گنگ کے

کلکتہ سے ان مقامونکو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جہازی کوٹھری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم درجہ ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تختہ بندی پر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم درجہ ...	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوم درجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کلکتہ کو ان مقامون سے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جہازی کوٹھری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم درجہ ایضا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تختہ بندی پر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوم درجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سوم درجہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

محصول اسباب کی طرف

نام جنس	محصول ہر مقامات دریا پر		اندرونی محصول شہرون کو
شراب و تیل وغیرہ صندوق و پیپہ بین فی درجن	[illegible]		[illegible]
پیر شراب صندوق یا پیپہ بین ایضا	[illegible]		[illegible]
پیپر درم شراب فی پیپہ کشادہ	[illegible]		[illegible]
فی گدرہ پیچ [illegible]	[illegible]		[illegible]
پارسل ۳۵ پونڈ ایک پاٹ فی ایک کیوبک فوٹ	[illegible]		[illegible]
ایضا ہر قسم کی ایضاً فی من یا زارد	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایضا دہات بنی اور نہ بنی ہوی ایضاً			[illegible]
مسالہ وغیرہ ایضا ایضاً	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جہازی محصول واسطی دریای ہند فلاٹلا درمیان ملتان اور کٹری کے

	ملتان						
	اوپر دریا کی			زیر دریا			
	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	
جہازی کوٹھری مین	۱۸۶			۱۲۴			لڑکی اندر تین برس کے بلا محصول
اول درجہ تختہ بالای جہاز پر	۱۵۲			۱۰۱	۵/	سہ پائی	چوتہائی محصول اندر چہہ برس کے
درجہ دوم الیضاً	۱۷	/۱۳		۱۱	/۱۴		نصف محصول اندر بارہ برس کے
درجہ سوم الیضاً	۱۲			۸			

اسباب

اسباب ہمراہی مسافر جہازی کوٹھری اور اول درجہ تختہ بالای جہاز پر پانچ من تک بلا محصول جاسکتا ہے
الیضاً الیضاً درجہ دوم دو من بیس سیر تک
الیضاً الیضاً درجہ سوم بیس سیر تک
واسطی مسافر روندہ جہازی کوٹھری و درجہ اول تختہ کی کٹر لیستر و میز وغیرہ ہر طرح آراستہ ہوتا ہے
اور محصول اونکا نہین لیا جاتا ہی علاوہ شراب کی جو کہ جہاز پر قیمت دینی پر ملتی ہے +

وقت وکرایہ پنجاب ریلوے

پورب کی ریل

تعداد میل		صبح	شام	کرایہ اول درجہ	دوم درجہ	سوم درجہ	روز اول درجہ سکنڈ	روز دوم درجہ سکنڈ
	لاہور	۶ بجے	۵ بجے	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ
۳	میانمیر	۶ بجی دس منٹ	۵ بجی دس منٹ	عہ ۲/	۲/	۱/	۶/	۳/
۱۶	اتاری	۶ بجی ۵۰ منٹ	۵ بجی ۵۰ منٹ	عہ/	۱۰/	۳/	عہ ۸/	عہ/
۳۲	امرت سر	۷ بجی ۳۰ منٹ	۶ بجی ۳۰ منٹ	عا	عہ ۱۴/	۶/	سے/	عا

پچھم کی ریل

تفاوت میل		صبح	شام	کرایہ اول درجہ	دوم درجہ	سوم درجہ	روز اول درجہ	روز دوم درجہ
	امرتسر	۶ بجے	۵ بجے	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ
۱۶	اتاری	۶ بجی ۴۵ منٹ	۵ بجی ۴۵ منٹ	عہ/	۱۰/	۳/	عہ ۸/	عہ/
۲۹	میانمیر	۷ بجی ۱۵ منٹ	۶ بجی ۱۵ منٹ	عہ ۱۲/	عہ ۲/	۵/	عا ۱۲/	عہ ۱۲/
۳۲	لاہور	۷ بجی ۳۰ منٹ	۶ بجی ۳۰ منٹ	عا	عہ ۱۴/	۶/	سے/	عا

سڑک ملتان اور شیر شاہ

		وقت روانگی صبح	روانگی شام		وقت آمد صبح	آمد شام	کرایہ درجہ اول	درجہ دوم	درجہ سوم
	ملتان شیر شاہ	۷ بجے ۸ بجے	۵ بجے ۶ بجے	شیر شاہ ملتان	۷ بجی ۴۵ منٹ ۸ بجی ۴۵ منٹ	۵ بجی ۱۵ منٹ ۶ بجی ۴۵ منٹ	روپیہ آنہ عہ/	روپیہ آنہ ۱۰/	روپیہ آنہ ۳/

نقشہ ریل از الہ آباد تا آگرہ

فاصلہ	علیگڑھ سے		مسافر گاڑی	اول درجہ	دوم درجہ	سوم درجہ
				کرایہ واسطے یک سواری کے		
	علیگڑھ	روانگی	بی ایم ۷ گھنٹہ ۵۵ منٹ			
۹	پالی	الیضاً	۸ ۲۱	۱۳/ ۶ پائی	۶/ ۹ پائی	۲/ ۳ پائی
۱۹	ہاترس سڑک	الیضاً	۸ ۵۴	عہ۱۲/ ۶ پائی	۱۴/ ۳ پائی	۴/ ۹ پائی
۳۱	جلیسر سڑک	الیضاً	۹ ۳۴	۱/	عہ ۸/	۸/
۳۹½	برہن	الیضاً	۹ ۵۷	ے ۱۲/	عہ ۴/	۱۰/
۴۸½	ٹونڈلا سیدکی		۱۰ ۳۰	لعہ۹/ ۶ پائی	عہ۴/ ۹ پائی	۱۲/ ۳ پائی
	آگرہ	روانگی	بی ایم ۱۰ ۱۰			
	ٹونڈلا	آمد	۱۰ ۴۳	عہ ۵/	۱۰/ ۶ پائی	۳/ ۶ پائی
۶۱¾	ٹونڈلا	روانگی	ٹی ایم ۱۰ ۵۰			
	آگرہ	آمد	۱۱ ۲۳	عہ ۵/	۱۰/ ۶ پائی	۳/ ۶ پائی
			بی ایم			
۴۸¼	ٹونڈلا سنگم	روانگی	۱۰ ۴۰	صہ۸/ ۶ پائی	۱۲/ ۳ پائی	۱۴/ ۹ پائی
۵۹	فیروزآباد	الیضاً	۱۱ ۴	ے ۱۲/	ے ۶/	عہ ۲/
۷۱¼	شکوہ آباد	الیضاً	۱۱ ۳۲	عہ ۱۴/	ے ۱۵/	عہ ۵/
۸۳¾	بدان	الیضاً	ایم ۱۲ گھنٹہ ۷ منٹ	عہ	لعہ ۸/	عہ ۸/
۹۰¾	جسونت نگر	الیضاً	۱۲ ۳۴	عہ ۱۵/	لعہ۱۵/ ۶ پائی	عہ۱۰/ ۶ پائی
۱۰۵¾	اٹاوہ	الیضاً	۱ ۹	لعہ ۱/	عہ۸/ ۶ پائی	عہ۱۳/ ۶ پائی
۱۱۸¾	بھرتھنہ	الیضاً	۱ ۳۷	عہ ۳/	ے۱/ ۶ پائی	۶/ ۶ پائی
۱۳۰	اچلدا	الیضاً	۲ ۱۱	عہ ۳/	ے۹/ ۹ پائی	۴/ ۳ پائی
۱۴۰½	پھپھوند	الیضاً	۲ ۳۵	سوعہ۵/ ۶ پائی	عہ۲/ ۹ پائی	۶/ ۳ پائی
۱۵۴	جھینجک	الیضاً	۳ ۱۰	عہ۶/ ۶ پائی	عہ۱۱/ ۹ پائی	۹/ ۳ پائی
۱۶۵	روزہ	الیضاً	۳ ۳۷	عہ ۱۱/	ے۵/ ۶ پائی	۱۲/ ۶ پائی
۱۷۸	بنبوپور	الیضاً	۴ ۱۳	معہ	عہ	ے
۱۹۲	کانپور	الیضاً	۵ ۱۱	سوعہ۳/ ۶ پائی	عہ۹/ ۹ پائی	ے۳/ ۳ پائی
۲۰۵	سرسول	الیضاً	۵ ۴۰	عہ ۱۰/	عہ ۵/	ے ۷/
۲۲۰	موسار	الیضاً	۶ ۲۰	لعہ۷/ ۶ پائی	عہ۱۱/ ۹ پائی	ے۹/ ۳ پائی
۲۲۹	بلوا	الیضاً	۶ ۴۱	عہ۲/ ۶ پائی	عہ۳/ ۳ پائی	ے۱۱/ ۹ پائی
۲۳۹	فتحپور	الیضاً	۷ ۱۶	عہ ۱۰/	عہ ۱۳/	ے ۱۵/
۲۵۲	برمپور	الیضاً	۷ ۴۷	سوعہ۷/ ۶ پائی	عہ۳/ ۹ پائی	لعہ۱/ ۳ پائی
۲۶۰¾	کھاگا	الیضاً	۸ ۱۵	عہ ۱۴/	عہ ۱۵/	لعہ ۵/
۲۷۶	سراتھی	الیضاً	۸ ۴۹	سوعہ۱/ ۶ پائی	عہ۸/ ۹ پائی	لعہ۸/ ۳ پائی
۲۸۹	بہارواری	الیضاً	۹ ۲۰	عہ۳/ ۶ پائی	عہ۱/ ۹ پائی	لعہ۱۱/ ۳ پائی
۳۰۱	منوری	الیضاً	۹ ۵۲	لوعہ ۱۴/	عہ ۱۰/	لعہ ۱۴/
۳۱۰	الہ آباد	الیضاً	۱۰ ۲۰			

[illegible]

एकमनुष्यकों ८५।−॥) आतेजाते
हरजेहीम० आदमी२५कौं ४७२०।−) १९०=)

मी०२०१७की० ।।। आना ७६२।।। सर्व
एकमनुष्यकौं ४७।।=।।।) आतेजाते
आदमी२५कौं २३७६)।। ८५।−।।)

हरजेनीजे मी०२०१७ कोस आना२५४।
एकमनुष्यकों २५।।।=।) आतेजाते
आदमी२५कौं ७७७।−॥) ३९।।।·।।)

۱۸۲	بھونگن	ایضاً	۱۱	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۹۴	اچلدا	ایضاً	۱۲	۴۵ ایم یعنی بعد بارہ بجے رات سے بارہ بجے دن تک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسوساچھ	بھرتنہ	ایضاً	۱۲	۴۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسوسوا سولہ	اٹاوہ	ایضاً	۱	۲۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسوسوا اٹھائیس	جسونت نگر	ایضاً	۱	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسوسوا اکتالیس	بریدن	ایضاً	۲	۲۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	شکوہ آباد	ایضاً	۲	۴۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۵۳	فیروزآباد	ایضاً	۳	۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۶۳ نصف	ٹونڈلا	رسیدگی	۳	۴۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	ٹونڈلا روانگی	ایم						
۲۷۶ ۳/۴	آگرہ آمد		۴	۳۰	″	″	″	″
	آگرہ روانگی		۴	۵۳	عہ ۵ ر	۱۰ ر ۶ پائی	۳ ر ۶ پائی	
	ٹونڈلا آمد		۲	۴۰	″	″	″	
	ٹونڈلا روانگی		۳	۱۳	عہ ۵ ر	۱۰ ر ۶ پائی	۳ ر ۶ پائی	
۲۷۲ ۱/۴	برہل	″	۴	۱۶	″	″	″	
۲۸۰ ۱/۴	جلیسر سڑک		۴	۴۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲۹۳	ہاتھرس	″	۵	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰۳	پالی	″	۵	۵۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
			۶	۲۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۱۲	علیگڑھ	″	۶	۴۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ان مقاموں پر ہوٹل یعنی آسائش طعام و آرام وغیرہ واسطے عوام لوگوں کی مہیا ہے +

سندہ ریل

تعداد میل	نام مقام	وقت روانگی	" " "
	پورب کی ریل	صبح	
	کوٹھری روانگی	۹ گھنٹہ ۴۵ منٹ صبح	۹ گھنٹہ ۳۵ منٹ شام
۱۰۵	کراچی آمد	۵ گھنٹہ ۱۵ منٹ شام	۲ گھنٹہ ۱۰ منٹ صبح
	پچھم کی ریل		
	کراچی روانگی	۶ گھنٹہ صبح	۹ گھنٹہ ۳۰ منٹ شام
	کوٹھری آمد	۲ گھنٹہ ۱۹ منٹ شام	۵ گھنٹہ ۲۵ منٹ شام

محصول ووقت روانگی ریل ملک بنگال میں

مقام ہوڑہ سے		وقت روانگی ہر روزہ گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	درجہ اول روپیہ	آنہ	پائی	درجہ دوم روپیہ	آنہ	پائی	درجہ سوم روپیہ	آنہ	پائی
ہوڑہ	روانگی	۸	--	۹	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍
ہوگلی	؍؍	۸	۵۸ شب کو		؍؍	عا	۴	؍؍	عہ	۲	؍؍	؍؍	۶	؍؍
بردوان	؍؍	۱۱	؍؍	۱۲	؍؍	سے	۶	؍؍	[illegible]	۳	؍؍	عہ	۱	؍؍
		پی ایم		ایم										
بلپور	؍؍	۱۲	۲۰	۱	۲۰	[illegible]	۴	۶ پائی	[illegible]	۱۰	۳ پائی	[illegible]	۸	۶ پائی
رام پور ہاٹ	؍؍	۲	۱۲	۳	۱۲	[illegible]	۱۳	۶ پائی	سے	۱۲	۹ پائی	عا	۲	۳ پائی
پاکور	؍؍	۳	۲۴	۳۳	۴	[illegible]	۱۵	؍؍	[illegible]	۱۵	۶ پائی	عا	۱۰	۶ پائی
صاحب گنج	؍؍	۶	؍؍	۷	؍؍	[illegible]	۱۰	؍؍	[illegible]	۵	؍؍	[illegible]	۷	؍؍
بھاگلپور	؍؍	۷	۵۵	۸	۵۵	[illegible]	۱۳	۶ پائی	[illegible]	۶	۹ پائی	[illegible]	۲	۳ پائی
جمالپور	؍؍	۱۰	؍؍	۱۱	؍؍	[illegible]	۱۵	؍؍	[illegible]	۱۵	۶ پائی	[illegible]	۱۰	۶ پائی
	؍؍	پی ایم												
لکھی سرای	؍؍	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	[illegible]	۹	؍؍	[illegible]	۴	۶ پائی	[illegible]	۱	۹ پائی
	؍؍	ایم												
مکامہ	؍؍	۱۲	۱۹	۱	۱۹	[illegible]	۷	؍؍	[illegible]	۳	۶ پائی	[illegible]	۶	۶ پائی
پٹنہ	؍؍	۲	۲۵	۳	۲۵	[illegible]	۲	؍؍	[illegible]	۹	؍؍	سے	۳	؍؍
دانا پور	؍؍	۳	۱۵	۴	۲۰	[illegible]	۴	؍؍	[illegible]	۹	؍؍	سے	۶	؍؍
آرہ	؍؍	۴	۲۶	۵	۲۳	[illegible]	۸	؍؍	[illegible]	۴	؍؍	سے	۱۲	؍؍
بکسر	؍؍	۶	۲۶	۷	۲۶	[illegible]	۸	۶ پائی	[illegible]	۴	۳ پائی	[illegible]	۶	۹ پائی
بنارس	آمد	۹	۴۰	۱۰	۲۵	[illegible]	۱۰	؍؍	[illegible]	۵	؍؍	[illegible]	۷	۳ پائی

مقام بنارس سے

مقام		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	درجہ اول روپیہ	آنہ	پائی	درجہ دوم روپیہ	آنہ	پائی	درجہ سوم روپیہ	آنہ	پائی
بنارس		۶	۲۰	۶	۲۰	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍	؍؍
بکسر		۹	۳۱	۹	۳۱	سے	؍؍	؍؍	[illegible]	؍؍	؍؍	عہ	؍؍	؍؍
آرہ		۱۱	۱۷	۱۱	۱۷	[illegible]	؍؍	۶ پائی	[illegible]	؍؍	۳ پائی	عہ	۱۰	۹ پائی
			پی ایم	ای ایم										
دانا پور		۱۲	۴۴	۱	؍؍	[illegible]	۴	۶ پائی	سے	۲	۳ پائی	[illegible]	؍؍	۹ پائی
پٹنہ		۱	۲۱	۱	۳۳	[illegible]	۸	؍؍	سے	۱۲	؍؍	[illegible]	۴	؍؍
مکامہ		۳	۵۰	۳	۵۷	[illegible]	۱	۶ پائی	[illegible]	؍؍	۹ پائی	[illegible]	؍؍	۳ پائی
لکھی سرای		۴	۴۰	۴	۴۶	[illegible]	۱۵	۶ پائی	[illegible]	۱۵	۹ پائی	[illegible]	۵	۳ پائی
جمالپور		۶	۳۰	۶	۳۰	[illegible]	۱۱	؍؍	[illegible]	۵	۶ پائی	[illegible]	۱۲	۶ پائی
بھاگلپور		۷	۵۵	۷	۵۱	[illegible]	۱۳	؍؍	[illegible]	۱۴	۳ پائی	[illegible]	۴	۹ پائی
صاحب گنج		۱۰	۷	۱۰	۷	[illegible]	؍؍	۶ پائی	[illegible]	؍؍	؍؍	[illegible]	؍؍	؍؍
		ایم	پی ایم											
پاکور		۱۲	۲۲	۱۲	۲۲	[illegible]	۱۳	؍؍	[illegible]	۱۴	۶ پائی	[illegible]	۱۲	۹ پائی
رامپور ہاٹ		۲	۱۵	۲	۱۰	[illegible]	۱۲	؍؍	[illegible]	۴	۳ پائی	سے	۴	۹ پائی
بلپور		۳	۵۳	۳	۳۳	[illegible]	۶	؍؍	[illegible]	۱۰	۹ پائی	سے	۱۴	۳ پائی
بردوان		۵	۳۰	۵	۱۵	[illegible]	۶	؍؍	[illegible]	۲	۹ پائی	[illegible]	۶	۳ پائی
ہوگلی		۷	۱۹	۷	۵۰	[illegible]	۶	۶ پائی	[illegible]	۳	؍؍	[illegible]	۱	؍؍
ہوڑہ	آمد	۸	۲۵	۸	۱۵	[illegible]	۹	؍؍	[illegible]	۴	۳ پائی	[illegible]	۶	۹ پائی

کرے تو بحساب تین آنہ فی میل لیا جاہیے +

۱۱ ہر گھوڑے پر ایک سائیس بلا محصول روانہ ہوسکتا ہے +

۱۲ سیج گاڑی بحساب ۴ ہر پچاس میل تک اور زیادہ پچاس میل سے بحساب دو آنہ کے لیا جاتا ہے +

۱۳ دو پہیا گاڑی یا پالکی بحساب ۲ ہر پچاس میل تک اور زیادہ اوس سے ایک آنہ چھ پائی فی میل لیا جاتا ہے +

۱۴ کتا اندر پچاس میل تک بحساب آٹھ آنہ اور سو میل تک بحساب یکروپیہ اور زیادہ سو میل سے بحساب ۴ ہر پچاس میل پر لیا جاتا ہے کتے مسافر گاڑی مین نہین جاسکتے ہین بلکہ محافظ گاڑی مین روانہ ہوتے ہین اور پٹہ اور زنجیر و دہانہ وغیرہ سے باحتیاط تمام بندہا ہووے +

۱۵ اسباب مسافر مثلاً گہوڑا کتا یا اور کوئی جانور کسی قسم کا محصول ادا کیا جاتا ہے ملا

۱۶ دفتر واسطے اسباب دینے و لینے کے چھ بجے صبح سے چار بجے شام تک علاوہ روز یکشنبہ کے کشادہ رہتا ہے +

۱۷ خبر واسطے روانگی تار برقی پر بحساب ۱۰ لفظ یکروپیہ لیا جاتا ہے اور ایک آنہ ہر لفظ پر بڑہایا جاتا ہے +

علاوہ شہرے بڑے شہر مین گاڑی ہر ٹیشن سے ریل کے آنے پر انتظار رہتے ہین اور سوار سنوٹرل کی کی واسطے ڈاک بنگلہ کے بنارس الہ آباد کانپور آگرہ علیگڈہ دہلی کرنال امبالہ لدہیانہ جالندر امرتسر لاہور وغیرہ مین تجویز کیے گئے انکے ہوٹل ان مقامون پر یعنے کلکتے مین موتی صاحب کا پورب کی طرف یعنے بنارس اسمتھ صاحب کا الہ آباد و کانپور فور محمد کا آگرہ پوسنٹ صاحب کا لاہور مین وکٹوریا ہوٹل موجود ہین +

اسے علے سوداگر جو کہ کاروبار تب یلی بل یا ہنڈوی وغیرہ کا کرتے ہین ان مقامون پر یعنے وازبل صاحب کانپور و آگرہ مین اسبالہ مارشل صاحب لکہنو و دہلی مین مری کمپنو ہمو جبس صاحب فیروز پور مین موجود ہین +

قاعدہ ریل و کرایہ وغیرہ

۱ مسافر روندہ کو لازم ہے کہ دس منٹ پیشتر وقت مقرر روانگی ریل سے اسٹیشن میں آ لینے ٹکٹ کے حاضر ہووے ✤

۲ مسافر اسٹیشن درمیان راہ کے اوس حالت مین اجاسکتے ہین جب کہ ریل میں جگہ ہووے ✤

۳ رسید کی آمد ریل کی جیسا کہ فہرست وقت مقررہ مین ظاہر ہے سند نہین ہو سکتی ہے ✤

۴ وقت جو کہ ہر ایک دفتر مین رکہا جاتا ہے بتفصیل ذیل ہے یعنی سڑک بنگال کلکتہ کا وقت جیم کی سڑک الہ آباد کا وقت پنجاب والاہور سڑک ✤

۵ کی جو کرایہ اندر بارہ ۱۲ مہینے کے ہین بلا محصول روانہ ہوتے ہین اور بار ۱۲ سے مہینے سے بارہ ۱۲ تک نصف محصول لکہا ہے ✤

۶ کسی طرح کا اسباب بامحصول نہین جاسکتا ہے سوای ایسی شئے کے یعنی دری یا تہیلہ وغیرہ جتنا کہ مسافر کی نشست کی جگہ مین آ سکے اوسکی سپردگی اور رضامندی پر جاسکتی ہے ✤

۷ محکمہ ریل کسی نوع سے جوابدہ بابت کسی نقصان یا ضرر اسباب کا جسکا محصول نہین دیا گیا اور مندرج کتاب منین ہوا نہین ہو سکتا ہے ✤

۸ ہیٹ پارسل یا اسباب معہ نام کاتب و مکتوب الیہ بدرستی تمام صاف صاف لکہنا چاہیے ✤

۹ نالش وغیرہ بابت کسی نقصان یا ضرر کے پارسل یا اسباب کے فوراً صاحب مہتمم اسٹیشن کو کرنا چاہیے اور ایک فہرست نقصان کی درمیان چوبیس گہنٹہ کے لکہکر خدمت صاحب ٹرافک منیجر کرنا چاہیے ورنہ بعد اوس عرصہ کے شنوائی نہوگی ✤

۱۰ محصول گہوڑے کا بحساب دو آنہ فی میل لیا جاتا ہے اور دو گہوڑے ایک ہی مرتبہ روانہ

بابا یام گرمی کا رروائی جاری رہتی ہی آگرہ سے نینی تال کو

لے جاوے وہاں ہندوستان کا ہی +

سے ہر لفظ پر ایک آنہ بڑھایا جاتا ہیے +

آگرہ	از آگرہ	الہ آباد
الہ آباد	۲۸۸	
علی گڑھ	۵۶	۳۴۰
امرتسر	۲۲۸	۳۰۴
باندہ	۲۱۳	۱۰۹
بریلی	۱۳۸	۳۹
بانکی پور	۷۹۱	۴۸۱
بنارس	۳۴۰	۷۵
بھوپال	۳۲۶	۳۸۸
بمبئی	۷۵۳	۸۳۶
کلکتہ	۷۹۶	۴۹۸
کانپور	۱۶۹	۱۲۹
منگلور	۱۱۳۰	۸۸۶
چنار	۳۷۶	۷۹
کٹک	۹۳۸	۶۵
ڈھاکہ	۹۸۱	۶۹۳
دہلی	۱۳۲	۴۰۲
دانا پور	۵۰۸	۲۲۰
دمدم	۸۰۳	۴۷۹
دیرہ دون	۷۴۳	۲۱۵
فتح گڑھ	۱۱۲	۲۱۴
غازی پور	۲۰۹	۱۲۱
گورکھپور	۳۶۳	۲۷۸
گوالیار	۶۴	۲۴۰
ہانسی	۲۱۱	۳۹۱
ہزاری باغ	۵۲۳	۲۴۵
ہوشنگ آباد	۳۱۲	۳۲۰
جبل پور	۳۸۹	۲۷۰
جالندھر	۹۳	۶۲۳
کرنال	۳۱۲	۲۸۰
لاہور	۵۹۶	۸۸۸
لکھنؤ	۲۶۳	۱۷۸
مدراس	۱۲۴۸	۱۱۵۱
میرٹھ	۱۳۰	۴۰۳
مرشد آباد	۳۹۳	۴۶۱
سید پور	۶۰۶	۳۶۹
مرزاپور	۲۲۶	۶۱
مراد آباد	۱۴۱	۳۳۹
نیمچ	۳۶۰	۵۳۶
نصیر آباد	۲۳۳	۵۱۰
پشاور	۵۱۵	۲۲۷
ساگر	۲۶۴	۲۸۴
شاہجہاں پور	۱۰۶	۳۶۱
سلہٹ	۱۱۹۰	۸۱۲

۵ جب نالش اس بات کی کرنا ہو کہ چٹھی وغیرہ گم ہو گئی یا رستہ مین ڈال کہی گئی تب چاہیی کہ اوس مقدمہ مین جو ثبوت کامل ہووے دیا جاوے اور ایسے کاغذات پیش کرنا چاہیی جس سی کہ سراغ مقدمہ کا پایا جاوی مثلاً وقت اور نام دفتر جہان سے وہ چیز روانہ کی گئی اور نام اوس شخص کا جس نے ڈاک گہر مین دی اور اگر ممکن ہو لفافہ بہی ثبوت مین پیش کرنا چاہیی جس سے حال معلوم ہو کہ کہان راستہ مین توقف ہوا +

۶ ڈاک خانہ ایک بڑا محکمہ ہے کہ جسکو ہر ایک بات مین دخل دینا پڑتا ہی اور جو اہالیان کہ پوسٹ ماسٹر کو صاف اور درست اطلاع بیضابطگی محکمہ ہذا کی دینگے وہ اوسکی درستی کی مددگار ہین +

۷ نالش واسطے تدارک کی پوسٹ ماسٹر یا انسپکٹر پوسٹ ماسٹر صاحب کو کرنا چاہیے اور اگر معمولی وقت مین شنوائی نہو تو مقدمہ خدمت مین پوسٹماسٹر جنرل بہادر ممالک مغربی وشمالی و پوسٹ ماسٹر جنرل کلکتہ اور پوسٹ ماسٹر جنرل پنجاب وسندہ مقام آگرہ کلکتہ ولاہور مین بہیجنا چاہیے +

۸ وقت رجوع کار پوسٹ ماسٹر صاحبان کو گیارہ بجے دن سے ۵ پانچ بجے شام تک سوا اتوار کے ہیے +

۹ مسافرون کو اندر ڈاک خانہ کے نہین جانا چاہیے اگر کچہ استفسار کرنا ہو کہڑکی سے استفسار کرلے +

۱۰ جب کوئی شخص صاحب پوسٹ ماسٹر کو واسطے کسی کام کے لکہے تو ٹکٹ واسطے جواب کے اندر چٹھی کے بہیجنا چاہیے +

۱۱ جب تک کہ صاحب پوسٹ ماسٹر ڈاک کے کہولنے مین مشغول ہونگے کسی کام کی شنوائی نہو گی +

جو کوئی شخص کہ چٹھی یا اسباب بیرنگ کہولے تو اوسکو اوسکا محصول دینا ہوگا لیکن اگر وہ ایسی چٹھی یا اسباب کو پہیرے تو اوسکا محصول کاٹ دیا جائیگا +

چٹھیات یا پارسل جسمین کوئی خطرناک اسباب ہی بذریعۂ ڈاک کی نہ بہیجنا چاہیی اگر وہ بہ دانستہ بذریعۂ ڈاک بہیجے تو مستوجب دو صد روپیہ جرمانہ کے ہے +

ٹکٹ لفافجات پر جو کہ ایک چٹھی سی اوکہاڑ کر دوسری چٹھی پر لگائی جاینگی وہ ناجائز سمجہے جاینگے اور بل یا رسید ٹکٹ بجائی ٹکٹ محصول کے جائز نہ سمجہے جاوینگے اور چٹھیات وغیرہ جنپر کہ ایسے ٹکٹ لگائے گئے وہ بیرنگ کیے جاوینگے ہندوستانی ٹکٹ صرف جائز سمجہے جاوینگے +

اشتہار عام

۱ ہمیشہ چٹھی کو بند کرنا اور ٹکٹ لگانا چاہیی اور اگر ممکن ہو اپنی نہی ڈاک مین ڈال دینا چاہیی +

۲ اپنا نام اور پتا صاف چٹھی کی اندر لکھ دو کسواسطے کہ اگر مکتوب الیہ نملے تو اہالیان محکمہ ڈیڈ آفس لیٹر آسانی تمکو پہیر دین +

۳ چٹھی پر پتا بہت صاف لکھو اگر بڑے شہر کو بہیجتے ہو اور اوسکی کئی نام ہین تو تقرری یا عہدہ وغیرہ لکھو مگر سب سی پہلی علاقہ یا قسمت لکھو کسواسطی کہ بہت شہر ایک نام کی ہوتی ہین مثلاً شاہپور پنجاب شاہپور اجمیر شاہپور بمبئی شاہپور ہندوستان مین شاہجہانپور روہیلکہنڈ مین ہے وغیرہ +

۴ ہرگز ٹکٹ روپیہ یا قیمتی اسباب بدون رجسٹری کی بذریعۂ ڈاک نہ بہیجنا چاہیے اور جو شخص کہ روپیہ یا جواہرات چٹھی بدون رجسٹری شدہ مین بہیجتا ہے صرف اپنی چیز کا نقصان کرنیوالا ہے کیونکہ جہان وہ چٹھی جائیگی وہ اوسکو نکال لے سکتا ہی اور آخرش کو موجب نقصان کسی ملازم بار اٹہانیکا ہوگا اور جس چٹھی مین کہ روپیہ یا اور قیمتی چیز ہو اگرچہ رجسٹری ہو مگر مہر درست کرنا چاہیے +

بخوبی بند کرنا لازم ہی کیونکہ جو چٹھیات کو ندیا و بیفرسی بند ہوتی ہین اونکا کہلنا باسانی ممکن ہی +

جو چٹھیات و پاکٹ پارسل واسطی روانگی کی ڈاکخانہ مین دی گئی پہر کاتب کو واپس نہین ملسکتی ہین سوای ضروری حکم سرکار کی لیکن اخبار پرم فلٹ یا چہپی ہوئی کاغذ واپس دی سکتی ہین اگر کاتب وہی محصول دیوی کہ جسپر محصول سی روانہ ہوتی ہین +

محصول چٹھیات یا کسی اسباب کا جو کہ عداوت سے واسطی تکلیف دہی مکتوب الیہ کی بہیجا جاوی اوسکو واپس دی سکتی ہین +

چٹھیات بنام صاحبان کی لکہی ہون کار سرکار لیکن دستخطی نہون بوجہہ نہونی دستخط بیرنگ روانہ کی جاتی ہین تو مکتوب الیہ کو ضرور لینا چاہیی اور بعد ازان متفرقات کی بل مین بنام سرکار مجرا لینا چاہیی +

جو لوگ کہ خاص اپنی کام کیواسطی افسر سرکاری کو چٹھیات روانہ کرین تو اوسپر ٹکٹ لگاکر بہیجنا چاہیی کیونکہ اگر مکتوب الیہ اوسکی لینی مین انکار کری تو وہ چٹھی نویسندہ کو محکمہ ڈیڈ لیٹر آفس سی واپس ملین گی +

چٹھیات کاغذ خواہ پاکٹ جو بنام ایک شخص کی کہ وہ ایک مقام سی دوسری مقام کو جاتا ہی سوای گورمنٹ کے روانہ کیجائین خواہ راستہ مین ٹک رہین تو اون چٹھیون پر محصول فارورڈ لیا جائیگا +

جو چٹھی رجسٹری واسطی ہندوستان یا واسطی روانگی ولایت کی بذریعہ ٹکٹ کی بہیجی ہو مع محصول رجسٹری فیس اور محصول خط کے +

جو شخص آمدنی ڈاک کی عبث کی ارادہ سی جہوٹہا سارٹیفکٹ اوپر لفافہ چٹھی سرشتہ یا اور چٹھی یا پاکٹ کی لکہی تو مستوجب جرمانہ پانصد روپیہ کی ہی اور جو لوگ کہ نجی چٹھی سرکاری لفافہ مین روانہ کرین تو وہ بھی مستوجب جرمانہ کوبالا کی ہین +

چٹھیات یا پارسل مشتبہ ملفوفہ اشیای ممنوعہ اہالیان ڈاک کی اوسکو کہول سکتی ہین اور جو پارسل واسطی روانگی غیر ممالک کے ہوگا بغیر معمولی سارٹیفکٹ کی اوسکی روانہ کرنی مین انکار کرسکتی ہین +

کوئی شخص جو ہرکارہ ڈاک کو بجز اسکی کہ کوئی جرم نسبت اوسکی عائد ہوا اور ڈاک لیی جاتا ہو روکی یا کوئی گاڑی یا گہوڑہ جسپر کہ ڈاک جاتی ہو روکی مستوجب جرمانہ پانصد روپیہ کے ہے +

جو شخص کہ کوئی چٹھی یا اور چیز ڈاکخانہ سے غلطی سی پاوی اور اوسکی پہیر دینی مین انکار کری تو وہ شخص مستوجب قید دو سال با مشقت ہوگا جو کوئی شخص کہ ٹکٹ خط پر سے اوکہاڑلیگا یا جان بوجہ کر ٹکٹ مستعملہ کو پہر استعمال کری یا کوئی نشان جو ٹکٹ پر بنا ہو مٹاوی تو لائق جرمانہ دو سو روپیہ کے ہے +

اخبار پر کچھ لکھنا نہین چاہی سوائی نام اور پتہ مکتوب الیہ اور کاتب کی ورنہ اوسپر محصول چٹھی کا متصور کیا جائیگا قیمت اخبار کی لفافہ پر ضرور لکھنا چاہیے مع دستخط کاتب کے +

ہم فلٹ اور چٹھی کا غذا و نیز اخبار ہی کا محصول لگانا چاہیے اور محصول لگانا ضرور ہی یعنی پیڈ ہی روانہ ہونگی +

محکمہ ڈاک کسی صورت مین ذمہ دار یا جوابدہ بابت کسی شی کی نقصان و ضرر کی جو اثنا راہ مین عاید ہو نہین ہو سکتی ہی

پوسٹماسٹران کو اجازت نہین ہی واسطی لگانی ٹکٹ کی کسیکی چٹھی پر جو کہ اونکی دفتر مین بدون ٹکٹ لگی ہوئی آوین +

نام فرستندگان چٹھیات کا مذیا پارسل کا محکمہ ڈاک مین نہین پوچھا جاتا ہی اور چٹھی تقسیم کرنی والونکو ممانعت ہی کہ کسی شخص کی چٹھی واسطی ڈالنی ڈاک کی نلیوین یا اپنی حاہی دوسری حد مین چٹھی تقسیم کرنی نجاوین اور بیدون محصول پائی چٹھی نہ دیوین اگر کچھ دیری ہو تو وہ چٹھی کے دینی سے انکار کرین اور وہ چٹھی دوسری روز بہیجی جاوینگی

ملازمان ڈاک کو ممانعت ہی کہ کسیکا پیسہ واسطی لینی یا بہیجنی چٹھی کی نہ لیوین +

پوسٹماسٹران انکار کرسکتی ہین لینی چٹھیات اخبار یا پارسل کہ جس ہی کچھ چیز کا نکل جانا اور کہل جانا اور پھر بند ہونا ظاہر ہووی جبتک کہ اونکی نقصانی کی حالت فرستندہ نی نہ لکھی ہوگی +

اور یہ بھی ممانعت ہی کہ دیدہ و دانستہ سکہ چاندی سونا قیمتی پتھر یا جواہر واسطی روانگی کی خواہ بذریعہ چٹھی یا پارسل کے محکمہ ڈاک سی رسید چٹھی کی یا پارسل کی نہین مل سکتی ہی لیکن اگر لکھی ہوئی رسید واسطی پارسل کی فرستندہ ڈاکخانہ مین گذرانی تو ڈاکخانہ کی مہر اوسپر ثبت کی جاتی ہی اگر کوئی اسٹامپ فروش بیفایدہ ٹکٹ دینی مین توقف کرنی تو مستوجب جرمانہ یکصد روپیہ کا ہی اور اگر اوسکا کچھ جعل و فریب ثابت ہو تو مستوجب اوسی جرمانہ علاوہ سزا کے ہے +

اور کوئی چٹھی یا پاکٹ وزنی زیادہ ۱۲ تولہ سی ڈاک مین نہین جاسکتی ہی لیکن سوائی ان مقامون کی جہانکہ بہنگی ڈاک نہین ہی چالیس تولہ تک جاسکتی ہی +

چٹھیات پر ٹکٹ جانب دہنی ہاتہ کی اوپر کی کونی پر لگانا چاہیے +

جن چٹھیات کی اندر ہنڈوی خواہ قیمتی کاغذ ہو تو اونکو رجسٹری کرانا چاہیے اور لفافہ اوسکا لاکھ سے

تفصیل توقف معہ شرح ڈاک اسپان ریل و ہرکاران

بذریعہ ریل بہ عرصہ ایک گھنٹہ ۲۰ میل — بذریعہ میل کاٹ بہ عرصہ ایک گھنٹہ ۱۰ میل

بذریعہ مال گاڑی بہ عرصہ ایک گھنٹہ ۷ میل — بذریعہ ہرکارہ بہ عرصہ ایک گھنٹہ ۵ میل

اور موسم بارش مین خصوصا خراب راستہ و بغیر پل ندی بہ ایک میل فی گھنٹہ آہستہ جاتا ہی +

قانون ڈاک

چٹھی جو ایکر تبہ ڈاک مین ڈالی گئی پہر کاتب کو واپس نہین مل سکتی ہی محصول چٹھیات و اخبارات پر مطابق نرخ کی لگایا جاتا ہی اور کچھہ منحصر تفاوت پر نہین ہی محصول حسب مرضی کاتب بذریعہ ٹکٹ لگایا جاتا ہی اور نقد نہین لیا جاتا لیکن چٹھیات بیرنگ پر ڈبل محصول لگتا ہی + جن چٹھیات پر محصول اجب کے ٹکٹ نہین لگائی گئی تو جسقدر محصول کی ٹکٹ کم لگائی گئی ہو گی وہ دوگنا محصول لیا جاویگا مثلاً اگر ایک آنہ کی ٹکٹ کی جگہہ صرف آدہ آنہ کا ٹکٹ لگایا گیا ہے تو اسکا چٹھی پر ایک آنہ محصول لگایا جاویگا چٹھیات رجسٹری پر علاوہ محصول کی ٹکٹ ہم ۲ کا لگایا جاتا ہے اور یہ چٹھی بوزن ۲۰ تولہ تک بذریعہ ڈاک روانہ ہو سکتی ہے یہ محصول چٹھی کا فوراً دعوی کرنی پر دیا جاوی اگر کوئی شخص محصول دینی مین انکار کری تو اوسکا اسباب ضبط کری اور فروخت کری محصول وصول کیا جاویگا اور جب تک محصول وصول نہو گا چٹھیات ڈاکخانہ مین امانت رہینگی چٹھیات بنام کئی شخصون کی ایک لفافہ مین بند کرنا نہین چاہیے اور جو شخص کہ چٹھیات جمع کرکی لیجاویگا اور تقسیم کریگا جب مستوجب بڑی جرمانہ کی ہین آخبارات پر محصول لگانا ضرور ہے +

اگر ایک سی زیادہ اخبار ایک لفافہ مین بند کیے جاوین تو اونپر محصول چٹھی کا لگانا چاہیے مگر پرچہ اسٹرا و نیمی اخبار مین لف کیا جاویگا +

عرصہ جو کہ مقامات مندرجہ ذیل تین قسمیات و پارسل کاغذ وغیرہ کی پہنچنے میں لگتا ہے

نام مقام جہاں سے روانہ ہو	نام مقام جہاں بھیجا جاوے	تعداد روز	تعداد روز	تعداد روز
آگره	الہ آباد	ایک	ایک	ایک
الیضاً	علیگڑھ	۲	ایک	ایک
الیضاً	باندا	۲	۳	۰
الیضاً	بریلی	۱	۳	۰
الیضاً	بہرائچ	۹	۳	۵
الیضاً	بنارس	۳	۲	۰
الیضاً	بمبئی	۱	۱۴	۹
الیضاً	کلکتہ	۱	۴	۱
الیضاً	کانپور	۱	۱	۳
الیضاً	دہلی	۴	۱	۱
الیضاً	اٹاوہ	۱	۱	۹
	فیروزپور	۱	۹	۳
	فتحگڑھ	۲	۳	۱
	فتحپور	۲	۱	۰
	فیض آباد	۱	۱	۰
	گونڈہ	۲	۳	۲
	گوالیار	۲	۳	۰
	جھانسی	۳	۱	۸
	جلندر	۱	۳	۱۱
	لاہور	۱۴	۴	۲
	لکھنؤ	۲	۴	۰
	مندراس	۴	۱	۰
	مرزاپور	۱	۲۰	۱۴
	ملتان	۱	۳	۲
	میرٹھ	۲	۵	۰
	مراد آباد	۲	۱	۰
	منصوری	۴	۲	۰
	نینی تال	۲	۲	۱۵
	پشاور	۲	۴	۰
	ساگر	۲	۵	۰
	سیتاپور	۲	۳	۰
	شملہ	۲	۳	۰
	شاہجہانپور		۴	
	سلطانپور		۳	
	انگلستان [illegible]		۳	

آمد و رفت بنگال عرصہ جو کہ چٹھی پارسل [illegible]

کلکتہ سے	چٹھی کاغذ تعداد روز	[illegible]
آگرہ کو	۳ [illegible]	۴
اکیاب	۳ ساڑھے تین	۸
الہ آباد	۱	۴
بلچستان	ساڑھے چار	۳
بانکی پور	۲	۵
بار [illegible]	۳	۲
بمبئی	ساڑھے چار	۱۶
بھلورہ	۲	۵
بولیا	۳	۲
[illegible]	ڈھائی دن	۳
کوچ بہار	ڈھائی دن	۷
چٹاگانگ	۲	۵
چھپرا	۲	۲
کٹک	۱	۶
ڈیلا کا	۲	۴
دارجلنگ	پونے دو دن	۳
دناجپور	۱	۳
فریدپور	۵	۱
غازیپور	۱۴	۶
گورکھپور	پونے دو	۲
گیا جی	پونے دو	۲
ہزاری باغ	۴	۱
جسور	۱	۵
جبلپور	پونے پانچ	۱۴
مدراس	ڈیڑھ دن	۲
مالدہ	ایضاً	۴
[illegible]	پونے چار دن	۲
میمن سنگھ	۲	۵
مرزاپور	پونے بارہ	۸
ناگپور	۷	۲
[illegible]	۶	۲
[illegible]	ساڑھے تین	۴
سیرام پور	پونے دو	۲
[illegible]	۷	۱۲
سب ساگر	۵	۷
[illegible]	۶	۶
سانبت پور	۱۳	۴
[illegible]	۳۴	۲
[illegible]	۴	۱۲
زنگون	۱۲	۵
مولمین		۶
سنگاپور		۱۴
ولایت انگلستان		۲۴
[illegible]		۲
مالاتیا		۱۲

قانون واسطی بہیجنی کتابون کی الکمین

۱ محصول بالکل ادا کیا دینا ہوگا اور ٹکٹ محصول کی یا تو پارسل یا اوسکی لفافہ پر لگانا چاہیے +

۲ ہر ایک پاکٹ خواہ لفافہ مین یا بدون لفافہ کی دو نون طرف گوشہ کشادہ بہیجنا ہوگا ایسا کہ شئی ملفوفہ دیکھہ پڑے +

۳ پاکٹ مین کتاب علیحدہ ہو و یا اور چہاپہ یا نقشہ اور کوئی کاغذ قیمتی یا جعلی و غیرہ علاوہ چٹھی کی یا مہر ہوے و یا کشادہ اور کتاب چہاپہ یا نقشہ خواہ دستی یا چہاپہ اور کوئی شئی شمول ان چیزونکی جلد بندی پوشش کتاب غیرہ کی کہولا یا جوڑا جائے (کتابہای) وغیرہ اس قسم کی بآسانی تمام روانہ منزل مقصود ہو سکتی ہین +

۴ پاکٹ مین کوئی چٹھی کہلی یا بند ہو یا کوئی چیز بند یا مہردار جو دیکہہ پڑی نہو وی اور نہ کوئی کاغذ مثل چٹھی وغیرہ چہپا یا لکہا پاکٹ مین یا اوسکی لفافہ پر ہووی صرف نام فرستندہ بہت درست بلقبہ پتہ کماحقہ کی لکہنا ہر خاص و عام کو لازم ہی +

۵ کوئی کتاب پاکٹ یعنی لفافہ جو کہ تین پوند یعنے ۱۲۰ تولہ یا دو فٹ لمبا و چوڑا یا گہرائی سی زیادہ ہوگا ڈاکمین واسطی روانگی

۶ کوئی کتاب پاکٹ جسکی ہر دو طرف کشادہ ہوگا جسمین کوئی شئی بطور چٹھی کی خواہ لکہا یا چہاپہ ہوگا محصول اوسکا بجای پارسل کے لگایا جاویگا +

۷ اگر کوئی پاکٹ جسمین کوئی شئی بطور چٹھی کی کہلی یا بند خلاف قاعدہ کے معلوم ہوگی فوراً نکال کر علیحدہ پاکٹ مین بنام اوسکے کہ جسکی نام پاکٹ جاتا ہی بہیجا جائیگا اور پورا محصول مثل بیرنگ چٹھی کی مع محصول کتاب کی لیا جاویگا بقیہ پاکٹ کہ جسپر محصول لگا ہوگا بشمول سزا پچاس روپیہ کاتب پر لگا کر پاس مکتوب الیہ بہیجا جاویگا +

۸ جس پاکٹ پر ٹکٹ محصول واجب لگا ہو وی تو اوسپر محصول کمتی کتاب محصول کا لگا کر روانہ منزل مقصود کو کیا جاویگا اور جو پاکٹ کہ جسپر بالکل محصول نہین لگا ہوگا روانہ محکمہ ڈیڈ لٹر افس یعنی خدمت مین جنرل پوست ماسٹر صاحب بہادر کی ارسال کیا جاویگا +

جو شئی کہ ڈاک کتاب نہین بہیجی جاویگی وہ بدون فیس ہم رجسٹری نہوگی +

نقشہ محصول پارسل

1 پارسل جو کہ بھیجے واسطے پورب کے اور پورب سے وا[illegible]

2 کرایہ فی مسافر بمقدار محصول تین من کے لیا جاویگا [illegible]

3 ہر ایک مسافر اسباب وزنی [illegible]

4 محصول لڑکوں کا جو کہ عمر میں دو سال [illegible]

5 محصول فی پارسل [illegible] کرے تو محصول اون سب پا[illegible]

6 جو پارسل کہ وزن [illegible]

7 محصول [illegible]

قیمت [illegible]

اسٹیشن	محصول
بنارس	[illegible]
الہ آباد	[illegible]
فتحپور	[illegible]
کانپور	[illegible]
لکھنو	[illegible]
فتحگڑھ	[illegible]
اٹاوہ	[illegible]
آگرہ	[illegible]
گوالیار	[illegible]
اندور	[illegible]
علیگڑھ	[illegible]
میرٹھ	[illegible]
دہلی	[illegible]
کرنال	[illegible]
انبالہ	[illegible]
جالندھر	[illegible]
فیروزپور	[illegible]
امرتسر	[illegible]
لاہور	[illegible]
ملتان	[illegible]
سیالکوٹ	[illegible]
جہلم	[illegible]

محصول پارسل واسطی مقامات ہندوستانی کی جو کہ ہندوستان سی واسطی ہندوستان کی بھیجی جاوین

تعداد فاصلہ	میل	اگر پارسل تولون کے وزن سے زیادہ نہووے						
		۲۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰
زیادہ نہووی	۱۰۰	۲ر	۴ر	۸ر	۱۲ر	لعہ	لعہ۴ر	لعہ۸ر
	۳۰۰	۶ر	۱۲ر	لعہ۸ر	لعہ۴ر	سے۱ر	سے۱۲ر	لعہ۸ر
	۶۰۰	۱۲ر	لعہ۸ر	سے۱ر	لعہ۸ر	سےر	لعہ۸ر	لعہر
	۹۰۰	لعہ۲ر	لعہ۴ر	لعہ۸ر	سے۱۲ر	لعہر	لرعہ۴ر	لرعہ۸ر
	۱۲۰۰	لعہ۸ر	سےر	سےر	لعہر	لرعہ	لرعہ	مرعہ
	۱۵۰۰	لعہ۴ر	سے۱۲ر	لعہ۸ر	لرعہ۴ر	لرعہ	لرعہ۱۲ر	مرعہ

محصول نقد دیا جاوی یا ٹکٹ لگانا چاہی سب عرضی فرستندہ کی بموجب دفعہ ۱۱ قانون ڈاک اور کنی چٹھی وغیرہ

ایک پارسل مین ملفوف نہووین ورنہ مستوجب جرمانہ پچاس روپیہ کا ہوگا +

جب چٹھی اور پارسل ایک ہی گاڑی پر روانہ ہوتی ہین تو بموجب دفعہ ۱۱ کی تاتو نا چاہی کہ اومین کوئی چٹھی یا اخبار ملفوف کیا جاوی

پارسل جو کہ دریا ہوکر روانہ ہوتی ہین اونپر محصول جہازی ۸ر فی ۱۰۰ تولہ خواہ کسیقدر حصہ تولہ پر چڑہانا چاہیے +

کوئی پارسل زیادہ ۶۰۰ تولہ سی یا تین فٹ لمبا ایک فٹ چوڑا اور ایک فٹ کا عمق یا دو ہزار پانسو مکعب انچ سی

مین لیا جاویگا ہر ایک پارسل مضبوطی سی باحتیاط تمام کپڑی یا موم جامہ یا ٹین مین مڑہا جاوی اور مہرین

اوسکی مین اچھی سی زیادہ فاصلہ پر لگائی جاوین اور مہر سکہ مروجہ کی نہو +

پارسل یکشنبہ کی روز ڈاکین مین لیا جاویگا اور ایام مین دس بجی سی پانچ بجی تک ڈاکین واسطی روانگی کی لیا جاویگا

پارسل ولایت کو بہنگی ہوکر پہنچ سکتی ہین اگر اونکا محصول مثل چٹھی کی بحساب فی اونس ایک روپیہ براہ پارسل

اور آٹھ آنہ براہ سوتھام پٹن ادا کرین جاسکتا ہی +

جو کہ بہنگی پارسل معرفت ڈاکخانہ رجسٹری ہوکر بھیجی جاتی ہین کچھہ اونکی رجسٹری کرنی کیواسطی دینا ضرور نہین

پارسل جو ایک دفعہ ڈاکخانہ مین واسطے روانگی کے لیا جاویگا پھر واپس نہین پاسکتا ہے +

رسید پارسل کی فوراً دینا چاہی کیونکہ بغیر رسید جو الکتوب الیہ کی نہین کی جاوین گی +

نقشہ محصول جو پیسہ پارسل

اسٹیشن	محصول
بنارس	[illegible]
الہ آباد	[illegible]
فتحپور	[illegible]
کانپور	[illegible]
لکھنؤ	[illegible]
فتحگڑھ	[illegible]
اٹاوہ	[illegible]
آگرہ	[illegible]
گوالیار	[illegible]
اندور	[illegible]
علیگڑھ	[illegible]
میرٹھ	[illegible]
دہلی	[illegible]
کرنال	[illegible]
انبالہ	[illegible]
جلندھر	[illegible]
فیروزپور	[illegible]
امرتسر	[illegible]
لاہور	[illegible]
ملتان	[illegible]
سیالکوٹ	[illegible]
جہلم	[illegible]
راولپنڈی	[illegible]
پشاور	[illegible]

1. پارسل جو کہ پچھم سے واسطے پورب کے اور پورب سے واسطے پچھم [illegible]
2. کرایہ فی مسافر بمقدار محصول تین من کے لیا جاویگا +
3. ہر ایک مسافر اسباب وزنی بیس سیر تک ہم[illegible]
4. محصول لڑکوں کا جو کہ عمر میں دو سال سے زیا[illegible]
5. محصول فی پارسل کہ خود کسیقدر چھوٹی اور کم[illegible] کرے تو محصول اون سب پارسلوں کا ا[illegible]
6. جو پارسل کہ وزن میں [illegible]
7. محصول ہلکی پارس[illegible] قیمت برابر ا[illegible]
8. [illegible]

محصول پارسل واسطی مقامات ہندوستانی کی جوکہ ہندوستان سی واسطی ہندوستان کی بہیجی جاوین								
تعداد فاصلہ	میل	اگر ان تولون کے وزن سے زیادہ ہووے						
	-	۲۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰
زیادہ ہووی	۱۰۰	۲ر	۴ر	۸ر	۱۲ر	۱عہ	۱عہ ۴ر	۱عہ ۸ر
	۳۰۰	۶ر	۱۲ر	۱عہ ۸ر	۱عہ ۴ر	۱ عہ ر	۱عہ ۱۲ر	۱عہ ۸ر
	۶۰۰	۱۲ر	۱عہ ۴ر	۱عہ ر	۱عہ ۸ر	۱عہ ر	۱عہ ۸ر	۱عہ ر
	۹۰۰	۱عہ ۲ر	۱عہ ۴ر	۱عہ ۸ر	۱عہ ۱۲ر	۱عہ ر	۱عہ ۴ر	۱عہ ۸ر
	۱۲۰۰	۱عہ ۸ر	۱عہ ر	۱عہ ر	۱عہ ر	۱عہ	۱عہ	۱عہ
	۱۵۰۰	۱عہ ۴ر	۱عہ ۱۲ر	۱عہ ۸ر	۱عہ ۴ر	۱عہ	۱عہ ۱۲ر	۱عہ

محصول نقد دیا جاوی یا ٹکٹ لگانا چاہیی حسب مرضی فرستندہ کی بموجب دفعہ ۱۱ قانون ڈاک اور کسی چٹہی وغیرہ

ایک پارسل مین ملفوف نہووین ورنہ مستوجب جرمانہ پچاس روپیہ کا ہوگا +

جب چٹہی اور پارسل ایک ہی گاڈی پر روانہ ہوتی ہین تو بموجب دفعہ ۱۴ اوسی قانون کی چاہیی کہ اوسمین کوئی چٹہی یا اخبار ملفوف کیا جاوے

پارسل جو کہ دریا ہو کر روانہ ہوتی ہین اونپر محصول جہازی ۸ر فی ۱۰۰ تولہ خواہ کسیقدر حصہ تولہ پر پڑ جانا چاہیے +

کوئی پارسل زیادہ ۲۰۰ تولہ سی یا تین فٹ لمبا ایک فٹ چوڑا اور ایک فٹ کا عمق یا دو ہزار پانسو انچ کی مکعب سے زیادہ نہ

مین لیا جاویگا ہر ایک پارسل مضبوطی سی باحتیاط تمام کپڑی یا موم جامہ یا ٹین مین مڑہا جاوی اور مہرین

اوسکی تین انچی سی زیادہ فاصلہ پر نہ لگائی جاوین اور مہر سکہ مروجہ کی نہو +

پارسل یکشنبہ کی روز ڈاکمین نہ لیا جاویگا اور ایام مین دس بجی سی پانچ بجی تک ڈاکمین واسطی روانگی کی لیا جاویگا

پارسل ولایت کو بہنگی ہو کر نہین جا سکتی ہین اگر اونکا محصول بجای چٹہی کی بحساب فی اونس یک روپیہ براہ بارسلز

اور آٹھ آنہ براہ سوتہمٹن ادا کرین جا سکتا ہی +

بہنگی پارسل معرفت ڈاکخانہ رجسٹری ہو کر بہیجی جاتی ہین کچھہ اونکی رجسٹری کرنی کیواسطی دینا ضرور نہین ہے

پارسل جو ایک دفعہ ڈاکخانہ مین واسطے روانگی کے لیا جاویگا پہر واپس نہین پا سکتا ہے +

رسید پارسل کی فوراً دینا چاہیی کیونکہ بغیر رسید حوالہ مکتوب الیہ کی نہین کی جاوین گی +

واسطے ایڈن کے	نیم اونس یعنی سوا تولہ تک	.	۴	.	دو اونس تک	.	.	۹ پائی	ایضاً جیساکہ واسطے کیپ اور	.	.	.	محصول پیشگی کتب
//	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ تک	.	۸ ر	.	آٹھ اونس تک	.	ار	۶ پائی	ٹوڈ ہوپ کے شمار کیا گیا ہے	.	.	.	لگانا چاہیے
//	دو اونس تک	عہر	.	.	اور اسیطرح ہر ایک اونس پر بڑہایا جاوے	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]
انگلینڈ یا سویز براہ ایڈن	نیم اونس یعنی سوا تولہ تک	.	۸ ر	.	۴ اونس تک	.	ار	۶ پائی	.	.	.	.	کتابوں اور تصاویر
//	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ تک	عہر	.	.	۸ اونس تک	.	۲ ر	.	.	.	.	.	اور محصول [illegible] لگانا چاہیے
	اور اسیطرح ہر ایک اونس پر بڑہانا چاہیے	.	.	.		.	.	.	.	.	.	.	
بعد قسطنطنیہ بیت المقدس اور اور	نیم اونس یعنی سوا تولہ تک	.	۱۱ ر	۲ پائی	۲ اونس تک	.	ار	۶ پائی	.	.	.	.	ایضاً
جگہہ قریب مصر و ترکستان	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ تک	عہر	۷ ر	.	۴ اونس تک	.	۲ ر	.	.	.	.	.	
براہ اسکندریہ و بیروت	اور اسیطرح ہر ایک اونس پر بڑہانا چاہیے	.	.	.	۸ اونس تک	.	۴ ر	.	.	.	.	.	
اسٹریلین کالونیز مثلاً و دیمن	آدہ اونس یعنی سوا تولہ	.	۴ ر	.	۴ اونس تک	.	.	۹ پائی					ایضاً جیساکہ
جاوا اور سماٹرا ملایا [illegible]		.	.	.		.	.	.	.	.	.	.	واسطے
وسیلون ہانگ	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ	.	۸ ر	.	۸ اونس تک	.	ار	۶ پائی	.	.	.	.	اور [illegible]
کانگ، مالاکا، پینانگ	اور بعد اسیطرح بڑہانا چاہیے	.						.					واسطے سیلون
سنگاپور													ہر ایک واالتولہ [illegible] براہ [illegible] جانے [illegible]

ایضاً براہ سوتھامپٹن	آدہ اونس تک	·	۴/	·	·	·	·	پاؤ پونڈ یعنی دس تولہ	·	۲/	·
″	ایک اونس تک	·	۸/	·	·	·	·	آدہ پونڈ یعنی ۲۰	·	۵/	ا پائی
	اور اسیطرح ہر ایک اونس پر بڑہانا چاہیے	·	·	·	·	·	·	ایک پونڈ یعنی ۴۰ تولہ	·	۱۱/	-
								سوا پونڈ	عہ	·	·
								۲ پونڈ	عہ	۵/	۲ پائی
								ڈہائی پونڈ	عہ	۱۱/	·
								۳ پونڈ	۲	·	·
واسطے الٹا وجبرالٹر	آدہ اونس	·	۴/	·	چار اونس تک	·	ا/	۴ پائی جیسا اوپر انگریزی کتابون	·	·	·
	ایک اونس	·	۸/	·	آٹھہ اونس تک	·	۲/	ایضاً	·	·	·
اسپین	نیم اونس تک	·	۴/	·	·	·	·	·	·	·	·
″	ایک اونس تک	·	۸/	·	·	·	·	·	·	·	·
	دو اونس تک	عہ	·	·	·	·	·	·	·	·	·
	اور اسیطرح ہی اونس پر بڑہانا چاہیے	·	·	·	·	·	·	·	·	·	·
کیپ آف گڈ ہوپ ماریشس پورٹ خواہ بوربین زنزیبر براہ اڈن	نیم اونس تک	·	۴/	·	چار اونس تک	·	·	۲ پائی پاؤ پونڈ یعنی دس تولہ	·	۲/	·
	ایک اونس تک	·	۸/	·	آٹھہ اونس تک	·	ا/	۲ پائی نیم پونڈ یعنی ۲۰ تولہ	·	۴	·
″	·	·	·	·	·	·	·	ایک پونڈ یعنی ۴۰ تولہ	·	۸/	·
″	·	·	·	·	·	·	·	اور اسیطرح ہر ایک پونڈ پر بڑہانا چاہیے	·	·	·

واجب الادا ... | محصول غیر ضروری کتابوں | ایضاً

فہرست محصول واسطی ولایت اور غیر ملکون کے

نام مقام	وزن چٹھیات	محصول چٹھیات روپیہ	آنہ	پائی	اخبارات	محصول روپیہ	آنہ	پائی	کتاب پمفلٹ وغیرہ	محصول روپیہ	آنہ	پائی	کیفیت
ہندوستان مین	پاؤ تولہ سی زیادہ نہووے	.	.	۹	ایک قطعہ جو ایک تولہ سی جسمہ تولہ تک	.	۱/	.	ایک تولہ سی ۲۰ تولہ تک	.	۱/	.	اخبارات پر محصول [illegible]
	آدہا تولہ	.	۱/	.	ایضاً بارہ تولہ تک	.	۲/	.	ایضاً ۴۰ تولہ تک	.	۲/	.	
	ایک تولہ	.	۲/	.	.	.	.	.	ایضاً ۶۰ تولہ تک	.	۳/	.	
	ایک نیم تولہ	.	۳/	.	.	.	.	.	ایضاً ۸۰ تولہ تک	.	۴/	.	
	۲ تولہ	.	۴/	.	.	.	.	.	ایضاً ۱۰۰ تولہ تک	.	۵/	.	
	اور اسیطرحسی ۲/ فی تولہ بڑہانا چاہیے				.	.	.	.	ایضاً ۱۲۰ تولہ تک	.	۶/	.	
ولایت یعنی یونائیٹڈ کنگڈم مین	نیم اونس یعنی سوا تولہ تک	.	۶/	۹ پائی	ایک قطعہ چار اونس یعنی دس تولہ تک	.	۲/	.	۴ اونس یعنی دس تولہ تک	.	۴/	.	
	ایک اونس یعنی اڑہائی تولہ تک	.	۱۳/	۴ پائی	آٹھ اونس یعنی ۲۰ تولہ تک	.	۴/	.	۸ اونس یعنی ۲۰ تولہ تک	.	۸/	.	
	اور اسیطرحسی ۱۳/ ۴ پائی ہر ایک اونس یعنی سوا تولہ پر بڑہانا چاہیے	.	.	.		.	.	.	ایک پونڈ یعنی ۴۰ تولہ تک	عہ	.	.	
									اور اسیطرحسی ہر ایک پونڈ پر بڑہانا چاہیے			.	

[تار]یخ روانگی ڈاک واسطے ولایت و ترکستان و مصر وغیرہ براہ بمبئی و کلکتہ بابت سنہ ۱۸۶۳ عیسوی

نام مقام جہان کو ڈاک روانہ ہوگی	تاریخ روانگی	کس راستہ ہوکر
واسطے ایڈن سویز ترکستان و بغداد و انگلستان وغیرہ	۱۴ و ۲۹ ماہ بماہ موسم برسات مین ۹ و ۲۴	براہ بمبئی
ایضاً ایضاً	۹ و ۲۳ ماہ بماہ	براہ کلکتہ
مولمین رنگون اکیاب	۱ و ۱۶ ماہ بماہ	براہ کلکت
واسطی ہانگ کانگ چین و اسٹریلیہ	۱ و ۱۶ ماہ بماہ	براہ کلکت
سنگاپور ملاکا پنانگ	۷ ماہ بماہ	براہ کلکتہ

چٹھیات واسطی رجسٹری کے ۱۰ بجے صبح سے پانچ بجے شام تک لی جائین گی +

تکرم یعنی ایک نہ میل دان قریب ۴ بجی شام کی ہر روز روانہ ہوتی ہی اور بوجہ ہمراہ مسافر روندہ کی دس

سیر تک بدون محصول لیا جاتا ہی اور کرانچی قریب ۲ بجی شام کی روانہ ہوتی ہین +

پارسل واسطی ڈاک ہنگی و کرانچی کی آٹھ بجی صبح سی چار بجی شام تک ہر ایک دفتر مین واسطی انکی کے لیے جاتے +

ڈولی ڈاک بیرونجات مقامات کو بحساب ۷ پائی فی کہار فی میل لگتا ہے +

ایک ماہواری جہاز ہمراہی ڈاک جو کلکتہ ہوکر تاریخ ۱۵ ماہ روز بمبئی ہوکر تاریخ ۲۳ ماہ بماہ جاتا ہی واسطی ا

بندروں کی یعنی کاروار بی پور کوچین کانانور منگلور توتی کارن ناگا پاٹن مندراس

اکوکا ماڈا دہی زنگا پاٹن جمبلی پاٹن ولنگا وغیرہ

پوسٹل گائیڈ

یعنی قانون ڈاک

مؤلفہ مسٹر جارڈن صاحب بہادر پوسٹ ماسٹر
ضلع کانپور جسمیں ڈاک خطوط و پارسل اور
ٹولکٹرمین ریل تار برقی کے قواعد اور
بلاد ہندوستان و انگلستان و روم
و عرب و فارس و چین وغیرہ
ممالک میں خطوط بھیجنے کے
طریقے اور روانگی کے اوقات
بہت تحقیق و تفصیل سے
مسطور ہیں فائدہ
عام کی نظر
سے

مطبع شعلۂ طور شہر کانپور ماہ فروری سنہ ۱۸۷۴ء میں طبع ہوا

پوسٹل گائیڈ

یعنی قانون ڈاک

مؤلفہ مسٹر جارڈن صاحب بہادر پوسٹ ماسٹر
ضلع کانپور جسمین ڈاک خطوط و پارسل اور
بولکٹ مین ریل تار برقی کے قواعد اور
بلاد ہندوستان و انگلستان و روم
و عرب و فارس و چین وغیرہ
ممالک مین خطوط بھیجنے کے
طریقے یعنی ادر روانگی کے اوقات
بہت تحقیق و تفصیل سے
مسطور ہین فائدہ
عام کی نظر
سے

مطبع شعلۂ طور شہر کانپور ماہ فروری سنہ ۱۸۷۴ع مین طبع ہوا

نقشہ ساختہ جارڈن صاحب پوسٹماسٹر کانپور

نام اون شہرونکا جہان ڈاک جاری ہے

ممالک مغربی و شمالی اودہ و پنجاب و سندہ وغیرہ

پیمانہ میل .. اسکے فی انچ



فہرست قانون ڈاک

پوسٹل گائیڈ

یعنی قانون ڈاک

مؤلفہ

مسٹر حلڈون صاحب

بہادر پوسٹ ماسٹر کانپور

مطبع شعلہ طور کانپور میں طبع ہوا

چهرهٔ اسپ

بر کله جانب راست و داغ چیچک متفرقه بر پیشانی جانب چپ

اسپ سرنگ و رگابه و چار سال سیاه چشم شاه گام داغ سنگ ریزه بر کله جانب راست و داغ

سفید مقدار برگ پان بر پیشانی و مقدار دو انگشت متصل سم بر پای راست پیش و داغ

سین بر کفل جانب چپ **ایضاً** اسپ سمند راس کلان گربه چشم پنج سال تیز گام

گردن دراز سفید پیشانی زخم شمشیر بر گردن جانب راست و سینه کشیده و داغ عین

بر کفل جانب چپ **چهره کمان** کمان لاهوری سبز رنگ دو ٹانک شد سرخ خشکری

لاهوری چله ریشم سرخ سفید بالا پیچ هلال و در گوشه خمدار قبضه گرد خوش آیند

یکسان **ایضاً** کمان فرید آبادی سپید رنگ چار گوشه چار خم قبضه باریک

سو مجامه پوش چله ریشم سبز رنگ بالا پیچ ریشم سفید سپیدان سرخ زنجیره دار

درشش یکسان **چهره بندوق** بندوق لاهوری دراز رنگ فلوس تیر کننده چوب بالای

سیده دندان فیل و پایه بان آهنی و سیمین بند تار سیمین غلاف سرخ باناتی

خاتمة الطبع

ستایش مر علیمی را سزد که ابواب بارخت بر فصحا کشاده و صلوات متکاثره بر انبیاء

مرسلین باد که منهم من الشرح صدور و طیب منشور اما بعد بر رای اهل دانش مخفی نماند

که درین ایام فرخی انجام نسخهٔ ولکه شا که برای طالبین فن انشاپرداز

اسم با مسمی است حسب فرمایش شیخ عبد العزیز تاجر کتب ابن صاحب

شریعت مآب شیخ رجب علی سوداگر مطبع والمجد والاحترام عالی همت

ذی شوکت ... تمام الی یوم القیام مع تصحیح و تحشیه مناسب و

...

پوسٹل گائیڈ

یعنی قانون ڈاک

مولفہ

مسٹر جارڈن صاحب

بہادر پوسٹ ماسٹر کانپور

مطبع شعلہ طور کانپور میں طبع ہوا

بر کله جانب راست و داغ چیچک متفرقه بر پیشانی جانب چپ **چهرهٔ اسپ**
اسپ سرنگ و رگابه چهار سال سیاه چشم شاه گام داغ سنگریزه بر کله جانب راست و داغ
سفید مقدار برگ پان بر پیشانی و مقدار دو انگشت متصل سم بر پای راست پیش و داغ
سین بر کفل جانب چپ **ایضاً** اسپ سمند راس کلان گربه چشم پنج سال تیز گام
گردن دراز سفید پیشانی زخم شمشیر بر گردن جانب راست و سینه کشیده و داغ عین
بر کفل جانب چپ **چهرهٔ کمان** کمان لاهوری سبز رنگ دو ناگ بند سرخ شنگرفی
لاهوری چله ریشم سرخ سفید با لانچ هلال و در گوشه خدار قبضه گرد خوش آیند
یکسان **ایضاً** کمان فرید آبادی سپید رنگ چار گوشه چار خم قبضه باریک
مو مجامه پوش چله ریشم سبز رنگ با لانچ ریشم سفید سیدا کرخ زنجیره دار
درشش یکسان **چهرهٔ بندوق** بندوق لاهوری دراز تک فلوس تیر کننده چپ بالای
سیده وندان فیل و دیدبان آهنی و سه سیمین بند تار سیمین غلاف سرخ بانات

خاتمة الطبع

ستایش مر لطیفی را سزد که ابواب بلاغت بر فصحا گشاده و منطوقات مشکات دُرَر بر انبیاء
و مرسلین باد که مخصوص من الشرح صدور و طیب نشور اما بعد بر رای اهل دانش مخفی مباد
که درین ایام فرخی انجام نسخهٔ دلکشا که برای طالبین فن انشاپردازی
اسم با مسمی است حسب فرمایش شیخ عبد العزیز تاجر کتب ابن صاحب
ثروت و حشمت شیخ رجب علی سوداگر بمشیع و السید و الاحترام عالی همت والا مقام
منشی مهتمم نول کشور نام حماه الله الی یوم القیام به تصحیح منشی مناسب و حسن
اسلوب صفائی تمام بتاریخ هفتم رجب سنه [illegible] هجری متعدد زیب انطباع یافت

بنابرآن این چند کلمه بطریق عاریتیا نامه نوشته دادم که تا فی الحال سند باشد تحریر بتاریخ چهارم شهر

رمضان المبارک سنه ۱۲۰۰ هجری آزادنامه غلام [illegible] قضاء و آینده اقرار صحیح

شرعی نموده خبر باسم و نسب خود شیخ احسان الله ولد [illegible] الله بر نوعیکه [illegible] قائم

طویل القامت صحیح الاعضا [illegible] بردت آغاز که از ورثه [illegible] مالکیت من [illegible]

را برای [illegible] الطوع و رغبت از ملکیت خود آزاد کردم و خط لادعوی نوشته دادم [illegible]

فی قید مالکیت آزاد باشد [illegible] از وارثان ورثه من [illegible]

کلمه [illegible] نوشته دادم تحریر بتاریخ دهم محرم الحرام سنه ۱۲۰۰ هجری عاق نامه پسر ناخلف

منکه رحمت ولد [illegible] ساکن [illegible] ام [illegible]

[illegible] مشارالیه را از فرزندی خود عاق کردم و از حقوق ورثه خود بیرون ساختم

[illegible] من ورثه [illegible] اگر دعوی [illegible] ورثه نماید باطل و دروغ ست بنابرآن این چند کلمه بطریق عاق نامه

نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ بیست و پنجم شهر صفر المظفر سنه ۱۲۰۰ هجری قبولیت تعلقه

منکه شیخ امام بخش مستاجر گماشته میرزا [illegible] بیگ ام مواضعات تعلقه کهل [illegible] بمقابله شش هزار

ششصد و پنجاه و سه روپیه جمع [illegible] التمام [illegible] جهت بالعدد [illegible] من ابتدا سال ۱۲۰۰ فصلی

لغایت آخر سنه الیه برضا و رغبت خود قبول کردم اقرار آنکه رعایا را از حسن سلوک [illegible] راضی شاکر دا[illegible]

در افزونی مال سرکار و آبادی [illegible] مبلغ مذکور فصل بفصل داخل سرکار نموده باشم

اگر چند [illegible] آفت ارضی و سماوی رو دهد موافق [illegible] پرگنات [illegible] تحقیقا [illegible]

بگیرم و اگر احیانا [illegible] آید [illegible] حسب الخرج [illegible] تحریر بتاریخ

پنجم [illegible] سنه ۱۲۰۰ هجری [illegible] تشخیص از سرکار قبول قراریه تشخیص بنام شیخ امام بخش

مستاجر گماشته میرزا [illegible] بیگ آنکه مشارالیه را مواضعات تعلقه کهل [illegible] بمقابله مبلغ شش هزار

ششصد و پنجاه و سه روپیه جمع سال التمام [illegible] جهت بالعدد [illegible] مع صرف [illegible] از ابتدا

سال ۱۲۰۰ فصلی لغایت آخر سنه الیه از سرکار مقرر و مفوض نموده شد [illegible] باید که با حسن سلوک

قبض یومیه داران منکه میر احمد پیرزاده یومیه دار حکله بریلی ام انچه مبلغ دو صد و پنج روپیه
تنخواه بابت یومیه سال ۱۲۱۱ فصلی از سرکار بر اشرف خان تعلقه دار ابنهی وغیره موقع
متعلقه حویلی بریلی شده بود دام دام تمام وکمال از مشار الیه وصول یافتم لهذا انچند کلمه
بطریق قبض الوصول نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر فی التاریخ سوم شهر
رجب سنه ۱۲۰ هجری **محالکه وکیل** منکه درگا پرشاد وکیل ملازم سرکار خانصاحب خان
محمد خان ام چون بعهدهٔ وکالت در سرکار خانصاحب موصوف نوکر شده ام اقرار آنکه اگر
ثانی الحال در تحویل چیهه یا دیگر امورات تفاوت رو دهد از عهدهٔ آن جوابگویم بنابر آن انچند
کلمه بطریق محالکه نوشته داده شد که بکار آید تحریر بتاریخ چهارم شهر رمضان سنه ۱۲ هجری
محالکه حکم منکه امیر الله ولد فقیر الله ام چون معاملهٔ اینجانب از شیخ رحمت الله در تعدیه
قرض در پیش است انچه شیخ داؤد و میر احمد که حکم معامله یا بانند تصفیه کرده دهند و انفصال
نمایند اینجانب را قبول ست از انفصال مشار الیهما یکسر موتجاوز نمایم بنابر آن انچند کلمه
بطریق محالکه و اقرار نامه نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ پنجم محرم سنه ۱۲۰ هجری
عاریت نامه زمین منکه نور خان ولد شایسته خان قوم افغان لودی ام چون و سکنه
سیحه اراضی سکنی در بریلی محله تعلبندان از محمد یار خان زمیندار و مالک زمین بطریق عاریت
برای سکونت گرفتم تا که در زمین مذکور سکونت دارم دعوی ملکیت زمین نخواهم و هرگاه که
زمیندار مذکور زمین طلبیدارد بگذارم و بجای دیگر سکونت دارم گرفتم عملهٔ انجا را رو وا جبی
چهار مرد آدمی مقرر نمایند بگیرم بنابر آن انچند کلمه بطریق عاریت نامه نوشته دادم که سند باشد تحریر
بتاریخ بست چهارم شهر محرم سنه ۱۲۰ هجری **عاریت نامه حویلی** منکه رحم خان ولد کرم خان
ساکن بریلی شهر نو ام چون حویلی خام دو کوٹهه مسقف لسقف چوبی دو دفت در زمیندار
قادر داد خان که مالک حویلی ست برای سکونت خود بطریق عاریت گرفتم هرگاه که روزگار
حسب دلخواه میسر آید حویلی خود تیار نمایم و حویلی مذکور بما لکش بگذارم هیچ عذر و حیله بیان نیارم

نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ پنجم شهر شوال سنه ۱۲ هجری فارغخطی نوعی کربابت طلب
سرکار منکه روشن سائیس ملازم سرکار محمد خان ام چون مبلغ طلب خود از سرکار لغایت آخر ذی الحجه
وصول آورده بتصرف خود آوردم و دعوی باقی نیست و نمانده و اگر بعد ازین دعوی نمایم در شرع شریف
باطل و دروغگوی باشم بنابرآن این چند کلمه بطریق فارغخطی نوشته دادم که ثانی الحال سند باشد تحریر
بتاریخ بیست و نهم شهر ذی الحجه سنه ۱۲ هجری فارغخطی بابت قرض منکه نعمت خان ولد بیرم خان قوم
افغان عمروی ام چون مبلغ شصت روپیه ابجانب رحیم خان واجب الادا بودند آن مبلغ
تمام کمال از مشار الیه وصول یافته بتصرف خود آوردم چنانچه دعوی در ذمه مومی الیه باقی
نیست و نماند اگر ثانی الحال دعوی نمایم عند الشرع باطل است بنابرآن این چند کلمه بطریق فارغخطی
نوشته دادم که عند الحاجت بکار آید تحریر بتاریخ ششم شهر رجب المرجب سنه ۱۲ هجری قبض الوصول
مبلغ از سرکار منکه رحمت الله خان ولد همت خان جمعدار قوم افغان ملازم سرکار نواب
قبول الله خان بهادر ام چون مبلغ یکهزار روپیه بموجب پروانه حضور در وجه طلب
تحویل موجی لال فوطه دار وصول یافته تقسیم یاران برادر نموده شد لهذا این چند کلمه بطریق
قبض نوشته داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر بتاریخ چهارم جمادی الاول
سنه ۱۲ هجری قبض حاضری وصول منکه شیخ محمد شریف وغیره پیاده ها ملازم سرکار ام
مبلغ یکصد و بیست و پنج روپیه در وجه طلب خود باقی برآورد من ابتدا شعبان سنه ۱۲ هجری
لغایت آخر شوال سنه الیه از تحصیل [illegible] چکله بریلی از تحویل رام [illegible] فوطه دار
وصول یافته در تحت و تصرف خود آوردیم بنابرآن این چند کلمه بطریق قبض الوصول نوشته
داده شد که ثانی الحال سند باشد تحریر نوزدهم شوال سنه ۱۲ هجری قبض هنود
منکه شیخ کریم الله ولد شیخ کرامت الله ام چون مبلغ یکصد و شصت روپیه بابت
هندوی فرستاده ثناء الله از دوکان [illegible] بخشی رام وصول یافته در تحت
و تصرف خود آوردم بنابرآن این چند کلمه بصورت قبض نوشته داده شد که سند باشد

روپیه پنجاه و پنج روپیه بدهم بنا بر آن این چند کلمه بطریق تمسک نوشته دادم که سند باشد تحریر بتاریخ
سوم شهر رمضان المبارک سنه [illegible] هجری **تمسک ضامنی سرکار از نوکر** منکه شیخ فیض الله
ملازم سرکارم چون حاضر ضامنی باسم پیادها ذیل که در برادر اعظم خان سالار نوکر
شده اند برضا و رغبت خود حاضر ضامن شده حاضر ضامنی نوشته داده شد اقرار آنکه اگر
احدی از ایشان بدون رخصت موجود آجائی و حاضر کرده دهم و اگر حاضر کردن نتوانم از عهده
آن جواب گویم [illegible] نفر **تمسک مالضامنی** منکه یار علی ولد رحم علی از قوم سادات
ساکن بریلی ام چون روشن علی ولد کرم علی مبلغ هشتاد روپیه بضمانت اینجانب از کریم خان لنگر
قرض کشیده بصرف خود آورد ضمان بر اینجانب است انشاء الله تعالی مشار الیه
بوعده سه ماه مبلغ مذکور ادا خواهند کرد و اگر بر تقدیر در ادای مبلغ مذکور تخلف ورزند
و ادا نسازند ذمه اینجانب است از عهده آن جواب گویم بنا بر آن این چند کلمه بطریق ضمانت
نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ هفتم رجب المرجب سنه [illegible] هجری **تمسک حاضر ضامنی**
منکه شیخ محمد ولد شیخ احمد ساکن بریلی ام چون نعمت الله ولد رحمت الله مبلغ پنجاه روپیه
روشن شاه بذمه خود واجب الادا دارد و وعده یکماه نموده که دام بموجب وعده بمشار الیه
ادا سازد اینجانب ضامنی نموده که مومی الیه را حسب وعده حاضر سازم و اگر حاضر نسازم از عهده
آن جواب گویم بنا بر آن این چند کلمه بطریق حاضر ضامنی نوشته داده شد که تا ثانی الحال سند باشد تحریر بتاریخ
چهاردهم شعبان سنه [illegible] هجری **تمسک ضامنی از طرف وکیل** منکه هریال وکیل سرکار احمد خانم
چون چهار نفر پیاده معرفت خود نوکر نگاهداشته دادم اقرار آنکه اگر احیاناً احدی از انها بی رخصت
سرکار رود و بسر کار دیگر نوکری نماید ذمه بنده است از عهده آن جواب گویم بنا بر آن این چند کلمه بطریق
ضامنی نوشته داده شد که تا ثانی الحال سند باشد **فارغخطی** سرکار باسم رام سنگه مزارع **فارغخطی**
باسم رام سنگه راجپوت مزارعات آنکه محصول کاشت ذمه مشار الیه بابت سال [illegible] فصل معرفت مشار الیه
دام دام بیباق نموده شد و اکنون دیگر باقی نیست نماند لهذا این چند کلمه بطریق فارغخطی

و مصارف طلبانه نموده بدرس الله مشغول باشند در بنباب تاکید فرید دانسته حسب المسطور لعمل
آرند تحریر بتاریخ غره رجب المرجب ۱۲۰۹ هجری **تمسک مبلغ بنام نوری ولد کالی** منکه
نوری ولد کالی سفیدباف ساکن موضع رجهولا ام چون مبلغ بیست روپیه از کلو سفیدباف
بذمه خود واجب الادا دارم اقرار آنکه مبلغ مذکور رعند الطلب ادا سازم و هیچ عذر و حیله
بمیان نیارم بنابران این چند کلمه بطریق تمسک و اقرارنامه نوشته دادم که ثانی الحال سند باشد
تحریر بتاریخ بیست دوم شهر شوال سنه ۱۲۰ هجری **تمسک بنام دوست محمد** منکه دوست محمد
ولد نور محمد ساکن قصبه جهان آباد ام چون مبلغ پنجاه روپیه از رحمت الله آهنگر بطریق قرض
کشیده بتصرف خود آورده‌ام اقرار آنکه مبلغ مذکور بوعده چهار ماه بمشار الیه رسانم و ادا سازم
و هیچ عذر و حیله بمیان نیارم بنابران این چند کلمه بطریق تمسک نوشته دادم که عند الحاجت
حجت باشد تحریر بتاریخ یازدهم شهر ذی قعده سنه ۱۲۰ هجری **تمسک بنام عبد الحکیم خان**
منکه عبد الحکیم خان ولد عبد الرحیم خان قوم افغان ترین ساکن شاهجهان پورم چون
یک اسپ چهارساله بقیمت مبلغ یکصد و بیست روپیه از نعمت خان اورکزئی بطریق قرض
گرفته‌ام اقرار مینمایم که مبلغ قیمتش در شش ماه الشش قسط بیست روپیه ماهیانه بمشار الیه
رسانم و ادا سازم و هیچ عذر بمیان نیارم بنابران این چند کلمه بطریق تمسک نوشته دادم که ثانی الحال
سند باشد تحریر بتاریخ چهارم شهر شعبان سنه ۱۲ هجری **ایضاً تمسک امتیازی**
یادداشت آنکه چون مبلغ یکصد و شصت روپیه از شیخ خیر الله بطریق دستگردان گرفته بتصرف
خود آورده شد انشاء الله تعالی مبلغ مذکور بوعده یکماه بمشار الیه رسانیده خواهد شد بنابران این چند
کلمه بطریق اقرارنامه و تمسک نوشته داده شد که سند باشد تحریر بتاریخ ششم جمادی الاخری سنه ۱۲ هجری
تمسک رعایا بنیکار منکه رام سنگه راجپوت ساکن موضع [illegible] این پورم چون مبلغ پنجاه روپیه بابت
کاشت موضع مذکور بمال سرکار موجب حساب پتواری بر ذمه من برآمد اقرار مینمایم و نوشته میدهم
که در عرصه دو ماه ادا سازم و عذر و حیله بمیان نیارم و اگر در ادای مبلغ مذکور از وعده مهلت

ونجابت پناه میر باقر علی من ابتدای فصل خریف ۱۲۰ فصلی مقرر و معاف نموده شد میباید که
گماشتهای چودهریان و قانون گویان مع دلسکهه رای امین و ری ساه محمد میر دیه را بجا رفته
اراضی مذکور را از سواد موضع مذکور خارج جمع لائق زراعت پیموده و چک بسته دهند و سفیر مشار الیه
واگذارند که سال بسال حاصلات آنرا صرف مایحتاج خود کرده بدعای دوام دولت ابد طراز مواظبت
نموده بخاطر جمع در یاد الهی مشغول بوده باشد دربنباب تاکید دانسته حسب الطور بعمل آرند
وسبیل سومی الیه آنکه رعایا را از حسن سلوک شاکر و راضی داشته تردد و آبادی میکرده باشد تحریر
بتاریخ هشتم شهر ذیقعده سنه ۱۲۰ هجری چکنامه اراضی مدد معاش بنام میر باقر علی
انچه که اراضی موازی یکصد بیگه پخته جریبی خارج جمع سوای مال سرکار از سواد موضع بهوا پکله
متعلقه نظام پور رشید عیلی پرگنه بریلی سرکار بدایون مضاف صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد موجب
پروانه حضور بندگان عالی باستصواب چودهریان و قانون گویان و تراضی زمینداران بوقوف
میر فیض الله مصنف و بالکشن خاص نویس و گنگا لشن گماشته دار القضا و هرلال گماشته
چودهری و قانون گوی نوری روشن جریب کش و اکبر ثانی بردار مزروعه بعرض و طول
و محدود و بدین حدود اربعه مفصله فی الذیل پیمانیده و چک بست گرانده تصرف مومی الیه
واگذاشت کرانده داده که حاصلات آنرا صرف مایحتاج خود نموده داعی خیر باشند

حد شمالی	حد جنوبی	حد غربی	حد شرقی
متصل تالاب جمیل	ملزق بباغ موضع مذکور	ملحق بنجا لصه شریفه	ملحق بباغ نعمت الله

عرض —— طول —— تحریر بتاریخ ۱۴ ذیقعده سنه ۱۲۰ هجری مطابق

پروانه اسمی داروغه عدالت

عزیز القدر ابراهیم خان سلمه بوضوح پیوست که فضائل و فضیلت اکتساب مولوی نور الحق بهیچ صورت
وجه معیشت ندارند لهذا نظر بر استحقاق فضائل آب مبلغ یکنیم روپیه یومیه از ابتدا
غره رجب المرجب سنه ۱۲۰۹ هجری بر چبوتره عدالت چکله بریلی بنام فضیلت اکتساب مسطور مقرر
نموده شد میباید که از تاریخ مذکور مبلغ مشار الیه میرسانیده باشد که وجه معیشت

باثاث البیت در سوخته و خاکستر گردید هر کس که بر اثبات این حال و صدق این مقال آگاهی و اطلاعی
داشته باشد عند الله بر پشت قرطاس گواهی و مهر خود ثبت نماید و اگر نوشتن نداند بدیگری اجازت
دهد که عند الله ماجور و عند الناس مشکور خواهد شد تحریر بتاریخ پانزدهم شهر ربیع الآخر سنه ۱۲۳۰ هجری
مقدسه پروانه مدد معاش حال و استقبال متصدیان مهمات حال و استقبال موضع بهوانگله
تعلقه نظام پور عمله پرگنه حویلی بریلی سرکار بریلی مضاف صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد بدانند
بوضوح پیوست که سیادت پناه و نجابت دستگاه میر باقر علی هیچگونه وجه معیشت ندارد لهذا نظر بر
استحقاق مشار الیه نموده یکصد بیگه پخته اراضی مدد معاش بنام مومی الیه مقرر و معاف کرده شد
باید که زمین بنجر افتاده قابل زراعت خارج جمع سوای امال سرکار از سواد موضع مذکور از جای نیک
پیموده حواله بتصرف سیادت پناه مذکور واگذارند که حاصلات آن را فصل بفصل سال بسال صرف
مایحتاج خود نموده بیاد الهی مشغول باشد و از سائر اخراجات و کل تکالیف دیوانی مزاحمت نرسانند و سال
بسال سند مجدد نطلبند در این باب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند تحریر بتاریخ بیست و پنجم شهر ربیع الاول
سنه ۱۲ هجری ایضاً پروانه جاگیر مدد معاش مسمی عزیز القدر ... گردهر داس کروری مدد
بوضوح پیوست که موازی پانصد بیگه پخته اراضی مدد معاش خارج جمع سوای امال سرکار در موضع
فاضل پور عمله پرگنه حویلی بریلی سرکار بریلی مضاف صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد از قدیم
الایام بموجب فرامین و پروانجات بنام سیادت و فضیلت اکتساب میر عنایت علی مقرر
و معاف و واگذاشت است میباید که نظر بر استحقاق مومی الیه نموده موافق معمول گذشته بحال و
معاف نمایند و بهیچ وجه مزاحمت نرسانند و سند مجدد نطلبند و حاصلات آن را بتصرف میر موصوف
واگذارند که صرف معیشت خود نموده داعی خیر باشند تحریر بتاریخ دوازدهم شهر رمضان المبارک
سنه ۱۲ هجری ایضاً پروانه جاگیر مدد معاش مشیخت پناه محمد نصیر سلمه الله تعالی
یکصد بیگه اراضی پخته از سواد موضع بهوانگله تعلقه نظام پور عمله حویلی پرگنه بریلی
سرکار بریلی مضاف صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد ... مدد معاش سیادت

که کاروبار ڈیوڈهی بحفاظت و هوشیاری نمایند و از دروازه یکساعت جدا نشوند و تیمار اسپ و شتر از دانه و کاه وغیره غافل نباشند محض بر اعتماد سایس و ساربان نگذارند و قصور عدم احتیاط تیمار اسپ و شتر جواب مرتبانست از ایشان فهمیده خواهد شد و بهیچباب تاکید دانسته حسب المعقوم بعمل آرند بدایه برخوردار منوخان داییه برخوردار منوخان معلوم نماید و خاطر داری و دلجوئی برخوردار مذکور بشتابد و بی آرامی نورچشم جائز ندارد و یکساعت از وجدا نشود که خاطر طفلان نازک میباشد در صورت خاطر شکنی نورچشم قدر خود خواهد شناخت و در ماهیانه خود از خانسامان ماه بماه گرفته باشد و بهیچباب قدغن دانسته حسب المسطور عمل نماید قسم چهارم مشعر بر

تمسکات شرعی و صور سجلات و چکنامه و فارغخطی و قبض و ضامنی و سرخط مواجب وغیره صور سجلات محضر چون ادای شهادت حسب استطاعت واجب است و کتمان آن باعث شقاوت ازلی کما قال الله تعالی ولا تکتموا الشهادة ومن یکتمها فانه آثم قلبه شهادت می طلبند و التماس دستخط می نماید اضعف العباد سید [illegible] ولد سید علی بن روشن علی از قوم سادات ساکن محله [illegible] سرکار بریلی مضاف صوبه دار الخلافت شاهجهان آباد از سادات عظام و مشائخ کرام و قضات دار الاسلام و مفتیان ذوی الاحترام و متولیان شرع اسلام و چودهریان و قانونگویان راسخ الکلام و متصدیان مدار المهام و روسای شهر و جمهور انام از خاص و عام همگی که موضع متهرالپور ما بعد بیگهه پخته اراضی املاک و موضع بنی پور متعلقه حویلی بریلی از آباو اجداد این سائل بصورت جاگیر آل تمغا و مدد معاش بموجب فرامین و پروانجات ناظمان ملک و دیگر اسناد حکام خارج جمع سوای مال سرکار مقرر و معافست چنانچه تا این زمان از موضع و ملک مذکور قابض و متصرف ایم اتفاقاً الهی بتاریخ چهاردهم محرم وقت نیم شب در حالت خواب که هنگام غفلت و بیهوشی ست آتش بخانه این سائل در زد تا از خواب بیدار شویم و برخیزیم آتش بالا گرفت با همه متعلقان جانهای خود را بسلامت بیرون بردن غنیمت شمرده بغیر از تسلیم تمامی اسباب خانه جزوی و کلی طعمه آتش شد و گرد بیکو اغذ و اسناد که بخانه در صندوقچه بودند همه

بازبیمایش خواهد شد و خجالت و پشیمانی عاید حال طامع خواهد گردید چنانچه غفلت

و [illegible] نکروند درین باب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند زیاده چه برنگارد ایضاً

اخلاص آثار بهوانی زنار دار محفوظ باد مبلغ دو صد روپیه مصحوب گومی سنگه کهار نزد آن اخلاص

آثار فرستاده شد لازم که پارچه سفید جهوله و دوریه چار خانه و غیره باریک پوشاکی قسم

اول خریده همراه آرند جهت خرج خانه ضرورست چنانچه [illegible] سنگه [illegible] به مهر [illegible] سال

هم میرسد در راه مزاحمت نخواهد شد درین باب تاکید دانسته حسب المسطور بعمل آرند ایضاً

عزت آثاری لعل بهاری محفوظ باشند مبلغ سه صد روپیه را برای خرج سرکار غله در کار لازم

که از موضع غله بگیرند و بنجا داخل نموده خواهد شد شحنه را بر خرمن همرکاب اساسی نشانند و یک

دانه بدون چنهی بهر اینجانب برداشته نبرند و چون غله تیار شود وزن کرده یکجا نگهدارند و اندازه

وزن برنگارند که چه قدر غله تیار گردید درینباب تاکید دانسته حسب الحکم قوم لعل آرند ایضاً

روشن خدمتگار معلوم نمایند ایشان جهت لیست و از ضرورت شادی گرفته روانه خانه

خود شدند چون عرصه دو ماه گذشت شاید که قصد نوکری نیست آرام خانه خوش آمد الا حیره پیش آمد

که این عرصه طول کشید جلد تر خود را رسانند و یا استعفای نوکری دهند درینصورت دو ماهه

وضعات ضابطه سرکار ردادنی خواهد شد زیاده تاکید دانند و حسب المسطور بعمل آرند

حفاظت نشان دولت خان ڈیوڑھی بان حفاظت نشان دولت خان ڈیوڑھی بان

محفوظ باد از ڈیوڑھی چنان هوشیار باشند که احدی از مستورات و عورات بیرون یا

درون خانه نه گذارد و پرستاران سوای اصیل و دایه بر دروازه نه آیند و اگر یکی از پرستاران

خادم نا تابعدار گرفتن ۱۲

بدر خواهد رفت ذمه ایشان است از آن [illegible] خواه فهمیده خواهد شد اینمعنی ذمه خود شناخته

دقیقه از دقائق هوشیاری فروگذاشت نشود و مبلغ هفت روپیه درماهه مواجب ایشان

ایشان فرستاده شد از کلو آدم بگیرند و از حالات سرگذشت خانه [illegible] باشند

درینباب تاکید [illegible] ایضاً ناظر نظارت پناه معقول ناظر معلوم نمایند چنان [illegible] ڈیوڑھی معین [illegible] لازم

لازم که اراضی بنجر افتاده از جای تنک نموده و چک بسته و منهدم و عذر بمیان نیارند زیاده

چه نویسد الیضاً بنوکرخان سامان نگارش رفت خانه پرداز کاشانه آرا لعل محمد خان سا

محفوظ باشند هنڈوی مبلغ دو صد روپیه بردکان مهگوان داس ساهو میرسد لازم که حسب

حصول مبلغ هنڈوی لصلاح لاله هردیال متصدی نوکران بدهند و در خدمت و جانفشانی

مرجوعه دریغ ندارند احوال فصل خریف موضع متعلقه خود برنگارند که بچه صورت است و چه

دریافت احوال و تسلی رعایا مردم بموضع فرستاده باشند ازینمعنی غافل نبوده نویسا

احوال باشند زیاده چه الیضاً بنوکر اعتضاد دوستان و معاذ مخلصان محفوظ باشند

نخته غله برنج هنسراج استعمالی و یک من نخته روغن زرد درکار است لهذا چهکره وآدم

پنجروپیه میرسد لازم که برنج و روغن زرد از بیلی بهیت خریده بارکرده روانه

و چهار عدد چارپائی و چهار جفت نعلین چوبین نیز خریده باید فرستاد و پیوسته نویسا

باشند الیضاً اعتضاد دوستان غفورخان لعافیت باشند چون ایام جین تردد لازم که

تقیدات تردد رود واسامی نادار و بمقدور رابه تخم و تقاوی خبرگیران باشند که در افز

زراعت و جنس کامل بجان کوشند و کار بهوشیاری نموده سرکاری رضامند دارند که رعایا

ست مگر سرکش و متمرد را لشرط سرکشی سرزنش نمایند و گوشمال دهند که از تمرد باز آیا چنان نشو

تردد بی تردد دیگر زیاده تاکید دهند الیضاً بنوکر و خدمتگار شاگرد پیشه معتمد

معلوم نمایند ایشان زابرای افزونی زراعت و تقید جین تردد فرستاده شد چنان

اینمعنی در حق ایشان سم است فائده نخواهد بخشید لازم که درکار و بار مرجوعه خود هوشیار باشند و اگر

بجای شما کس دیگر فرستاده شود در ینباب قیع عن دانسته حسب المسطور بعمل آرند الیضاً معتمد

رسول خان معلوم نمایند که مساحت موضع رسول پور بهوشیاری و دانائی باید

که زراعت سبز و غله بسیار و موضع آباد و بیش قرار است چنان نشود که لطمع رغبت

ال سرکار ضایع نمایند در صورت تغلب و فروگذاشت کشت و زراعت

حلقه کمان نوکار ساخت استاد ارسال آن برخوردار در عین گیرودار انتظار رسیده برکمان
پرکار رنگدار رگ گوشه خاطر از رشک بهار گردانید خانه آباد چون کارخانه استاد ازل یک
رنگ بنا شده بدست سعی خود دست کشتی تنگ چشمی نشست و ریشه تخم محبت در دلها دوانیدن جا خود در دل
اهل و لائق وطن **بیت** سرکه شد محرم دل در حرم یار بماند + وانکه اینکار ندانست در انکار بماند + لازم
که بهمبری آیین فراخ دلی و کشاده پیشانی باید شد که موجب فراخ دستی ست زیاده چه نگارد
بهمشیره عزیزه خرد نگارش رفت همشیره عزیزه عفیفه بعافیت باشند مبلغ ده روپیه
برای خرج ضروریات ایشان فرستاده شد خواهد رسید وقت رسیدن رسیدش برنگارند
و خاطر بمحبت سابق خوانی و اطاعت مالکی مسرور دارند اینجانب هم جلد میرسد
خاطر جمع دارند و تلاوت قرآن شریف را حرز جان بندارند و دل مائل تلاوت قرآن مجید
دارند و نویسان حالات باشند **ایضاً** همشیره عزیزه از جان برگزیده شادکام باشند
برخوردار رحیم علی در لکهنو استقامت میدارند و بدستور معمول رند [illegible] علمی مشغول
جاگیر هم بقدر گذران از یار جیاونان مقرر گشته از جانب برخوردار تفکر و اضطراب نگذارند
تبقید نگارش رفته که در طالب علمی اسباب معیشت هم از سرکار پیدا کنند که وجه معیشت و قوت
شرفا و مایه ملاک ست چون برخوردار سلیقه شعار بکار و بار خود هوشیارست ساخته
خواهد شد زیاده چه برطرازد **برخورداری نور چشمی صبیه نگارش رفت** نور چشمی [illegible]
بحمایت ایزدی باشند یک جلد قرآن مجید بخط لاهوری بهدیه مبلغ بست پنجروپیه برای استاد
آن نور چشم بدست آورده جهت تلاوت ایشان فرستاده شد خواهد رسید علی [illegible]
بوده بتلاوت شبانه روز باشند و ختم و منزل ناغه ننما شد که موجب سعادت و بهبود اهل اسلام
همین ست و پیوسته نویسان حالات باشند زیاده نگارش رفت **ایضاً** برخوردار
نور چشمی بعافیت باشند بعد دعای عمر دراز و دیده کو مطالعه نمایند شنیده شد که بتوفیق
ایزدی ختم قرآن شریف نموده و مشق محنت بسیار خط نسخ قرانی بهم رسانیده اند

غلام حیدر برخوردار گرامی قدر غلام حیدر بحفظ الهی باشند بعد ادعیه وافیه ترقیات
عمر و حیات مطالعه باد عریضه ایشان بخدمت اخوی میر امام علی صاحب مصحوب جنگی خان
رسانیده شد نامبرده جوابش آورده بایشان رسیده باشد در خط اینجانب تقید فرمایش
نقل نسخه منتخب بوستان بنام آن گرامیقدر رفته شاید که بگرامی نامه که نامزد ایشان ست
هم ایمائی رفته باشد اگر از امورات دنیوی فراغت عائد حال آن سعادت آمال ست کاغذ
و نشتر قلمی خریده فرستاده شود منتظر جواب زیاده خیریت برخوردار والا تمیز سعادت
آمال بهاؤ لال مردمک دیده سعادت و اقبال بهاؤ لال بحفظ و امان باشند
بعد ازدعای ازدیاد بهروزی مطالعه نمایند چون ایشان ارادهٔ صلاح مسودات از اینجانب
دارند اولی و اصلح اگرچه بسبب کثرت سبق و صلاح اینقدر فراغت ندارد که باصلاح غیر پردازد
تا باصلاح دیگران چه رسد لاکن بعلت صلاحیت خاطر ایشان عزیز اگر گاه گاهی
باستصلاح آیند باصلاح آن برخوردار دست نخواهد کشید صلاح آنکه بی تأمل اینجانب را خانهٔ
خود دانسته ارادهٔ همینی مصمم دارند و فرزندی منشی شبانه روز ساعی و سرگرم باشند زیاده چه بر طراز د
مصدر تحسین لاله چتر سین لاله روشنائی فرمان مصدر تحسین لاله چتر سین محفوظ باشند
بفضل مفضل حقیقی ایشان بر مسند حکومت دیوانی صاحب اختیاری تعلقه نواب گنج
متمکن گشته اند لازم که بسادات و دیگر شرفاء حتی المقدور در سلوک مروت بیرون نشوند
و دست تعدی متوسلان و متعلقان ایشان برغربا دراز نشود خصوص سادات قصبه
سنبهل که مساکین و ضعیف باشند از تحریکین مکلفین سادات موصوف احدا ز بلیات
سلامت نرفته علی الخصوص ائمه داران موضع سحو کیا و موندیا و خضر پور از متعلقات آن پرگنه
اینجانب اند آنچه در حق مشار الیهم رعایت و حق گزاری خواهد رفت بهم در باب اینجانب تصور نمایند
پیوسته دعای غریبان گرفته باشند زیاده چه برخوردار تلمیذ عزیز سعادت نهاد
رام پرشاد ثمرهٔ شجرهٔ مراد رام پرشاد محفوظ باشند بعد دعای ازدیاد جمعیت فؤاد مطالعه باد

ساده لفظ و الف جمع سادات جمع سید یعنی سردار قوم
*

در علما و مردمان قابل پیدا رند و باثر صحبت صالحان طبیعت رغبت و مائل بعلم ست الحق
مصرع صحبت نیکان به نیکان سود مند* لازم که بهمین اطوار تحصیل علم و تشخیص خاطر را خرسند
و دل را مسرور نموده باشند الله تعالی العمر دراز و دولت از دیاد رسانا و زیاده پس بصفا برخوردار
کامکار سعادت آثار زیر سایه سایبان عاطفت الهی باشند از ان وزیرکه اتفاق روانگی ایشان
برام پور فتاده دل بلهو و لعب درداده اوقات عزیز را بلا ابالی میکنند اننده بارسی گنجفه را
سبق کتاب میدانند و گاهی بنگارش خیریت نیز در خهند عدم نگارش حالات دلالت بر
بازیها دارد و الا از کار نیک که دل بردارد این معنیها از خام طبعی ست آخرش سود آن یابست
و نفع آن نقصان باز چون وقت از دست رفته تاسف خوردن و حسرت کردن بیچ و ندارد اگر
هوش داری بسعادت کوش و الا درین غفلت دست خالی در آغوش ست باختیار ند زیاده
چه به تلمیذ سعادت پیرای احبا انجمن را برخوردار سعادت پیرای احبا انجمن را محفوظ
باد چند ماه ست که نقل انشای قماش نثار هنوز نشده معلوم نیست که مشکل خامه در جولانی
سست پی ست یا عنان اش بسبب سستی عروق دست بدست نیست لازم که شبدیز خامه را
بتازیانه انامل در میدان قرطاس جولان داده این مهم بسر برند از بعضی دست تنگ شده
بنگارش حالات مسرور سازند زیاده چه نویسد برخوردار تلمیذ سعادت
آمال موهن لال نور دیده اقبال لاله موهن لال محفوظ باشند چون ایشان بکار و بار
پرگنه سلیم پور مسلط شدند خاطر بغایت مسرور شد او تعالی جمعیت روز بروز کناد
جنگی خان یکی از دوستان متوسلان خود ست نزد ایشان میرسد لازم که مشار الیه را
در زمره پیادهای سرکار نوکر داشته پیش خود دارند که مومی الیه مرد کار آمدنی ست
و بالفرض و التقدیر اگر نوکران سرکار بمقدار تعداد شده باشند زیاده گنجایش نباشد
و سک و چیهی نامبرده ناغه نباشد که بوجه قوت معیشت ضروریه اوقات مستعار خود را بسر
بر رود بعضی حرف و حکایات بمیان نیارند زیاده چه نویسد برخوردار گرامی قدر

که آن سعادتمند با وجود فراغت سبق و تعلق بی آنکه با غایت المطالع تنخواه روانه لکهنو گردیده

انهمعنی بدون شامت و نحوست بخت ایشان متصور نیست بهر حال اگر برخی از حالات نحوست و روانه بیکار

در پیش گرفته روانه لکهنو شده آری چه پیش آمد که در انجا رسیده به وکلمه حقیقت حال نیز روانه نساخت

که بحسب اتفاق آب خورش بلکهنو رسیدم و در ینجا تحصیل علم میکنم و بخیریت هستم و همه را خاطر جمع نموده

و مهندا این معنیها محض حماقت و نادانیست خیر اگر به نوشت و خواند و حصول علم ساعی و سرگرمست

چندی در انجا استقامت نماید الا برنا وانی خود متقرر بوده اراده معصوب باید ساخت که دل الدین ایشان در

مهاجرت ایشان حاسینا دارد زیاده چه بر طراز د برخوردار سعادتمند ممتلی قرب علی برخوردار سعادت

ممتلی میر قرب علی لعافیت باشند چون علم و فضل شخصیت انسان ست خصوص نشان شرافت شرفا

و نجبا قطع نظر از اهلیت قابلیت و جه معیشت شریف با قدر و توقیر درین زمانه همان علم اندوخته بود

درینصورت لازم که مطالعه کتب و جه سبق هر روزه شعار خود نمایند و دل از حصول این دولت

بی بدل بکاهلی ندهند والا دست حسرت بهم دیگر بالیدنست و نمیعنی مستعد و آماده بوده وقت

رایگان نباید داد باقی اختیار باست زیاده خیریت ست برخوردار تلمید سعادت

نشان محمد زمان خان برخوردار تلمید عزیز سعادت نشان محمد زمان خان بعافیت

باشند دیریست که گاهی تن بنگارش وکلمه خیریت و سلام و پیغام نداوند انهمعنی یاد از

فروگذاشت ادب علم و عدم مزاولت نوشت و خواند و کار قلم میدهد در صورت تعدی

انیمقال در حق ایشان بسیم قائل ست لازم که آینده راه سعی بر چه تمامتر کوشیده و نگارش

خیریت نامجات مسرور نموده باشند که موجب بهبود ایشان است و خرسند اینجانب بعزت تمام نمیعنی

رسیده تحصیل علم و مشق خط و مسوده که زیور انسان ست ساعی و سرگرم باشند زیاده اختیار

باقی ست ایضاً برخوردار جان عمر باغوش حمایت ایزد برتر باشند گوش زد گردید که

آن نور چشم در مشقت تحصیل علم و مشق خط شبانه روز و مزاولت مسوده که جمال آبروی

انسانست اقبال رسی طالع و رهبر سی فضل الهی بجا آورده کوشند و صحبت با محلها

خواهد بست پیوسته از سرگذشت انجانولیان باشند زیاده چه بقلم آید برخوردار سعادت

اطوار برخوردار نور چشم لخت جگر نور بصر بعافیت باشند مبلغ پنجاه روپیه نقد و دو حلقه کمان

فرید آباد و دو دوسته تیر خاکی از خاک نهانه مصحوب آدم سرکار وصول آورد مسترات باعث گشت از بار

مهاجرت آن فرخنده پی تیر قامت حلقه کمان گردیده در پیولا پنجانه نور محمد خان شادی کانه خیر و خیر

بزرگش در ماه آینده متقرر گشته اگر بهانه شادی مع خرچ رخصت یکماه طلبیده اراده آمد منصوب

سازند نهایت مستحسن است که مشار الیه هم امیدوار دیدار است و در صورت توقف و عدم رخصت

از جواب دست نکشند و برخوردار سعادت یار اطلاع سازند که بعد انفراغ شادی باز خواهد رفت

زیاده چه بر طراز د ایضاً نور دیده اقبال همواره شاد و کام باشند شنیده شد که بتاثیر صحبت

ناهموار دل بردار از شعار شرفا و نجبا که آن تحصیل علم و مشق خط باشد شده اند و به نکبت بیبا کیها

نکبت امتزاج که فعال پوچ است گردیده صحبت اوباش را دوست داشته از دولت پایدار مجادو ر

اخیار محروم ماند انجام اینکار دست تغابن بدندان گزیدن حسرت بر دو لست در منصورت

اگر قسمت یار است آینده را متنبه باشند و براه راست آینده که هنوز وقت نرفته والا حالش

در دل ارباب فضیلت و قابلیت نخواهد شد زیاده مختار ند ایضاً برخوردار کامگار دولت عزار

بحفظ و حمایت ایزد دادار باشند بتاثیر روزگار ناهنجار عقده که ما حل دیکار است که شخصی بنیدیر

نامی در محکمه قضا استغاثی شد که مبلغ شصت روپیه اینجانب بذمه دولت خان حسب الادا

وکاغذ سند تمسک بنام مشار الیه بدست خود دارد چون فلاس محی الیه بوجه احسن روشن و هویدا است

هر چند فهمانیده شد که دولت خان امروز بدولت گردش افلاک بدیه لیقت و دولت

فراغت مشار الیه به بیدولتی و مبدل گشته زر بدار دکه ادا نماید در دل نامبرده هیچ اثر نکرد آخر

مستعد به بجبر مستی شد نا چار بحکم حکیم ضیاء الله و اصلاح شریعت پناه مقدمه متوحی الیه بنصفا

نصف تصفیه یافت و قرار داد شش ماه نموده وادحق لعم مشار الیه از بار گران اندوه من

سبکدوش شد زیاده چه بنگارد ایضاً برخوردار اقبال مند شاد و کام باشند این چه بیدوقتی لیاقت

ایضاً برادر عزیز القدر بهتر از جان بحفظ و حمایت ایزد منان باشند از بس اشتیاق ملاقات که ثمرهٔ زندگانی زمرهٔ انسان دران متصور مشهود ضمیر منیر باد دو دسته کاغذ کشمیری مهره دار مرسولهٔ ایشان رسیده رقم دوستی بر صفحهٔ خاطر کشید تدبیر ترقیم قرآن شریف پیش نهاد خاطر است وقت آمدن خوب دو دسته دیگر بهمین قسم همراه باید آورد و از تحائف آنجا نیز مسرور باید ساخت زیاده چه بر طراز د بگیراهی قادر الف خان نگارش رفت عزیز القدر گرامی نشان الف خان بعافیت باشند مسرت نامهٔ بهجت انتما مع هنڈوی مبلغ بیست روپیه یار و قطعه مرسولهٔ ایشان رسید مسرت را باعث گشت مبلغ مذکور را ز دو کان ساهو بوصول آورده بخانهٔ ایشان رسانیده شد بنا بر اطلاع تقلم آمد و آنکه در مقدمهٔ رسیدن برخوردار فیض علی بلکهنو و استقامت مشار الیه بمدرسهٔ مولوی حسن صاحب نزد جعفر علی مرقوم قلم دوستی رقم بود دریافت گردید صورتش اینست که برخوردار مذکور بجوش خشک مغزی و شامت خود بی اطلاع و بی رخصت برخاسته رفت و صلاح خیر نبود که بکدام جانب راه پیش گرفته اکنون از خط ایشان معلوم گردید که بلکهنو رخت آقامت انداخته غنیمت است و همراه او ست و گردش قسمت و کوتاه بینی که میکرداند اگر در آنجا فهمیده و سعی تحصیل علم گردید فبها الا آن نکبخت را ترغیب خانه داده روانهٔ اینصوب سازند که والدین مومی الیه در مفارقت آن سنگین دل حالتی دارند که در بیان نمی آید زیاده چه بر نگارد لفیر زند جگر بند نور چشم راحت جان قرهٔ باصرهٔ اقبال غرهٔ ناصیهٔ حمائد افعال در کنف حمایت ایزد متعال باشند بعد دعوات ترقی عمر و حیات مشهود و باد صلای عام ست که درینولا در سرکار ناظم ملک کهیهر بموجب حکم محکم بندگان عالی نگاهداشت زمرهٔ سواران روبکار ست لهذا مینگارد که اسپ سمند و سبز رنگ که بنجا ایستاده اند بداغ رسانیده سررشتهٔ نوکری قائم نمایند و اگر نگاهداشت فرقهٔ سپاه را روز بازار ست مبلغ از بقال قرض کشیده دو اسپ دیگر خریده بداغ رسانند که بفضل مفضل حقیقی بعد مدت دراز این روز رسیده اند و بنظر آمده درینمعنی تغافل نکرده اینجانب هم در حضور سوال جواب چهار ساهی در پیش دارد انشاء الله تعالی آنهم صورت

هر عضوی از اعضای محبوبی دیگر ست بقیمت دوصد روپیه قیمه ارپافت چابکسوار از اصطبل ملاحظه
گرانده قیمتش استفسار کرد که بچند باید خرید گفتند که در مالیت از دوصد روپیه کم نیست اگر پانزده یا
بیست روپیه بگذارد و بهمان منافع ست اغلب که وقت تصفیه قیمت پانزده روپیه کم شود در بصورت اگر مبلغ
قیمت آن ارسال دارند خریده فرستاده شود انشاء الله تعالی در سواری خوش خواهد کرد دیگر امر هرچه
صلاح باشد برنگارند زیاده بقلم نیامد ایضاً عزیز القدر گرامی منشا شنیده شد که در غربت موضع بخت پور مقیم ست
لازم که مساحت موضع مذکور بتیر رعایت سازند و تسلی و دلاسا اسامیان و رعیتان نمایند چنان نشود که در صورت سختی
مساحت کنکوت رعایا فرار شوند و آینده دیه ویران گردد و در رعایت رعایا آبادی موضع مذکور ست
هر یکی را خوشدل و راضی دارند و بمساعی نادار و بمقدار زر از تخم و تقاوی دست گیرند که در افزونی
چیزی تردد بجان کوشند و گویند اسامی اثامی که در فاصله لوپرگنه نشسته است ناموزده را بدلداری
و استمالت آورده در موضع خود آباد سازند و اگر بمردود زرها بهچنان برنگارند که دستک از سرکار فرستاده
شود مفصل باید نگاشت زیاده چه ایضاً عزیز من عزیز از جان من سلمه در نیولا نو خان فغان یا حق
بتهمت خون شخصی گرفتار شده و هرگز خون بذمه مشار الیه ثابت نمیشود لازم که بسعی و سفارش
در مخلصی مشار الیه مقید بوده دریغ ندارند عبث سعی بهر رشت ار همسایگان که از خویش ست بشنوید
گوش از برای خراب اشتم افسانها بلکه ضمان او در مقدمه برجوع دارند که خاندان شخص متدین
امین ست وگاهی از مشار الیه این قسم حرکت بظهور نیامده بدخواهانش از فیلسوفی خود گرفتار
کرده اند قطع نظر از رعایت حق جار و نفع همسایه بنفع ضرر آن در سعی تند ثواب عندالله مستحق و ثنا
ست بهر صورت سعی ضرور زیاده بس ایضاً برادر بجان برابر گرامی قدر محفوظ باشند مسرت نامه
سرور افزا مشعر طلب خرج موصول مطالعه گردید بر کوائف مندرجه آن کماهی آگاهی رفت حضور رس انیست
که برات تنخواه اینجانب با همه سواران حضور سرگنات شده هرقدر که زر وصول میشود خرج
روزمره می آید آنقدر خرج وفا نمیکند که بایشان فرستاده شود انشاء الله تعالی عنقریب قیمت و حساب
مبلغ خرج بوجه احسن فرستاده خواهد شد خاطر جمع نموده از نگارش کیفیت حالات خود مسرور نموده باشند زیاده چه نوید

چمن همی خندیدیم. آخر الامر بصبر گرایید ایشان هم برضای الهی صابر و شاکر باشند زیاده
چه والسلام. در تعزیت پدر دیده و ستی نگارش یافت مهربان من کرمفرمای من سلامت
خبر واقعه جانکاه پدر بزرگوار آن یگانه روزگار دوستانرا در چاه غم انداخت و محبان را
در زندان الم محبوس ساخت حیات بسکرات ممات گردید و زندگانی بکسوفتاده از نجات
روز و چشم بشب یحور بسته دلها از ذائقه زندگانی لب دو بیت چه بر دل غم جانکاه
نگشاد چه سیل وه در دل راه نگشاد چون راهروان منازل حدوث را امکان ایشان سره
در پیش است بجز صبر و شکیبائی چاره ناچار بصبر گرایید بیت ایدل صبور باش که آفات روزگار
نیکو شود بصبر انجام کار تو ایشان هم راه صبر پیش گیرند و کمر صبر مستحکم بر میان دل البته لفافه تحریر
و در عرائض میسافر ملک بقا را یاد نمایند زیاده چه نگارش رود در تعزیت والده پدر ذوی الارحام
رشته شکیبائی بیگر دلها ز شیب اند […] ایام […] غم […] و از دل […]
کم است چه مجب […] باد و با همه صفا سلاطین زمانه باز دست آیا ایشان ده زمانیانرا […]
نشانده یا ع خبر واقعه جانکاه که والده ماجده آن مهربان از این سرای فانی رخت اقامت بست و داغ
غم مهار بر سینه ایشان نهاد دوستانرا آتش شکر از سر گذشت و محبانرا طوفان غم درداد دنیا نه جای
شادیست و محل سکونت و آبادی بلکه رهگذر است شب گذران و سفینه ایست بهر دم روان فلاح و بهبود
از جهان بر داشته اند و اهل جهانرا در گردش نشیب سو رانده اند اگر چه این غم نه آن غمیست که از
خاطر فرو شود و این ماتم نه آن ماتم است که از دلها فرار رود لیکن بهر حال نظر بر بی ثباتی امکان گذران
داشته هم برضای الهی صابر و شاکر باید شد و پس ماندهارا بدلداری و دلجوئی تسکین خاطر باید داد زیاده چه
بطراز رقم سوم لطایف ادبی برادر عزیز القدر از جان عزیز اقبال آهنگ
فتح جنگ برادر عزیز القدر بجان برابر بینا باشند بعد شوق ملاقات بهجت آیات مطالعه یا […]
راحی […] نوشته بودند هر چند درینجا تلاش نمود میسر نیامد چون خیال آن ناخن بدل […] در تیولا
کان […] انتقال […] آورده اند […] آن یک راس […] در […] حیث

مشفق مهربان زندگانی بخش دوستان مسلّا باشند قدوم میمنت لزوم عید اضحی مرتبه اجـ

ازانجاکه ملاقات دوستان حج اکبرست اگر تهنیت بسباب اتصال پروازند و غبار ملال ازدل

بروارند سجدات شکر بدرگاه رب جلیل بگزارد که بعد ازدو سه سال این در دولت افروز

اندوز روزی گردید مبارکباد زیاده چه برنگارد **تهنیت تولد فرزند دلبند**

و تعزیت آن بدوستی نوشته شد جان من دوستیگان من محبت نشان من سلامت

سرے و نشاط مالامال باستماع نوید تولد فرزند جگربندان سعادتمند برو لهار و نمود و نوا

خرمی بدوستان یکدل و یکجا گشود مردم تمام نشاط از جامه بیرون آمدند و بهجت و نشا

بنیاد نهادند که گل خندان در گلشن سعادت خندید و سرو چمان در چمن دولت چمید

درعین این نشاط ستاره نحوست برآمد و هوای انقلاب زمانه دگرگون وزید که یک

ناگاه صرصر حوادث ممات آن نرگس شهلا و لاله احمر را ابرگ برگ ریخت و یکبارگی ابواب خرمی

مسدود گردانید و مسرت شادی به نیت غم مبدل گشت ۵ عیش دنیا را بقائی نیست و بی غنچه

را یک تبسم کرد و عمری در پریشانی گذشت ✤ درین غم جگر دوز جگر پاره پاره شد رسید دوستان

دلی بانگشت تسلی یمانی لصبر میکردند فائده نمیکرد ۵ ساکن نمیشود سخن آب چشم من ✤ این دو ابتلا

فزون شود ✤ این غم جگرسوز را بکدام زبان بیان نماید ۵ ندیدست چشم زمانه بهم ✤ دو بزرگونه

شادی انگونه غم ✤ ناچار بصبر گرائید الله تعالی باز بنعم البدل آن بهین نتیجه و ثمر محبت افزاید

گرداند بهرحال صابر و شاکر باشند زیاده چه بیان نماید **درتعزیت اهلخانه بدوستی نگارش رفت**

محبا یادی دوستان و دوستی سلامتی مهر سلامت بوا زمانه نوع دیگر وزیده که چشم دوستان گاهی روی شادی ندیده

اهل خانه در گرد غم مند و ارباب روزگار گرفتار الم اقبال بهجت و بشاشت از جهان برخاست

و دولت مسرت از عالمیان روی برتافت درین روزها ناگاه خبر واقعه هائله اهلخانه ر

آن یگانه زمانه مسموع شد خاطر فرو رو گرداب غم و هم گردید شبی دراجهان خاک از خاک است و غم جهان جهان

سفاد بر روی گلاب میگردیدم ✤ پژمرده گلی بر روی آتش دیدم ✤ گفتم که چه کرده تر اینسوزند ✤ گفتا که درین

تهنیت شادی ختنه فرزند بدوستی نگارش رفت دوستیگان محبت نشان

من بعد سلام مسنون اشتیاق ملاقات که اهم مطالب ساکنان شش جهات است مطالعه باد و درینولا که
خاطر از همه خیالات و تفکرات یکسو بود دو دل را دولت انبساط سومی استماع یافت که شادی
ختنه برخوردار سعادت اطوار محمد اکرم که سنت الاسلام و طریقهٔ دار الاسلام است در آوان حمید
صورت بست دل را مسرتی و نشاطی که رو داد از شرح و بسط قلم بیرون است افزون پیمانه چشم تمنا
حجام بگوهر مراد و نقد آرزو پر آمود و اهل احتیاج را فراغت و سیر چشمی رو داد الله تعالی
باستماع دیگر شادیها مسرور گرداناد زیاده چه

تهنیت خدمت پرگنه نجان مهربان غلام رسول خان

خانصاحب مهربان کرمفرما دوستان سلمه الله تعالی درینوقت بهجت رخت که وضع شریف آنشفیق را
بهجتی چهره کشا است مسموع شد که خدمت پرگنه [illegible] از سرکار بنام آنمهربان قرار یافت بلکه کارندگان ایشان در پرگنه
مذکور رفته کار و بار مرجوعه خود بپرداختند و بندوبست [illegible] چنانچه معمول ملازمانست گرفتند بمجرد
استماع این نوید خاطر منتظر بحاری مسرت اندوخت که در حالت تحریر نمی‌گنجد مبارک همایون باد روز بروز
مراتب و خدمات افزون شود الیقین که همواره نوید خدمات مسرت نموده باشند که موجب تنشاعی طبیعت
از ان متصور زیاده خیریت

تهنیت خدمت سالاری پالن [illegible] خانصاحب

مشفق مهربان محمد کاظم خان حیدر سلمه الله تعالی درینولا بشارت اخبار فرحت آثار رسید که
خدمت سالاری پالن از حضور مهاراجه بهادر بنام آنمشفق قرار یافت و الحسن بنام شیخ غلام محمد [illegible] خان
مقرر گشت و مهاراج بحال آن [illegible] خوبی آنمهربان بسیار مهربانند چنانچه همراه رکاب
راجی [illegible] تشریف می‌برند این نوید موجب انبساط ظاهر و باطن شد و از [illegible] دوست
بر آیاد و تعالی آن مجسم مروت بمراتب اعلی رسانیده کامروا بعزیان گرداناد و تربیت جوانان
سپاه پیشه کار آزموده برادرانه یجانب بکار برند و بشنیدن این خبر فرحت اثر شادان و فرحان گردد
سلسلهٔ [illegible] روزگار [illegible] خاطر [illegible]

تهنیت [illegible] بدوستی که [illegible] مهربان است

۲۵

پرورختند و مجلسیان گلشن مشغله شادی بگردون انداختند الله تعالی مبارک و همایون

السعدین را به نتایج ثمرات عیش و عشرت مثمر و بربار گرداناد امید که همواره بنوید شادی فتح

شر بخش دوستان باشند که موجب انفراح خاطر محبان توانند بود زیاده ابرام رفت ایضاً گاه خاص

نشان شهبازخان سلمه الله تعالی کنیزک سعدین همقرین بودند عروس دولت و مخدره قبا

بمشکوی شبستان آن مهربان جلوه گر شده باستماع این نوید بشاشت جاوید هم آغوش عشرت و

وانبساط گشت الله تعالی مبارک و همایون کناد و آینده به نتیجه سعادت کامیاب کناد و

دوست بشاشت طلب را همواره بحصول مرادها شادی آموده گرداند بدولت عظمی رساد رب

العباد **تهنیت تولد فرزند سعادتمند بدوستی** مهربان دوستان فیضرسان

یاران سلمه الله باشند بعد شرح شوق موصلت صوری که بهین نتایج رهروان منازل اشتیاق

ست مشهود ضمیر منیر باد شنید مژده تولد فرزند ارجمند سعادت پیوند که ماه برج و مشکیو

دلکشی * جانفزائی دلفریبی مهوشی * که بساعت سعید قدم فرخنده بعالم ظهور نهاد

وابواب انبساط بر روی دلها کشاد نوید طلبانرا و دوستانرا البشاشت زیاده بحصول

انجامید و محبانرا بمحافل فرحی و فیروزی کشید الله تعالی مبارک و همایون داشته بعمر طبعی

و زندگانی جاودانی رساناد و بر جمیع محبان و دوستان این هم ز سعادت اندوز روز بروز زیادے

امید که همین آئین همواره بنوید شادی خاطر مخلصانرا شاد نموده باشند زیاده عمر باد

وعشرت زیاد **ایضاً بمیر صاحب** مصرعه سحرم دولت بیدار ببالین آمد * میر صاحب

شفیق فیضرسان من سلمه الله تعالی اعتبار رفت که در ساعت سعید نهال سعادت دیدها از

نسیم تولد در چمن جهان چمیده نوید خواهان را از روائح مراد دماغ تازه گردانید و خاطر

محبان چون گل خندان شگفته در آمد باغبان حقیقی بآبیاری فضل خود سرسبز و خندان داشته

قیام آن تا قیام چمن امکان رسد و دولت دارا و پیوسته بدین بهره خلاص ستان را

باصناف ثمرهای دولت شادان و فرحان داشته کامروای عالمیان گرداناد بمنه و کمال کرمه

سلامت ذریعهٔ دوستی در مزرعهٔ دل نشاندن و از آب یاشی آنها اقلام یار ایستادن چه باید
آرزو چاه باید که تا شاخ و برگش تازگی یابد در صورت فراموشی بی‌ابی همگوشی چنین نشاید
تا ابر بشیر لیشین خلل نیاید از دیر گلدستهٔ مکاتبات حمائل بر دوش نگردیده حمل آن بتحریر تو نگرد
اگر بتغافل و تساهل فرود آرد در بهار دوستی ممنوع ست و اگر بر فراموشی نشاند اسیهم در محبت
معنوی نامسموع پس در نیصورت تخمش بخاک انداختن چه ضرورت بتازگیش کوشد و الا همه یاد فراموش
زیاده چه بطراز دلسخن ساز معنی آگاه میر کریم الله سلمها سخن ساز دوست نواز اسلامت
ره نورد خامهٔ تیز آهنگ در مسافت شرح شوق پای لنگ تا چار ازین داعیه برکنار بوده
مدعا نگارست که تیر سخن با ماج رسانیدن و پیکانش نگاه داشتن کار هر سخن‌ور نتوان دانست
تلاش معاش بوسه به پیغام نیست که از و نه کام جان شیرین نه لذت دهان لیکن این اهل معنی جهر
زاد تاسف افزای روزگار به اهل روزگار عشوه گرد کرشمه نماست اگر روزگار تشنگان یک تیر
نگاهش پیکان بخود برده از جا برنخیزند علاج شان بیرون از بیان و رحم آنان بی مربان
در صورت موجود روزگار قدم پیش نمی افتد پس تلاش زبانی بمعنی اگر آنچه بهره بردارند و
اگر نیاید چه بردارند زیاده خیر محبت منش میر محمد علی اوداً محمد الله تعالی را اخلاص شعار اسلامت
عبارت آرائی نوائی و دار نیست که شاهان این فن خرقش زینت شکهه بدن نداند سخن
شایسته کار وست گسسته و شست پا فتگان بایستهٔ الیشان خاکسار را در معنی بدنام کردند
سوای پوستین ندارد استخوان شد زای محکم باید سر که پوست نرسد استخوان شد اتفاقش
کار دو یا استخوانست آینده چنین نباید که در زمرهٔ اهل این فن خجالت نفزاید زیاده چه بطراز
تهنیت شادی کتخدائی بیده همتی نو کتخدا اشجع اعز در کاشانهٔ محبت نور افزا
محفل مودت سلامت باستماع نوید شادی کتخدائی آن سرو آرا گلشن اخلاص دامن دامن
گل عشرت و انبساط فراز افروخت و چراغ نشاط در محفل دلها افروخت یا در بهار
یاد و فرق در ختان و نوای نفیر و نقاره رعد بلند آوازه غزل خوانان چمن بکسر تصدیع اینهمه شادی مبارکباد

دیوان صاحب مهربان کرم فرمای غریبان سلامت خدمت دیوانی پرگنه بریلی براجا م...

با دلشکراته آنکه حق تعالی آنمهربان را بر غربا و نوع شرفا مسلط گردانیده تسلط...

برخود دانند سادات و دیگر شرفا کار خود حیران و سرگردانند کسی نمی پرسد که کیستند...

گردیده تو کی لسبونی ناکه داد خواه * بکیوان وی کله خواگاه * حذرا حاضر و ناظر...

اینهمه نعمای عطای او فهمیده مخلوقش را صحی و شاکر دارند دو بامداد گر آید کسی بحضرت شاه...

سوم بر آستانه در وی کند بلطف نگاه * نه آنکه در کار خویش بی پرواز درویش و دولت کار فرما...

اعتبار را نشاید امروز بر یکی و فردا بر دیگری مصرعه مراعات صد کن برای یکی * زیاده چه طراز...

مهربان دوستان یا دوستی آگاه حافظ سید فیض الله مخلص نواز اخلاص پرورا

سلامت ایامی که در تصفیه هدیه کلام الله رفته دریافت گردید بایع قرآن هنوز در فریب مشتریان است

گفتارش سخن پرداز زبان رازی و کردارش رو به بازی و حیله سازی روبرو کلامش صلاح

آمیز و عینیت بیکش فساد انگیز تر لهذا هنوز بسبب ناچاری اتصال نیافت

بشرط خیریت در صورت بیعش بدست مشتری دیگر نخواهد رفت خاطر جمع داشته مبلغ

هدیه اش جوره مهیا دارند هرگاه که بصلاح خواهد آمد تقاضیش البدلین جمع اند شدید...

چه اعلام آید بسیار دلنواز که در فراقش دل از دست رفته * بلبم رسید جانم

تو بیا که زنده مانم * پس از آنکه من نمانم بچه کار خواهی آمد * جان من جانان من شاه سلطان

من سلامت باشد دیده این بیقرار روز با انتظار آن یار گهربار و شب با اشتیاق دیدار ستاره

شمار اگر قطره زلال وصال آن جمال آن شیرین مقال بکام این تشنه کام ریزد موجب زندگانی

بی حیات جاوید است والا جان قطره وار بگوشه لب بمواو نجینه در چشم زدن بیچکد

جانا چه سود باشد که بعد مردن من * بجنازه گر نیائی بمزار خواهی آمد * زیاده طاقت

گفتگو ندارد والسلام بیتی در شکایت عدم رخط * نهال دوستی بنشان

که آخر آن سه بار آرد * نهال دشمنی بفکن که انجامش خمار آرد * مشفقا مکرم کرم فرما

که دیده حیران کشیده را نیز بنور دیدار خود منور سازند زیاده چه نگارش رود رقیمه
بجانب ... شمع فانوس عصمت و ناموس محرم حریم حمایت کریم باشند و بهای مبلغ کثیر شد
وهنوز شکایات بسیار است و نوکران شاگرد پیشه و ڈیوڑهی بان بعدم یافت مواجب نالان
نه معدن فیضی برآمده که زر بخروار ها فرستد و نه اکسیر کیمیا بدست آمده که خاک را زر گرداند خرج موجب
دخل باید تا از عهده آن برآید بفعل وی مبلغ یکصد روپیه دیگر فرستاده شد خواهد رسید بهانه
درماهه واران باید سازند تا نوکران بیدل نشده بکار و بار خود مستعد باشند کشتیبان اقتید
رود که بر ڈیوڑهی همه شب بیدار باشند و از احوال خیر و کل خانه نویسان باشند که موجب دلجمعی گردد زیاده
چه برنگارد ایضاً اهل خانه موسی نگارنده را از و نیاز بحمایت ایزد بی نیاز باشند خط خیریت رسید
مضمون من و عن دریافت گردید مرقوم بود که شادی کدخدائی برخوردار سعادت کیش محمد درویش
که سجانه مظفر علی قرار یافته و بیش و اسباب آن از صد یکی از بسیار اندکی صورت نه بسته و طرف ثانی
مجوز بشهر ربیع الثانی بدریافت انجمنی و همین خاطر گل کامرانی بر چیده صورتش اینست که اسباب آن
درکارخانه مسبب الاسباب مهیا و موجود و نظر بر اسباب حق سبحانه تعالی داشته مضطرب نباشند
اینجانب هم بعد یکماه مبلغ تنخواه بوصول آورده میرسد همه اسباب بوقت آسانی سرانجام خواهد یافت
اگر دست دهد و رخت انیه باید خرید که همه درکار خواهد شد و پیوسته نویسان حالات باشند
زیاده خیریت است مهربان قدردان لاله بختی رام صاحب باقی نویس کچهری کروری بریلی
لاله صاحب مهربان لاله بختی رام سلمه الله تعالی اخوت پناه میر ناصر علی مرقوم علی ارسال گذشته موقع
موندیا و سجولیا خبر بود متعلقه نظام بود از حضور تشخیص خود دارند چون پیشکاری کچهری
کروری کاغذ واصل باقی تعلق آن مهربان شنیده شد بکمال مسرت و ابتهاج عکس کامرانی در آینه
خیال دیده از چندروز جهت واصل باقی مواخذه خود آمده درشت کچهری دارند چون مبلغ مشار
الیها دائم در سرکار رسید بخا از روی اوراجه واصل باقی معنی المهیا درست کرده خفت
سازند در حضور دیر خرچ کار سرکار است زیاده چه نوشته آید ... پرگنه بریلی کرور چه بلی

۲۱

فقره

شیرینیش بالاتر نشت و اگر تمثیل شکر و نبات دید فرع با اصل خبر رسد خانه دوستی

آن شیرین کلام را از همه مآرب و مقاصد دلی شیرین کام گرداناد آدم بحضور عزیز

قد منتوش وا رو مطلبی که بنجا طر دارند بذریعهٔ عرضداشت عرض احوال ضرورست زیاده

بحکمت مآب حکیم رحیم الدین صاحب حکمت مآب فضیلت نصاب

منش بقراط طبیعت سلمه الله تعالی طبیعت از چندروز ناخوش و بیمزه است

اشتها مطلق ندارد و اگر رای دوگهڑی تشریف آرند رفع عوارضات بیماری بعد

ملاحظهٔ نبض انچه تجویز شود بکار برده و درصورتیکه بسبب شغل مهم آنجه بیماران فرصت و فرا

وقت ندهد اینجانب را طلبدارند که بخدمت رسیده بمعالجه پردازد که بدون آن فضیلت مآب

طبیعت بدیگری رغبت نمیکند زیاده چه صداع افزاید

دوست جانی محبت پناه شیخ رحمت الله

محبت پناه مروت دستگاه شیخ رحمت الله بحمایت الهی بوده سلامت باشند

مارا آرزوی تو در دیده خواب نیست ** بی روی دلفریب تو بودن صواب نیست ** این دوری

مهجوری کار دل باستخوان طاقت رسانیده و مفارقت صوری خوابی دیده آرام از دل این شوریده

در ربوده کسی بیرون کشیده ہ درد مارا نیست درمان الغیاث ** هجر مارا نیست پایان

الغیاث ** درینصورت اگر این تشنه کامان چشک بادیان فراق را بزلال وصال آب

حیوان دید ار شیرین کام سازند زهی عیش زندگانی خیال فلاح و بهبود مهجوران در سر دا

ازین زیادت تمنا در نگذرند زیاده چه

محب یکرنگ بجز تاکید موصلت چه بطراز دوستی آگاه

میر عبدالله محب یکرنگ دوست با فرهنگ دوستی آگاه میر عبدالله سلامت باشند و استماع

نوید آمدن ایشان از سفر و رسید ن این مهجور را از ورطهٔ اضطراب برکشید و خاطر را مالامال مسرت

بی اندازه گردانید مباهجی و بشاشی که بطفیل کوشش دست داد قلم از بیان آن عاجز است و لکن

چه کنند که دیده بدون دیدار جمال بسلی نگراید و حسب حال اینکه ہ سخن درست بگویم نمیتوانم دید

که می خورند حریفان و من نظاره کنم ** چون گوش استماع خبر فرحت اثر دخیره مسرت اندوخت لازم

سیر صاحب مشفق مهربان کرمفرمای من حافظ سید فیض اصغر جیو سلمه الله تعالی بعد وجوب [illegible]

آنکه مهربان بسیار عمر گذشت شد بسبب احتیاط بدست آدم فرستاده و لشد لعد [illegible] عنایت نامه سعید

که در عرصه قریب ست متعجب بر عزوه احسان الله خواهد رسید و رسانیدن اینجا باشند و فی [illegible]

ذمه مهربان ست اگر درین روزها برسد از همه املی و الا شکایت باقی ست [illegible] این معنی

رسید به تغافل نخواهند و مبلغ یکروپیه را که از اسامی خود خرید نموده باشید فرستاد قیمت آن از محبت

خواهد رسید زیاده چه نگارش رود بخان مهربان خوانان و محمد حسین خان مهربان

انجوان را زاده محمد حسین بخان سلمه الله تعالی یاد باد که در وقت ملاقات بریلی وعده ارسال

چوب دستی رفته دست وعده آن دوست از عصا خود نموده یکدست چشم براه ست موجب

تعجب باوجود آمد و رفت مردمان چوب دستی بدست نیامد در صورت عدم ارسال آن حمل

بر تغافل و تساهل ایشان نموده باری نگار و که رحمت الله آدم سرکار میرسد امید که

چوب دستی مذکور بر حسب عهده خود حواله ایشان نموده نمایند که باینجانب خواهد رسانید در غیر [illegible] به ترسیل

آن اجمال نموده الا [illegible] یاد از عدم فرستادن محبت نیا خواهد داد زیاده نگارش نرفت

بخان مهربان بخشی غلام مرتضی خان را مرا بوری خان مهربان بخشی غلام مرتضی خان

سلمه الله تعالی بیاض اخوی میر امام علی صاحب حسب ارقام اخوی و صوب مصحوب

جنگی خان رسید خاطر را مسرور ساخت اگر کتابی دیگر مطلوب باشد اینجانه از خانه خود تصور نموده

بی تامل باید نگاشت چرا که فیمابین مغایرت نیست فرستاده شود و شیشهای گلاب معمولی

ارسال نرسیده اغلب که بنیز برکاسه حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم علیحده

امانت داشته باشند و ارسال آن اغماض نموده از نگارش حال خیریت سر [illegible] باشد

چه برطراز و شیخ صاحب مشفق مهربان شیخ معصوم علی شیخ صاحب مهربان شیخ

معصوم علی جیو سلمه الله تعالی دو شیشه عطر [illegible] مرسوله آنمهربان که از کمال مهربانی فرستاده بود

رسید مذاق جان را شیرین ساخت اگر مثل مشابهت آن [illegible]

از حضور معاف و سوای مال سرکار ست ازین لشکر دعا می همت باید طلبید خصوص خاص
گر یکی از مهربانان و دوستداران خیر طلبند رعایت برحال مشار الیه نهایت احسان
متصور امید که حافظ موصوف وکل این فرقهٔ مساکین عذب اللسان و ممنون آن
احسان باشند زیاده چه تصدیع دهد **بمحبت التیام لاله ستیارام مهربان محبت**
لاله ستیارام سلمه بعد شوق مواصلت کثیر المباحث که ثمرهٔ عمر مستعار دوستداران خلاصه
ست مکشوف ضمیر باد وعدهٔ که بتر تسهیل حلقه کمان رفته شاید لقاے آن در بر
نهاده اند و الاثر قامت در زیر بار انتظار آن کمان خمیده خلاف ست بازیست
حشمت در سخن پردازی و انا بی صلاح وفا وعده نه بنده تا وعده آن بوفا پیوند د
زیاده چه صداع افزاید **بخدمت مولوی نور الحق صاحب فضائل آب فضیلت**
اکتساب مولوی نور الحق صاحب سلمه الله تعالی محمد اکرام طالب علم از مدت دراز تمنای
خدمت دارد و تحصیلش تا مطولات فنیه در یافته که بسبب کثرت سبق طلباء فراغت
نیست اگر باوجود کثرت وقت یک سبق مشار الیه پیش خود مقرر نمایند بامنت بر دوستدار
متصور مشار الیه از باعث جولانی طبیعت و محنت مطالعه کتاب لایق خدمت است انشاء الله و صورت
اقبال ایمنی نظر عنایت بر مومی الیه دارند که تا عمر خود ممنون شاکر خواهد شد زیاده چه طراز د
بمهربان دوستان خلیفه ظهور الله جهان آبادی خلیفه صاحب مهربان کرمفرمای
دوستان خلیفه ظهور الله جیو سلمه الله تعالی اشتیاق دید بنا عنان اختیار از دست بوده
اگر اتفاق افتد برای دو روز از ملاقات خود مسرور سازند بموجب استدعای مهربان جنگی خان
مع سه جفت نعلین کفش نری میرسد قیمت هر سه جفت مبلغ یکروپیه دوازده آنه قرار یافته
منجمله آن مبلغ یکروپیه رسید باقی دوازده آنه حواله مشار الیه نمایند که بکفش دوز رسانیده شود
و دیگر انچه فرمایشات در خور این دوستدار باشد مقدم فیما بین احد دانسته بی تامل نگاشته باشند
زیاده نوشتن زیاده همت **بمیر صاحب مشفق مهربان حافظ سید فیض الله سلمه**

[illegible]

... حافظ ... رحمانی ... حافظ ...

قرآن خوانی حافظ ... [illegible]

... اوقات ... [illegible]

[illegible]

بحقائق و معارف آگاه میان اعظم شاه حقائق و معارف آگاه میا[ن]
سلمه الله تعالی بعد شوق مواصلت کیمیا خاصیت مکشوف رای باد چون آن سرحد
الهی رخت اقامت لشکار دور انداختند اگرچه خدمت حضور از تکلف دوری و
ذخیره نور اما با سبب زندگانی این مهجور انرا اطلاعی رود که اوقات مستعار را بچه
بسر برند یا تشریف آرند یا دور افتادگان را پیش خود طلبدارند که جانی تازه در تا
آید که اسلوب معاشرت را شاید و درین هردو شق هرچه بخاطر فرود آید و در ویده
ارقام آن دست نکشند زیاده نوشتن زیاده است الهنا زاویه گزین گوشه تنهائی و گ
زاویه یکتائی حقائق آگاه میان اعظم شاه سلامت هرچند عاقبت در وحدت و
درکثرت اما اگر چندی بصورت فیض بخشی قدم رنجه فرمایند دور از مهربانی نخواهد بود
بانتظار قدوم میمنت لزوم بی اختیار ند بهر صورت که دست دهد باین صوب اقدام نمایند
که عالمی مشتاق جمال ست و جهانی آرزومند وصال زیاده چه برطرازد والسلام لسیادت و نجابت پناه میر
محمد علی سیادت پناه و نجابت دستگاه میر محمد علی جیو سلمه الله تعالی دریافته باشند که درینولا با وجود این
بی سامانی بی سرانجامی تدبیر شادی کار خیر دختر نصیبه ایشان در شهر ذی الحجه بعد عید کبیر
درپیش دارند خاطر را حیرتی روداد که بچه صورت انیکار انصرام خواهد یافت چون بدیده تعمق ملاحظه
نشان دادند که او تعالی مسبب الاسباب است شاید که در پرده تقدیر اسبابی شایسته مهیا داشته
باشد که انسان از آن اطلاع نباشد پس درین صورت نظر بکارخانه تقدیر داشته فکر و تعلق خاطر را
بخود راه ندهند که دستگیر درماندگان کارساز بیچارگان باسانی سرانجام انیکار خواهد کرد مرتبه
کرامت مشیخت پناه شیخ ظهور الله سنبهلی مشیخت پناه شرافت دستگاه شیخ
ظهور الله جیو سلمه الله تعالی عنایت نامه حضور غریب نواز که بنام مرزا جان ست
حامل آن مبین ایشان فرستاده شد لازم که مشار الیه را همراه برده عنایت نامه بمرزا
موصول سانند و جواب آن نویسانده حوالهٔ نامبرده نمایند که بزودی ارسال بجناب حضور میدارد

بمیند منبد آن اتفاق ده رهبردان حجاز از ره نوردی این منزل از چه راه باشند وفرو گذاشت
خیال مدینه خاطر شکستگان بودند اگرچه در گذشته بجان با مهجوران گذشت آیند از خاطر فرو
نگذاشته بار قام حالات منزل و مقام بوجود التیام سر از وجود ده با شند زیاده بنیکی و سلام

بخدمت میان صاحب قبله میان

گزارش تمنای دیدار و آرزوی دربار بهیات اهل روزگار انگاشته تیز پای خامه قدم
بار کشیده بمیدان مدعا در جولانی ست که روزگار دربار نواب فلک اقتدار جاگیر پایدار و
تا شمار انفاس حیات سعادت ست اگر وجهره بسعی تلاش آنحضرت بدست آیند معاش
خوش اساس ست که خیر طلب برین روزگار قیام ورزیده بسهولت بدار فانی الانوار
دولت جاوید اند و زیاده تصدیعه تدا

بخدمت صاحبزاده والاشان

صاحبزاده والاشان عالی قدر بلند مکان سلامت لوح بسر مشق شرح شوق نور خطان
مکتب قدویت سپرده بعد عامر زوری العرض بر حیثیت که چشم در انتظار نسخه رفع ظلمات
رکی وسیاهی سفید گردید وازپیشگاه مهر مشتغل هنوز بر تو مینمود حیثیت اگر عنایت بشود
سعادت و نسخه مثنوی میر حسن بموجب ارشاد نقل بر داشته ارسال خدمت شد منظر گذشته
چون ایام عرس قریب ست خیر خواه هم بخدمت رسیده بجهره سعادت خواهد اندوخت
قصد عه حضور از ادب و رقسم دوم لطبقه اوسط

بخدمت دوستی معتقد فرزند دلبند

فرزند دلبند مشفق مهربان کرم فرمای مخلصان سلامت بعد شرح شوق مواصلت که
لذات محبان دوستی آیات ست مشهور در اباده که چون رشته ارتباط جانبین طناب
شمع محفل جمهور گردد و دور از محبت معنوی بنیت آن عنیت که برخوردار سعادت
آن مخلص اخلاص پرست اراده دارم رجا که این استدعا را مقرون اجابت نمایند
ان محبت را نام مزد او فرمایند که عقد سلسله یگانگی خاطر نشین خاص و عام گردد
باب چشم انتظار بر داز بند که چشم بر راه و دیده دل بنگاه ست زیاده تصدیعه نرفت

دُویو وبی بان وغیره را از دو ماه چیزی نرسیده امیدوار خرج مواجبند تا رضد که مبلغ
روپیه را تدبیر نموده درماه کاتک تشریف ارزانی فرمایند که از تهیهٔ این امور فراغت
ادب ایضاً علائق و عوائق پناه توابع و لواحق را امیدگاه سلمه الله تعالی و
بعد عرض نیاز معروض میدارد که امور خانه داری نه کاریست سرسری که مقدور سالار
گذاشتن و اوقات بسر خود برزق معلوم داشتن رازق مطلق امر کرم اموش سزم
نقطع رحم و منع کرم انجر احوال شدت و وبال بر اطفال خُرد سال میگذرد دو اقف
قادر ذوالجلال ست نه مردم فارغ البال علاوه آن قرض خواهان شام و سحر چون لشکر خ
حلقه بر در آیند غور و پرداخت علائق از واجبات دانسته خبرگیران باشند یا همه وابستگان را
خود طلبیده از بند و الا از ورد حساب پیش خداوند جواب زیاده چه عرض نماید بخدمت مولوی
صاحب مشفق فیض رسان مولوی بشارت علی صاحب مولوی صاحب
مشفق فیض رسان سراپا کرم مولوی بشارت علی صاحب سلمه الله تعالی بعد تمنای دست بوسی
و قدم گیری معروض یاد از روز استقامت شکار پور و مجاورت و مناوبت حضور این مهجور
مهجور ریجه روز خاطر و دریا مقاطر دور افتاده شفقت دلی مقتضی آن نیست که دور افتادگان بادیهٔ
حرمان بکوی خاطر باز نیایند مگر حرف یاد دوستان از لوح سینه محو فرمودند والا اکثر برات
معنی و تفقدات باطنی را کدام مانع آینده اگر حسب دریای بساحل نشینان حرمان
بحر شفقت بگذرد دور از کرم نباشد ؏ گر بگذرم بخاطر پاک تو پاک نیست ؛ خانه
نیز بر دل دریا گذر کند ؛ زیاده صداع نیفزود بخدمت حاجی صاحب مشفق الشفیق
حاجی صاحب مشفق مظهر فیض مت سلامت تمنای مواصلت و شوق دلی نه بحدیست که بسیاری مثیر محجره
و بیل قلم عبور از آن دریای ذخار توان نمود و دود و بازدن چه آبی بر روی کار آرد ناچار از موج
خیزان بحر موج بساحل مت سلامت باکشیده مدعا میگراید از انجا که احرام تشنگان کعبهٔ مقصود و لنگر بار بس
اندیشای حرمان نکمند اند و مناسک بحجوئی دور افتادگان که حج اکبرست از دست ننهند

روز شنبه ... بار کرده اند جهت صرف شادی چند برخوردار رحمت علی صحوب ... آوردم ابلاغ خدمت شد

اگر بسبب قلت لیاقت قبولیت ندارد اما اگر بحسب نوازش کریمانه و شفقت مربیانه تشریف قبول پوشد

روز از الطاف خواهد شد بجز در سینه ... سیدش بنوک قلم آرند و مدام از عنایت نامجات سرفراز فرموده

باشند که ثمره زندگانی ست زیاده چه عرض دارد

ایضاً پرده نشین محفه عزت تکیه گزین پرده حرمت

همشیره صاحبه مشفقه سلمها الله تعالی سنڈوی مبلغ یکصد و بست روپیه میرسد یقین که تهیه

اسباب ضروریات شادی کار خیر نور چشمی پردازند و حتی المقدور دقیقه از دقایق تیاری شادی

مذکور فرو نگذارند و تاریخ استقرار آن مشخص نموده بنوک قلم آرند که تا قریب ایام شادی بخدمت

رسیده میشود زیاده فرصت و فراغت از کار و بار سرکار هیچ نوع صورت نمی بندد که پیش از بست روز

آمده بشنید رخصت چهار پنج روز طلبیده خواهد شد چنان شنوده که تیاری بعضی اسباب متوقف

بانداختا نیده باشند زیاده تصدیع سرزنت

ایضاً همشیره صاحبه عالیقدر رو بمراتب بجا آوردن سلمها الله

تعالی ... یک پرستار بعمر ده ساله بعوض مبلغ یازده روپیه خرید برای خدمت شریف

فرستاده شد در خدمت دارند و در تلاش کنیزک دیگر است انشاء الله تعالی وقت میسر شدن

خواهد رسید خاطر شریف قرین جمعیت داشته باشند یاد آمار پنجگانه و تلاوت قرآن مجید ...

وسیله نجات عقبی و ذریعه لطف الهی ست پرداخته باشند زیاده چه تصدیع دهد

رقیمه زن بجانب شوهر

... ستان و ارکان خاندان سلامت بعد عجز و نیاز معروض باد که نامه مع سندوی مبلغ یکصد

... کار بهکون واسی ... رو فرمود مبلغ مذکور از دکان مسطور بعرض وصول آمد منجمله آن مبلغ

... بهر دیال تعلقدار منجمله قرض آن رسانیده شد و مبلغ پنج روپیه با خود پنڈت صاحب و

... روپیه را غله خرید و پانزده روپیه بخرج زیر خانگی آمد چون موسم سرما بسر رسید

... پوشانی بهم ضرور تر از همه ضروری چون برخوردار نور بیگ بفضل الله تعالی

... امسال ... فصل ... این هم باید کنانید نوکران شاگرد پیشه

گذارشیه عقیدت نشان سراپا فدویت است معروض رای عالی میگرداند عرضه چهار ماه سابق
که بدریافت کوایف خانگی مسرت اندوز نگشته مواقعش بحیز یا د ترصد که برخلاف ایام گذشته تحریر
حالات سرفراز فرموده باشند که رفع نگرانی خاطر گردد چهار تهان سوسی سرخ و دو تهان سفید
چهارخانه ابلاغ خدمت شد بمجرد رسیدنش رسید عنایت فرمانید و تقیید نوشت خوانده بزرگ
رعایت ملے باید فرمود خیال نشود که طفلان او باش بیهودگی نموده اوقات عزیز رایگان گذارند
زیاده چه تصدیعه دهد **ایضاً** بجناب والده ماجده معظمه معصومه مستوره که امثل رفع لوح منجیب
پرده عصمت مد ظلهن العالیه **بیت** جنت که رضای مادر است ✤ اندر ته پای مادر است ✤ بعد
گذارش آداب فدویت مانوس بعرض میرساند گرامی نامه والا مشعر بر طلب خرچ جهت روبکاری
شادی مکتب برخوردار سعادت اطوار محبت علی ورود سعادت فرمود موجب عزت و امتیاز
گشت مبلغ شصت روپیه برحسب ارشاد مصحوب فرماد سمت ترسیل یافت نظر خواهد گذشت
موجب تاریخ اسلوب شادی مکتب بطور شایسته نمانید از عقب مبلغ دیگر ارسال خدمت
خواهد شد پیوسته تا دست واد دولت قدمبوسی بارقام شرائف نامجات سر بلند
فرموده باشند که باعث عزت و امتیاز در همچشمان است زیاده تسلیمات قبول باد
بخدمت عمه مشفقه مکرمه عمه صاحبه مشفقه مکرمه سلمها الله تعالی بعد گذارش
تسلیمات معروض باد سررشته روزگار برادر عزیز از جان عبدالرحمان در زمره سواران حضوری
قائم گردیده و اسپش بداغ رسیده عنقریب تعیناتی هم بانوب شر میشود خاطر شریف جمع فرمایند
وقت روانگی بمکان تعیناتی مخرج سعادت اندوز خدمت گرامی خواهد شد و در وجود آئینه اسلوب
روزگار عزیز القدر یار محمد هم بکوشے خواهد نشست برای اطلاع معروض شد زیاده چه
تصدیعه دهد **بخدمت همشیره کلان** همشیره صاحبه مشفقه
مکرمه سلمها الله تعالے دو جفت پوشاک مع دو جفت نعلین بانا تی سرخ
یکی مردانه و دیگری زنانه و بست و پنج روپیه نقد و چهار من پخته برنج و ده آثار روغن زرد

لوازم تسلیمات که طریقه خردان فیض یابان ست معروض باد نوازشنامه سامی مشعر خیریتها ورود
تفاخر فرمود مطالعه اش تحصیل لذائذ سعادت پرداخت او تعالی دیرگاه سلامت دارا و پوشاک
بموجب طلب ابلاغ خدمت شد خواهد رسید اهل این دیار خصوص نفع العالی متوسلان قدیم جدار و مهاجرت
صوبه حالتی دارند که تفصیلش از احاطه تحریر بیرون است و بیانش از حوصله تقریر افزون اگر برای
حیدر و رقدم رنجه فرمایند دور از نوازش نخواهد بود اگرچه بودن صاحب بحضور از همه اولی و انسب
لیکن حالت اشتیاق مشتاقان چه بدید متضیع اوقات گرامی است باقی هرچه صلاح دولت باشد بعمل
باید آورد زیاده تصدیع زحمت الصفا اخوت پناه شفقت دستگاه مصدر مکارم اخلاق مظهر مراحم
اشفاق سلامت لذائذ تقدیم آداب ابنا مذاق جان رسانیده معروض میدارد دو قطعه گرامی نامجات یکی
محرره پنجم شوال و دیگر هفتم شهر صدر مصحوب آدم خانگی پرتو ورود انداخت مستفیض ساخت
او تعالی باین عنایت بی غایت دیرگاه با اقبال اجلال دارا مبلغ پنجاه روپیه منجمله یکصد و شصت
روپیه از کوبی نامه بهزار تقاضا بوصول آمده باقی را مشار الیه دو قسط بوعده دو ماه نموده
انشاء الله تعالی آنهم اگر دست میدهد وا خواهد ساخت بنوشته نادست داد شرف ملازمت بارقام
…الات خیریت و جمعیت سرفراز فرموده باشند زیاده حد ادب الیضا اخوی الصفا و قبله منظور فیض حسب
…ا بسبب عدم رسیدن خرج و تکالیف اخراجات کار و بار ضروریات خانه ابتر است بیچ فرخنده نجاران
…بر درست بفکر قوت میگذرد و هر روز تقاضای قرض خواهان سکرات موت میدانم که راه
…ست مردمان و رقائم مسدود است با آن فیضرسان را دلشکنی و بستگان مقصود که در نیمت
…اهی تسلی نامه شریف گرهی از خاطر نکشود ناچار آدم اجوره وا دید یافت صحت مزاج
…ستخرج روانه خدمت نموده شد مبلغ یک روپیه در اجوره بنیا میرزه عطا شود و دیگر
…در حق متعلقان این خانمان عنایت فرمایند که چندی بسر برد زیاده چه تصدیع دهد
…ا والده ما جلیله مشفقه مکرمه معصومه والده صاحبه مشفقه
…اسم شریف در پرده عصمت معلوم نیست سلمها الله تعالی بعد اقدام لوازم عبودیت

خود دست زیاده از آنم نرفت بخدمت میر صاحب مشفق در مقدمه نسبت فر

میر صاحب مشفق سراپا اشفاق سلامت بعد تقدیم لوازم بندگی و نیاز مکشوف رای

میگرداند که ارتباط معنوی فیمابین پرتو انداز سوا و باطن است لاکن بنظر عوام الناس احتجاج

حائل میخواهد که بذریعه شعاع آفتاب توجهات حضور آنقدر دان حجاب دیده ظاهر بینان

برخیزد التماس آنکه فرزند ارجمند دانش پسند را که بخلعت قابلیت آراسته و به تشریف حیثیت

پیراسته به فرزندی قبول فرمایند و نظر الطاف مبذول داشته اجابت دریغ نفرمایند لهذا آدم بخدمت

میرسد امید که بجواب با صواب خیر طلب را رهین منت بیشمار سازند زیاده

تصدیع نرفت **بخدمت برادر صاحب اخوان کلان** تحریر آمد

و قبله فیض رسان مظهر کرم سلمه الله تعالی بعد گزارش شرائط عبودیت که تحفه تهیدستان

و پیشکش مهجوران بدون آن حضور نه بندد بعرض میرساند عنایت نامه حضور پر نور شد مطلع

نصیبه اشفاق و عنایت عزیز نوازی ذره پروری ملفوف نوازشنامه سایه عاطفت

بر سر افتادگان انداخت سر عزت عبودیت کیشان باوج عرش رسانید هر چند این قاصر الخدمت

از سعادت حضور مقصور و مهجور است و طالب از ملازمت در آنا دریا از فیض عام خود در نمی گذرد بیت

مائیم پر گناه تو دریای رحمتی * جائی که فضل تست چه باشد گناه ما * ترصد که بهمین آئین نوازش

کریمانه سرفراز فرموده باشند زیاده بجز بندگی چه نگاشته آید **ایضاً** اخوان پناه فیضان

دستگاه سلامت برخوردار سعادت منش الخ بشش بجوهر هوشیاری آراسته و بدانائی و دانائی

پیراسته میخواهد که عمر عزیز را چندی بملازمت حضور در گذارد و ذخائر سعادت بردارد لاکن

بدون طلب پای همت از دامن سکون بر نمیدارد و امیدوار است که در طلب برخوردار بابت برنج طلب

نهند و یک شقه خاص الطلب آن سعادت طلب صدور یابد که بسوی الیه تلافی ایام دوری نموده بخدمت

شریف مستفیض سعادت عظمی گردد و بدینباب از نوازش و عنایت دریغ نفرموده زیاده چه تصدیع دهم

ایضاً اخوان الصاحب و قبله فیض رسان مظهر کرم سلمه الله تعالی بعد اظهار لوازم

لوازم تسلیمات که طریقهٔ خیر و ان فیض با جان ست معروض باد نوازشنامهٔ سامی مشعر خیریتها و ورود
تفاخر فرمود مطالعه اش تحصیل لذائذ سعادت پرداخت او تعالی دیرگاه سلامت دارا و پوشاک
بموجب طلب ابلاغ خدمت شده اند رسید اهل این دیار خصوص نعوذ بالله متوسلان قحط و چار روز مهاجر
صوری حالتی دارند که تفصیلش از احاطه تحریر و تقریر بیرونست و بیانش از حوصلهٔ تقریر افزون اگر برای
چند روز قدم رنجه فرمایند دور از نوازش نخواهد بود اگرچه بودن صاحب بحضور از بسکه اولی و انسب
لیکن حالت اشتیاق مشتاقان دیده متصدع اوقات گرامی است باقی هرچه صلاح دولت دیده باشند بعمل
باید آورد زیاده تصدیع نرفت ایضا اخوت پناه شفقت دستگاه مصدر مکارم اخلاق مظهر مراحم
اشفاق سلامت الله اند تقدیم آداب بمذاق جان رسانیده معروض میدارد دو قطعه گرامی نامجات یکی
محرره پنجم شوال و دیگر مفهم شهر صدر مصحوب آدم خانگی پرتو ورود انداخت مستفیض سعادت خاص ساخت
او تعالی با این عنایت ابتغایت دیرگاه با اقبال و اجلال دارد مبلغ پنجاه و پنجاه یکصد و شصت
روپیه از کوئی نامه بهزار تقاضا بوصول آمده باقی زر مشارالیه دو قسط بوعدهٔ دو ماه نموده
انشاءالله تعالی آنهم اگر دست میدهد ارسال خواهد ساخت بستهٔ تا دست داد شرف ملازمت بارقام
حالات خیریت و جمعیت سرفراز فرموده باشند زیاده حد ادب ایضا اخوالصفا قبله مظهر فیض
سلامت بسبب عدم رسیدن خرج و تکالیف اخراجات کار و بار ضروریات خانه است بسیج فرض خواهان
حلقه بر در بسته بفکر قوت میگذرد و در هر تقاضای قرض خواهان سکرات موت میدانم که راه
آمد و رفت مردمان و رقائم مسدود است یا آن قیصر سان را دلتنگی و آشتگان مقصود که در دعیدت
ممدود گاهی تسلی نامهٔ شریف گرهی از خاطر بکشود ناچار آدم اجوره دار بدریافت صحت مزاج
و اظهار عسرت خرج روانه خدمت نموده شد مبلغ یک روپیه در اجوره بنامبرده عطا شود و دیگر
خرج بر آسید و رتق متعلقان این خانمان بعنایت فرمایند که چندی بسر برد زیاده چه تصدیع دهد
بخدمت والده ماجده مشفقه مکرمه معصومه والده صاحبه مشفقه
مکرمه معصومه که اسم شریف در پردهٔ عصمت معلوم نیست سلمها الله تعالی بعد اقدام لوازم عبودیت

خود دست زیاده ابرام نرفت بخدمت میر صاحب مشفق در مقدمهٔ نسبت فرزند

میر صاحب مشفق سراپا اشفاق سلامت بعد تقدیم لوازم بندگی و نیاز مکنون را مهر انجلا
سگرداند که ارتباط معنوی فیما بین پرتو انداز سوا و باطن ست لاکن بنظر عوام الناس احتجاب
حائل میشود ابد که بذریعهٔ شعاع آفتاب توجهات صوری آن قدردان حجاب دیدهٔ ظاهر بینان
برخیزد والتماس آنکه فرزند ارجمند را دانش سپند را که بخلعت قابلیت آراسته و به تشریف حیثیت
پیراسته بفرزندی قبول فرمایند و نظر الطاف مبذول داشته اجابت دریغ نفرمایند لهذا آدم بخدمت
میرسید میرسد که بجواب باصواب خیر طلب را رهین منت هشیار سازند زیاده
تصدیع نرفت بخدمت برادر صاحب اخوان کلان ترجم الصفا
و قبلهٔ فیض رسان مظهر کرم سلمه الله تعالی بعد گزارش شرائط عبودیت که تحفهٔ تمهید شان
و پیشکش مهجوران بدون آن حضور نه بندد بعرض میرساند عنایت نامهٔ حضور پرنور شد مطلع
تصدیع اشفاق و عنایات غریب نوازی ذره پروری ملفوف نوازشنامهٔ سامی سایهٔ عاطفت
بر سر بادیه پیمایان انداخت بهر غرت العبودیت کیشان باوج عرش رسانید هر چند این قاصر الخدمت
از سعادت حضور مقصور و مهجور است و ظاهر از ملازمت دور اما دریا از فیض عام خود در نمی گذرد بیت
مائیم بر گناه تو دریای رحمتی * جائی که فضل تست چه باشد گناه ما * ترسد که همین آئین به نوازش
کریمانه سرفراز فرموده باشند زیاده بجز بندگی چه نگاشته آید **ایضاً** اخوان پناه فیضان
دستگاه سلامت برخوردار سعادت منش اکثر بحیرهٔ هوشیاری آراسته و بلاآلی دانائی
پیراسته میشود که عمر عزیز را چندی بملازمت حضور در گذارد و ذخائر سعادت بردارد لاکن
بدون طلب پای همت از دامن سکون بر نمیدارد و امیدوار است که در طلب برخوردار بار منت بر خیر طلب
نهند و یک شقهٔ خاص الطلب آن سعادت طلب صدور یابد که موحی الیه تلافی ایام دوری نموده بخدمت
شریف مستفیض سعادت عظمی گردد و درین باب از نوازش و عنایت دریغ نرود زیاده چه تصدیع دهد
ایضاً اخوان صاحب و قبلهٔ فیض رسان مظهر کرم سلمه الله تعالی بعد اظهار لوازم